

طیشات کی دنیا

طہرت و تزکیہ

1/2



سورۃ البقرہ

اَلْاِنۡشِیْءُ دُنْیَاہِ بِطِیَاحِلِ دُہلی

ہمارے یہاں ملنے والی دیگر مطبوعات



اَلْاِنۡشِیْءُ دُنْیَاہِ بِطِیَاحِلِ دُہلی

طیشات کی دنیا

طاہر زبیر خان

1/2



سوانح نبوت

اگر نبی دُنیا: ایہ بیٹا محل دہلی

ہمارے یہاں ملنے والی دیگر مطبوعات



اگر نبی دُنیا: ایہ بیٹا محل دہلی

ہی اس مویں کی طرف پل کر نہ آئیں گے۔ موت تم ہے۔
يَحْيٰى رَمِيْنَا فِيْ اَنْفُوْرٍ اَخِيْنَا وَنِيْلًا يَّأَيُّهَا الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا اِنَّا نُوْرِيْهِ لِلصَّلَاةِ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ اِلَى آخِرِ
السَّوْرَةِ يَحْيٰى مَا جِئْتُمْ مِنْ اَحِلِّهِ فَلَا تَنْصِرُوْهُ مِنْ
اَحِلِّهِ مَمْدُوْرِيْنَ مُكْرِمِيْنَ ذٰلِكَ تَخْفِيْهِ مِنْ رَّبِّكُمْ
وَرَحْمَتُهُ اِنَّا زُلْزَلْتِ الْاَرْضُ زُلْزَالًا اِلٰى قَوْلِهِ تَعَالٰى
اَشْيَاْنَا بِرَبِّكَ اللّٰهُ فَيَكُمُّكُمْ وَعَلَيْكُمْ وَلَا تَقُوْا اِلَّا
بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

(۳۰) علماء کلمہ و فی موات ہیں کہ اگر آسیب زدہ (مروع) پر مسلا جاتو

خبر سے معلوم نہ ہو تو اس کے لیے اس کے مکان میں تدفین
و لہذا کافر ہوا جائے۔ مروع کا ہوا ہوا میں تدفین کی موت تم کو ایک
سو گناہ مرتبہ (۹۰) مسلسل عداوت کر کے مویں پر دم کر دیں۔ اس عمل کی
جواز دہی کے ساتھ ہی جنت و شہادت میں سے جو بھی اس مویں پر مسلا ہو
گا اس کے سر پر آمان ہو گا۔ مانی جنت و شہادت سے مویں اور خود ان
کے صلہ جو کچھ بھی دریافت نہ کرے گا اس کے تمام تر رسالت کے
عمل اور قیامت میں جہالت میں سے۔ موت تم کی عداوت میں ہے۔

وَقَالُوا لَيَكُوْنُوْنَ لِمِ شَهِدْتُمْ عَلَيْنَا قُلُوْا اَنطَقْنَا اللّٰهُ
الَّذِيْ اَنْطَقَ كُلَّ شَيْءٍ اَنْطَقَ اِنَّمَا الرِّيحُ يَحْيٰى مَنْ اَنْطَقَ
النَّكٰتُ لِمِ عَلَيْنَا اَنْ لِّمِ اَوْدَ عَلَيْنَا السَّلَامُ وَاَنْطَقَ

عِيْسٰى فِى الْمَوْءِدِ صِيْبًا

مروع پر مسلا آسیب و جنت کی عداوت طلب کرنے کا ایک طریقہ

طسم ابائے بر جنت

لور اس کے مختلف لفظی و دعوات کے خواص و فوائد

تسور علماء کلمہ و فی طسم ابائے بر جنت کی تسور کے معانی

افغانیں (۸۸) لفظی اور دعوات کو ترتیب دیا ہے۔ یہ لفظی و دعوات طسم

ابائے بر جنت (۸۸) مختلف طسم ترخصمی و عمومی اعلیٰ و لور لور کی جواز دہی

کے لیے حسب کثرت و عدالت استعمال میں لائے جاتے ہیں۔ ان لفظی و

دعوات کی تفصیل ترتیب بھی زیر نظر طسم کی طرح حروف محمد کی ترتیب

کے میں معانی طسم کی گئی ہے۔ ذیل میں طسم حروف العدور کے مختلف

لفظی و دعوات لفظی کے مجموعی خواص و اثرات کو بیان کیا جا رہا ہے۔

(۱) ذیل کا لفظی حکم اسم بر جنت اور حروف محمد کے حروف لول میں حروف

الف کے ساتھ اور دعوات کی بنیاد پر ترتیب دیا گیا ہے۔ دقت مبارک یہ ہے۔

۳	۱	۲
۳	۵	۷
۸	۱	۶

(۲)

کب و در حروف طسم میں قرآن ہے کہ آسیب و جنت سے بچنے کا ایک

کے لیے حروف بدافق مبارک کو قرآن کے مروع کے کلمے میں لکھا دیں

لور ابائے بر جنت کو اس کی مختلف دعوات تم کے ساتھ ایک سو گناہ (۹۰)

مرتبہ عداوت کر کے مویں پر چھو کر دیں۔ اس عمل کی تاثیر سے مویں پر

مسلا آسیب و جنت فی الفور اس کا جسم چھوڑ کر چلے جائیں گے اور پھر بھی

کے مریض کو اس کے دوسرے وقت جب وہ صبح کے محلے کے ساتھ بیڑا میں ہو کر رہے ہوں تو اس کے محلے میں جتنی حرکت ہو کہ بیڑا میں تفریق نظر آئے اور اسے اپنے پرچے کو دوسرا پاس کے ساتھ چھو چھو کر ایک ایک کر کے مریض کے دائیں اور بائیں دونوں گالوں میں پھر تک دیں۔ عدسے بزرگ و بزرگ کے فضل و کرم سے وہ مریض فی الفور شفا پزیر ہو جائے گا اس کا دوسرا اسی وقت ختم ہو جائے گا اور دوبارہ مکرر نہ آئے گا۔

(ب)

(۱) ذیل کا وقتی اسم کر کے اور حرف ہاء کے متعلق اسرار و غایات کا ماحل ہے اس معجم اللغات اور جرک و محافل و لغت کا واسطہ دہی اسماء پرچے اور حرف ہاء کی گولکی قوتوں میں ہی پوشیدہ ہے ظاہر کی ابتداء سے تو اس وقتی مبارک کی گولکی زمانائی حیثیت نظر نہیں آتی ہے مگر یہ ایک حقیقت ہے کہ یہ وقتی جن اسماء و حکمت اور اس کے متعلق اسرار و کیمیا ہے اس کا تعلق ماحل میں لکھی ہوئی و دراصل عقلی حقیقت سے ہے جو اس عمل کے ماحل کے لیے بغیر کسی تخیل و راحت کے نقل و روانہ ہوتے ہیں۔ وقتی مبارک حسب ذیل ہے

۱۸	۱۸	۱۸
۱۸	۱۸	۱۸
۱۸	۱۸	۱۸

یہاں علامت و نمائندگی نے اسم کر کے اور حرف ہاء کی دعوت جسم کے متعلق حرکت و صدور وقتی کو حاصل کرنا اور قطعاً مہابت کے لیے خصوصی طور پر ایک مطلق وقتی قرار دیا ہے اور اس کے ضمن میں ہے عد و صلیب کی

محل یہ بھی ہے کہ حرکت و مطلق وقتی کو تحریر کر کے بیڑا میں تفریق اس کے محلے میں ظاہر کر کے اور آئینہ کی لوح و آئینہ پرچے کو (ادھ) کے حکمت کے ساتھ لکھ کر اس مریض کو حکم دینا کہ وہ لوح آئینہ پرچے تحریر کرے۔ اس پر مسئلہ قائم نہ آئیں و جتنی قابل و حکمت لوح آئینہ میں ماحر ہو جائیں گے۔ مریض جو چاہے اس سے دراصلت حاصل کرے۔ ماحررت کے اس عمل کو اصل کرنا چاہیں تو لوح آئینہ کو مطلق کر دینا محل ہو جائے گا۔

یہاں مریض جو محلی و مطلقاتی اثرات یا جلال و آئینہ قلم کے حسب مریض و معتقد ہو جائے یعنی اس کی نفسی و عقلی قوتیں ختم ہو کر نہ جائیں تو اس کے علاج کے لیے وقتی حکم و صدور کو اسے پرچے کے ساتھ لکھ کر ہر اس کی محلی پر صفا و زینت کی جاتی ہے تحریر کر کے اس کے محلے میں ہدیہ دیں۔ اور پھر اس عمل کی حیثیت اور اس کے بعد مریض کی قوتیں و آئینہ قلم میں ذیل کی دعوت ختم کر کے ایک ہر گیارہ (۱۸) مرتبہ تلاوت کر کے مریض پر پھر تک دیں۔ مریض و معتقد کو مطلع ہو جائے گا۔ دعوت جسم ملاحظہ فرمائیں۔

أَهْطَمَ فَمَسَدٌ يَنْفُخُ بِنُوحٍ لَهْرٍ طَحْ طَحْ عَطْلَحْ أَسْلَحْ
سَلَاخْ تَوَكَّلُوا تَا جُكَلَامُ هَلْمُ الْأَسْمَاءُ وَأَنْتَ يَا أَحْمَرُ
يَكُنَّا يَا أَهْطَمَ قَتْلَهُ مَرَكْسُ نَقْلُسُ أَهْيَا شَرَاهِيَا آلَ
أَيْلٍ يَنْفُخُ الْمَجْلُ الْكَلَامُ عَنَّا

اگر گولکی نفس محلی و جلدی اثرات کے نتیجے میں علاج اور اس و موارثت کا نظام ہو چکا ہو تو اس کے لیے وقتی حرکت و صدور کو اسے پرچے کے ساتھ جتنی کے برتن میں تحریر کر کے پانی سے دھو کر تین دن تک پائیں اور جلد کے اثرات محلی ہو جائیں گے۔ صراحتاً جسمانی عمل کے ماحر

اس عمل کا جلدی رکنا ہے بعد مغیرہ سوز رہتا ہے۔ حال و فکر کے لیے قدرت الہی کے اسرار و غایات کا تصور ہوئے لگے کہ کائنات رزاق کے دروازے کھل جائیں گے۔ پھر غیب سے رزاق کے اسباب پیدا ہونے لگیں وہ مٹی، بخاری بخور ہو جائے گی۔ قرض بات اتر جائیں گے۔ مقدار و فیصیح چمک اٹھے کہ دور ہر ایک دن ایسا ہی آئے گا کہ دست غیب ہونے لگے کہ حال اپنے حال جس بھی محتاج و تلاش ضرورت مند کو وقتی تذکرہ العدم کا عمل تیار کر کے رہے گا تو وہ بھی اس کی خبر و حرکت سے متعلق و کھدائی کی مستحیضوں سے غایت پائے گا۔ اس کی قسمت چمک اٹھے کی بلد اسباب میں فراخی پیدا ہو جائے گی۔ یہ حقیقی و الناس کے دن پائے رہیں گے۔ رزاق میں اس قدر کھلنے ہو جائے گی کہ جن برے لگے گا اس سے عملی کہ اس وقتی مبارک کی حلقہ رحمت حم کے عمل کو بہ بہ باطن کیا جائے ضروری مسلم ہوتا ہے کہ یہ بھی واضح کر دیا جائے کہ اس عمل کے حال کے لیے اس کی حلقہ رحمت حم کا خلوت کرتے رہنا اس عمل کی ضروریات میں سے ہے۔ یاد رہے کہ اس رحمت کی ضرورت ہمارے بعد اللہ کے مہمان سے ہے۔ پھر صرف اور صرف حق تعالیٰ (م) ہی مقرر و مبین ہے۔ ہم اس رحمت کے حال کے لیے ابھارت عالم کہ یہ وہ اپنی طرف سے تجویز و اختیار کہہ ضرورت کے مطابق جس قدر مطلب غیبی کرنا ہو اس کا روز و عقیدہ کر سکا ہے۔ رحمت

حم ہے :
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْقَدُّوسُ الرَّزَّاقُ الْكَرِيمُ
 الْوَهَّابُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَكِيمُ الْقَدِيمُ الرَّحْمَنُ
 الرَّحِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْمَلِكُ الدَّيْمُ الرَّحِيمُ الْعَلِيمُ

و غیب حم کی تکلیف کو بڑی شرح و سد کے ساتھ بیان فرمایا ہے۔ چنانچہ علماء علم و فیہ کے معنات کے مطابق وقتی کر کے سے قطعاً مہابت میں استرار لیا ہو تو حق کے لیے وقتی مبارک کو اسے برہمیت کے ساتھ تحریر کر کے بطور تحفہ یاد ہر بدھ دیں اور ذیل کی رحمت کو حق مرتب ہر ملار کے بعد دوسرا پاک کے ساتھ خلوت کر دیں۔ خدائے بزرگ و بزرگ کے فعل و کرم سے حق کی تمام تر مہابت و شکلات کامل و ملاحج کل آئے گا۔ حق کی کیا کیا ہے کہ اگر اس عمل پر مددست کی جائے تو حاصل مراد میں آسانی کے علاوہ اس عمل کے لیے مال اور اس وقتی مبارک کے مال کی عزت و توقیر میں اضافہ ہو جائے گا۔ لوگوں کے قولوں و گویاں اس کی طرف متوجہ ہو جائے ہیں۔ وہ اس کی عظمت و تحکم کہنے لگتے ہیں۔ وہ غلاموں اور باندیوں کے کمرہ و مل سے ماسرور و لور ان کے سد سے خدائے تعالیٰ کی حفظ و لمان میں رہتا ہے۔ غلام اس کے سامنے مطلب رہتے ہیں۔ علاوہ انہیں تذکرہ باندی کا بطور تحفہ لکھ کر حق کا پتا چلا اور اس کی حلقہ رحمت حم کا خلوت کرتے رہتا علم میں حق محافظ میں قوت لہیان سے نبوت نور ہاں بیٹھی کب ایمان و تقویٰ اور خدام و سچ پناہی کے لیے بھی نبوت لاکر دوسرا عقیدہ ہے۔ تذکرہ باندی اور حق کی رحمت حم کا پچھ خلوت کرتے رہنا سوزی و سوز فکر کی فراخی کے لیے بھی مفید و سوز محبت ہوتا ہے۔ علماء علم و فیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص **رَحْمَةُ اللَّهِ** کے ساتھ کل ایک چار تک سوز رہے اور تذکرہ باندی کو اس کے ساتھ سوز سوز حق و حق میں رہنے لگے، اللہ کے بعد آئے میں کہیں بخائے اور سوز حق یہ حق بعد کہیں دماغی اول کیا کرے۔ پائیں دن کے بعد رکوہ لیا ہو جائے گی۔ چار کی پچھل کے بعد بھی

پیدا ہوئی اور اگر ہر روز وقتی کرم کی رحمت حم کے محل کو ترہن (رحم) دہندہ
 پہنچ کر پہلی پہنچ کر یا وقتی کے ساتھ کھڑے کھڑے کر گئے کے بعد دعوہ کر
 ترہن (رحم) ہم تک جس ہاتھ عورت کو بھی پہنچے رہیں کے تو خدا نے تعالیٰ
 کے فضل و کرم سے وہ عورتیں و عورت عورت بھی ولولہ پیدا کرنے کے تھل ہو
 جائے گی۔ اسی طرح جس عورت کے پہلے انکی بھی ترہن پیدا ہوتی ہوں اور
 ولولہ زیادہ یعنی زیادہ پیدا نہ ہوتا ہو تو اس عورت کے لیے اس کے محل کے
 دوسرے بیٹے وقتی (تسلیم) کا اسماء پر جتنے اور اس کی رحمت حم کے
 ساتھ قرآن کر کے اس کا اس عورت کی کر کے ساتھ ہر مولود ولولہ زیادہ کا سبب
 بنتا ہے۔ خدا کو یاد وقتی و محل کی انہیں خاصیت کے ذیل میں قرآن کیا
 ہے کہ یہ حضور و کشہ کی رہائی کے لیے نسبت نذر اثر طہیت ہوتا ہے۔
 رجب محل کے مطابق وقتی مبارک کو اسماء پر جتنے اور رحمت حم کے
 ساتھ کھڑے کھڑے کر کسی وقتی چہرے کے نیچے رکھ دیں یا اس کھڑے تصدیق یا کر
 کسی پہلے دار رحمت پر توڑیں کر دیں حضور و مستند الخیر جس کی کوئی خیر یا
 سرانجام مزید یا حضور جہانک کھڑے کا مدد ہو اسے پڑھنا ہی اس وقتی مبارک کو
 قرآن کر کے نکال دیں۔ اس کی آیت سے وہ پھر بھی بھی نہیں ہائے کہ۔
 خاصیت ہم اس وقتی مبارک کی یہ ہے کہ اس کا حق جس بھی چینی کو دیں
 کے وہ بعد تر رہا ہو جائے کہ۔ اور اگر چینی کے لیے اس حق کا پتہ ہو مگر
 ہو تو اس صورت میں وہ چینی خود یا اس کی طرف سے اس کا کوئی مزید ورشہ
 دیا یا پھر حال اس چینی کی پہلی کی نسبت کے ساتھ اس وقتی کی حقیقت رحمت
 حم کے محل کو اور مصداق ہے بعد ترہن (رحم) دہندہ روزانہ عظمیٰ قسب سے

ہر محل میں موجود ہر مؤثر طہیت ہو گی۔ اسم مبارک جتنے کے وقتی کے محلے کی
 پہنچیں خاصیت یہ قرآن کی گئی ہے کہ یہ محبت نذر جن کے لیے نسبت عظیمہ و
 بہ ظاہر ہے رجب محل کے مطابق کھڑے پیچے کی اشیاء پر اسماء پر جتنے
 کو رحمت حم کے ساتھ ترہن (رحم) پڑھ کر پھونک دیں اور پہلی تسبیح و تہلیل
 کے کھڑے پہلی تو چینی کو استعمال کرنا نہیں ملتا ہے یہی وقتی کو حضور تصدیق کھڑے
 دونوں کو ان کے چہرے رکھنے کے لیے بھی دیں ثروت و کسورت جاتی رہے گی
 اور وہ دونوں بھی شہر رخی کو ختم کر کے شہر و شہر ہو جائیں گے۔ ایسے
 دہرین جو اپنی (اللہ) کی غزالی و سرابی کے شاکہ ہوں ان کے لیے بھی یہ
 رجب محل و (اللہ) نسبت مفید و مؤثر طہیت ہو سکتی ہے۔ خدا کو یاد وقتی و
 محل کے محلے بھی خاصیت کے ضمن میں حضور مذکور ہے کہ یہ جب و
 تغیر کے لیے بھی ایک عجیب چیز ہے چنانچہ اگر اس خاصیت کے اسرار و
 غایب سے اسحق کا پہلی طہیت محل کے مطابق خدا کو یاد وقتی کو
 اسماء پر جتنے اور رحمت حم کے ساتھ قرآن کر کے اس کے ساتھ طالب و
 مطلوب کے ہمنام کو بھی قرآن کر لیں۔ اس محل کے بعد قرآن کھڑے کا فائدہ
 پائیں اور سنے چوتھی میں کھوں کا حق والی کر جائیں۔ اس محل کے دوران
 مطلوب کا حضور (ﷺ) دیکھیں اور رجب تک محل شہید کی حق نہ مل کر ختم ہو
 جائے اس وقت (ﷺ) رحمت حم کے محل کی عبادت کا بھی وعدہ کسے دیتے۔
 اس محل کو (ﷺ) تک جاری رکھیں۔ ایک ہفتہ کے دوران ہی مطلوب
 طالب بن کر بلا تاخیر و توقف چلا آئے کہ۔
 خدا کو یاد وقتی کی ساتویں خاصیت یہ جان کی گئی ہے کہ جس امر اور
 عورت کو وقتی مبارک قرآن کر کے بوقت میل چلا جائے اس کے پہلی ولولہ

دن جنتی کی طعنی پر لکھ کر دھڑکتی ہوئی مومن کو پائنتی کے وہ شلیاب ہو جائے گا۔ اگر پردہ کے دن نوب آلاب کے وقت گھنٹیں لکھ کر پائی سے دھڑکتی ہو رہی جائیں گھنٹیں ہو تو کھڑے ہو جائیں اس کی تاثیر سے دل کی تڑکی دو گھنٹے میں تھیل ہو جائے گی۔ اگر کوئی چیز کم ہو گئی ہو تو دل نہ رہی ہو تو اس وقت کو گھنٹیں لکھ کر کسی مستند و مقرب میں بڑ کر رکھیں وہ چیز دل میں مل جائے گی۔ اس عمل کی بنیادی کے دوران اس وقت مبارک کی صفحہ دھوت، حم کا دھن دو کسے دیں۔ جو حال اس وقت کو مکمل کے نذر نذر کے وقت لکھے اور پھر اس پر دعوت، حم کو ہتس (۳۵) بار پڑھ کر پھر رک رہے اس وقت کے نفس کو کاہن ہادی کچھ پر لگا دے تو اس کے کاہن ہادی میں خیر برکت ہو جائے گی۔ اگر اس وقت کا تمویذ لکھ کر محبت و دوستی کے لیے ضرورہ محبت و دھن کے لیے استعمال کر دیا جائے تو یہاں دین کی باقی، نفس و کدورت کو ختم کرنے کے لیے نفلت منیر عبت ہو گا۔ طبع آلاب کے وقت لکھ کر اپنے پاس بچھل رکھیں بعد پڑھائیں اور ماسدوں کی زبان بڑی عمل میں آجائے گی۔ جو نفس جنرات کی رات کو لکھے اور اپنے پاس محفوظ رکھے تو اس پر کسی حم کا بھی ضرور جلد کا کوئی اثر نہ ہو گا۔ عملیاتی شرائط و آداب کے مطابق مکھ و مضمون سے پاکیزہ کھڑے ہو جائیں اور رتھی کپڑے میں بڑ کر کے لیے باندھ پڑھ لیں کھٹے وقت اہلئے بر جتے اور دعوت، حم کے عمل کی عبادت کو بھی دسویا پاک کے ساتھ تلاوت کرتے رہیں اور دل و دھن عبت کو دیکھ سکیں گے۔ موعہ لکھ کر چندے اوار کے دن گھنٹیں لکھ کر اپنے مکان کی کسی ایک دیوار پر لگا دیں جتنی بھی مراد و عادت ہو گی بلکہ تر بر آئے گی۔ ملائے علم و فن فائدے ہیں کہ اسم مقدس (مورالین)

ترتیب (۵۸) اہم کتب حق پرست رہے تو خدا کے فضل و کرم سے وہ قیدی اس چلے کے دوران ہی رہا ہو جائے گا۔ خدا کو پکارا وقت مبارک کی دوسری طاہت کے طے میں تمہیں ملے گا ہے کہ اس کا پڑھنا لکھ کر حقیقہ و صدق کے مرث و عارف کے محفل پر پڑھا نفلت منیر عبت ہو گا ہے۔ دعوت، حم ہے

اَجْمَعًا فَاتَّحَ جَهْرًا فَشَ جَعْمًا يَوْمَئِذٍ
بِرْهَنِيَّهٖ اَنْ يَّاتَا لَا يَكْنٰهُ الْمَوْكِلُوْنَ اَجْمَعًا جَو
هَشَا حَ اَجْوَلًا يَمْلُ اَجَا هَا سَوَجِيَا هَا سَوَا هَا
اَسْوَجِيَا هَا يَجْعَلُ عَلِيَا جَوْشَ دَرَا هَوْشَ هَرَجَر
جَاشَ وَاَحْوِرُوْا يَمَا كَلَفْتُمْ لَكُمْ مِنْ اَسْمَاءٍ الْكَرِيْمِيَّةِ
اَنْتُمْ وَخَيْرُكُمْ لِلَّهِ وَاَحْسَا اَهْيَا شَرَاهِيَا وَيَا لَيْفَ اَلَيْفٍ
لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

(۴) اسم مقدس طوریت اور حرف و دل کا صفحہ وقت حسب دل ہے۔

۱	۸	۹
۲	۳	۴
۵	۶	۷

الکد و ملائح سے عقل ہے کہ وقت طوریت کو شب جمعہ میں اس کی صفحہ دعوت، حم اور اہلئے بر جتے کے ساتھ گھنٹیں لکھ کر اپنے پاس محفوظ کر رکھیں یہ عمل مقدس عاملین و امراء کی تاثیر کے لیے خوب ہے۔ اوار کے

آئے کی ہشتی (۳۵) بعد سوئیاں چار کر کے اور بن کو خزانہ و مساکین میں
 صدقہ کر دیا کہ جس ہشتی نہ نہ چلے کے بعد خدائے تعالیٰ کے فضل و کرم سے
 اس عمل کے حال کو اس قدر مل و رزق ملے گا کہ اس کا صلیب نہ ہو سکے
 گا۔ بعد ازاں اور کو ذلیل و رعباء اور آوارہ و بے گھر کرنے کے لیے کسی بلند
 و بالا جگہ پر دینی (طور بن) کو حق کر کے بلور تھوپھا دیں۔ اس کے ساتھ ہی
 خود بھی اس جگہ پر جا کر کوہب ہو جائیں۔ آسمان کی طرف نظر کریں اور
 دُشمن کا تصور کر کے دینی کی متعلقہ دعوت ہم بلور آئے ہر جیتہ کو ہشتی
 (۳۵) پر خلاصت کریں۔ اس عمل کو چار روز تک جلائے رہیں دُشمن ذلیل و
 خوار اور اپنی جگہ سے لوانہ و دبید ہو جائے گا۔ دینی متذکرۃ اللہ کو گھر کر
 سفید رنگ کے مٹی کے گچے میں لٹکا دیں اس کے ساتھ ہی دعوت ہم
 عمل کی مہارت کو ہشتی (۳۵) پر پڑھیں اور نفلوں گناہوں پر پھر تک دیں
 اس عمل کے بعد اس کی آنکھوں کو برہ کر کے چھوڑ دیں اور خود آسمان
 پر جیتہ کا دورہ کرنا شروع کر دیں۔ مٹی چٹائی طرف پکڑ لگنے کے بعد اس
 جگہ جا کھڑا ہو جائے گا جہاں دُشمن موجود ہو گا۔ دینی (طور بن) کا سر کے لیے
 نفلتے وقت حق کر کے لیے پائیں، رکنا اور سورن سر اس کی متعلقہ دعوت ہم
 کا دورہ کرتے رہنا سناڑے سر سے دلیں اس کے وطن زندہ و سلامت نہت
 آنے کی ضمانت ہے۔ نہ نہ صرف۔ سلامت ہی دلیں آئے گا کہ سر کی تمام
 تر صورتوں تکلیف اور ملامت و نقصان سے بھی خدائے تعالیٰ کی نفلت میں
 رہے گا۔ شرائط و اکواب اعلیٰ کے مطابق اس دینی کو گھر کر بلور تھوپھا جس
 پاکی و بخیریت کے گچے میں ہمہ دیں گے تو وہ نفلت لیے مرض سے نفلت پا
 کر مناسب محل بن جائے گا کہ کثرت کے ساتھ نہ ملے واسطے ضروری و ضرر

کا دینی آسمان پر جیتہ کے لوفیق و دعوت کے باب میں ملامت و مفلت کے
 مل و مفلد کے لیے پندرہ رات کے طہر کیا جاتا ہے۔ چنانچہ مفلت ہے کہ اس
 دینی مبارک کا تھوپھا گھر کر اس تھوپھا کا اپنے پاس رکھا قرآن کی نوافلی کے
 لیے بھی نفلت تھوپھا و کھرب ہے۔ مہذب یعنی جیوا کی رات کو قرآن کا بلور
 کے دُشمن میں لکھیں اور اپنے پاس رکھیں حاصل متاخر و ملامت کی ہر توری
 کے لیے اذہن میں لکھیں اور اپنے پاس رکھیں مبارک (طور بن) کو ہشتی (۳۵) پر
 نوازندہ ہر ملا دُشمن کے بعد گچے رہیں اور اس عمل کو کل ہشتی نوازندہ
 محالے میں ملے گی کے آخری نوازندہ کر کے لوفیق کو قرب اطلب کے وقت
 قبرستان میں لٹکا کر دینی کر دیں حق کر کیا گیا ہے کہ اس عمل کے حال کا
 سیدہ علوم متعجب و مدحیہ کے انوار سے سرور ہو جائے گا۔ انفلت کھرب و
 نفلت یعنی دینی کی باتوں اور پوشیدہ دانوں کا واقف و شناسا ہو جائے گا اور
 جو کوئی بھی اس گچے سامنے آئے گا اس کے دل میں جو جگہ بھی ہو گا اس عمل
 کے حال پر عکسیت ہو جائے گا۔ علم و فلسفہ کی تحقیقات کے مطابق اس
 دینی مبارک کو شب بعد شب و زعفران سے لکھیں اور اس گناہ کر لیے
 رہائے رکھ کر جو چاہیں۔ علم خوب میں اسم بقدر (طور بن) کے مفلت
 کی نوازندہ نصیب ہو گی۔ طہر انہیں حال بہت سے نہ سرے نفلت کو دیکھ
 گا دینی متذکرۃ اللہ کے خواہش و فائز کے ذیل میں جان کیا گیا ہے کہ اگر
 کوئی شخص ملا کر دینی نوافلی کے بعد اس دینی کی متعلقہ دعوت ہم بلور آسمان
 پر جیتہ کو ہشتی (۳۵) مرتبہ نوازندہ خلاصت کیا کرے اور ضرور نفلت پائے
 مطابق دینی عمل کو بھی حق کرنا رہے۔ اس عمل کے بعد تمام تر حقیر کسہ
 لوفیق کو پائی میں مل کر دعوے اور پھر اسی پائی سے آنے کو کوہبے اس

کتبوں میں تحریر ہے کہ جو شخص نماز فجر کی لواحق کے بعد اور طلع آفتاب سے قبل روزانہ، وقتی حنکہ یا پُر نگر کر لیا کرے اور چہ بدر اس کی حقیقت دعوتِ حم کو اٹائے برحمتہ کے ساتھ عبادت کرے تو وہ تمام ائمہ اور اثرار کے شرف و صلہ اور ان کے بیٹوں و ملکہ سے محفوظ رہے گا۔ وہ اس کو کسی حم کا بھی کوئی نقصان نہیں پہنچائیں گے کب متوجہ طلسمات و روایات میں اہل مستحی کے ساتھ مذکور و مسطور ہے کہ اگر کوئی حامل یہ چاہے کہ وہ اپنے دشمن کو ہلاک کر ڈالے تو اس کے لیے سنگِ سرخ کی افغانیں (۲۸) نکریں لائے اور ہر نگری پر وقتی حنکہ کے اعداد کی دعوتِ حم کو چہ بدر پڑھ کر پڑھئے۔ جب افغانیں (۲۸) نکریں ہوں اس عمل کو پڑھ چکے تو ان تمام کو کوزہ گلی میں ڈال کر چھلے یا آگنی جگہ پر وقتی کر دے۔ جہاں آگ جلتی رہتی ہو۔ اس کے ساتھ ہی ہلاکت، دشمن کا ارادہ کر کے پڑھ روزے رکھے اور وقتی برزخوں کی دعوتِ حم کو اٹائے برحمتہ کے ساتھ کم از کم چہ مرتبہ یا جس قدر تعداد کے مطابق پڑھا چاہے روزانہ یا ہفتہ پڑھے اس کا دشمن چہ روزہ کے دوران ہی ہلاک ہو جائے گا۔ قریش کی لواحق کے لیے اس وقتی مقدس کی مختلف دعوتِ حم کو فتح اور شام دونوں وقت پڑھا کریں اس طرح چہ بدر چہ روزے رکھیں اور افغانیات شریعہ کی لواحق کے حامل بن جائیں آپ کے ذمہ بیٹا قریش بھی ہو گا عدائے بزرگ و بزرگی طرف سے اس کی لواحق کا کوئی راستہ نکل آئے گا۔ پائے لائے قریش دو رکعت نماز اعلیٰ لواکر کے وقتی حنکہ یا کوئی تحریر کریں اور اپنے پاس شہیل رکھیں سلامت و صحت و عافیت ہے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ شہرہ فائدہ سے بچا رہے اس کا روزانہ و صبح و شام چاہے تو اس کے لیے وہ اس وقتی کو ہر روز لکھے اور ہر رات چہ مرتبہ پڑھے۔

اور اور علیہ تر نظیر کا فائدہ ہو جائے والے جس بھی بچے کے لیے حنکہ یا وقتی کو تحریر کر کے پڑھتے وقت اس کے سہائے رکھ دیں گے تو وہ بچہ نظیر سے بھی بچا رہے گا اور اس کی مذکورہ بالا عبادت بھی جاتی رہیں گی۔ خوب میں نے دیکھا ہے کہ بچے کے لیے بھی یہ عمل و علاج سلامت و صحت بخشنے کا باعث ہوتا ہے۔ مثنیٰ و تکالیف بچے کے لیے لکھ کر اس کے گلے میں لٹکا دیں گے تو صبح

تکلام ہو جائے گا

(۵) اسمِ غامض جو اصل اور حرفِ غم حاکی بنیاد پر ترکیب دیئے گئے وقتی مبارک کی صورت بیان ہے۔ اس وقتی مقدس اور اس کی مستند دعوتِ حم سے مختلف ترکیب کے جو اعلیٰ و اور اور ویرت ہیں علمائے علم و فن کے ارشادات و اقوال کے مطابق جو شخص صرف اور صرف ان اعلیٰ گاہی حامل بن جائے گا تو وہ حاملِ جملہ حم کے اعلیٰ سے بہ پایا ہو جائے گا۔ وقتی مبارک غامض ہو

۲۳۰	۲۳۵	۲۳۸
۲۳۹	۲۴۱	۲۴۳
۲۴۴	۲۴۷	۲۴۹

اگر حنکہ یا وقتی مبارک کا شخص پائے بد ہو اور ابھاک اس کا حامل اعداد و اشیاء لکھ کر نزد میں گھر جائے تو اسے چاہے کہ وہ کسی حم کے بھی خوف و غم کو دل میں لائے بغیر اس وقتی مقدس کی دعوتِ حم کو چہ بدر (۶) بار عبادت کرے کہ ان کی طرف پھرتک دے تو حامل اسی وقت ان کی نظروں سے غائب ہو جائے گا اور ان میں سے کسی ایک کی نظیر بھی اس کو نہ دیکھ سکے گی۔

صطفی کو یہ دور جلیبِ معلوب کے لیے کوئی بھی دور نہیں تھا، یہی حالت جس وقت نہیں کرتا۔ پتہ چلی کہ جب اہل علم کے صحابیوں کو حق مبارک کو کسی صحابی رسالت میں کلام کے پابند نہ رہنے کی متعلقہ دعوت، قسم اور بڑی کی عبارت میں اس کے امتداد کے ساتھ تحریر کریں۔ اس عمل کی موافقی کے دوران کوئی ما خوشنودار و دشمن سلائے رکھیں اور پھر جب اس عمل کو مکمل کریں تو ہمارے ہر مکتبہ (۱۶) مرتبہ تلاوت کر کے اس کلام کے پابند نہ رہنے کی دعا اور اسے بطور توفیق طلب کرے گا کہ میں بندگان میں سے ہوں۔ عبت اور عطف و محبت کے لیے اہل انہی میں سے ہوں گا۔ معلوب محبت کتبیں کتابی زبان و ادب فرماتے ہیں کہ چلا آئے گا۔ عبارت عمل میں ہے۔

تَوَكَّلُوا يَا خُدَّامَ هَذَا لَاسِمِ الْجَبَلِ (مَرْجَلٍ) يَحْمِلُهُ
عَلَيْكُمْ وَطَائِعِيهِ لِيُكَيِّمَ وَأَجِيرُهُمْ وَأَخَذُوا قَلْبَ كَلْبًا
وَكَلْبًا إِلَى كَلْبًا وَكَلْبًا بِالْمُحَبَّةِ الْمَوَدَّةِ حَتَّى
لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يُغَادِرَ الرُّوحَا الرُّوحَا الْجَبَلِ الْجَبَلِ
أَسَاءَةً السَّاعَةِ

مخالف و راسخ سلامت میں تھوڑے کر (بڑوں) کے مصالحتہ وقت مبارک کا مل حسب و تجزیہ کے سلسلے کے بعد حم کے اعلیٰ و ازلہ کے متبادل میں ایک پیا پیغہ و مؤثر طمانی مل ہے جس سے تجرل باطل حصول مطلب بھی اپنے طالب کی تحریک کا فائدہ ہوتا ہے۔ تحریر کا کیا ہے کہ دفع ہمارا کہ مرثوف شخص کے وقت حیرت انگیز (اور ریاضی) کے بارہ پر ہے تو یہ کہیں اس محل کی بیماری کے وقت کو ہندی جو تری و مصلد کا دندہ بھی ہوتا ہے اور جب اس محل سے قافلہ ہو جائیں تو اس بارہ پر حیرت انگیز ہے

اس عمل پر مدامت کرے تو اس کے لیے شکستہی کے تمام دوا دے بہتر انداز
فرمانی کے مکمل جانتے ہیں یہ طریقہ عمل کثرت مل وصل کے لیے اختیار نفع
بخش اور عجیب اثر ہے کہ جس کے سمجھنے سے وصل و غرض بھی قاصر ہو جاتی
ہے۔ علمائے علم فرماتے ہیں کہ وسعت رزق کے لیے کافی مہارت کے دن
کے عمل کی تحریر و تکرار کا طریقہ عمل یہ ہے کہ کافی مہارت کے دن
چھ مرتبہ لکھیں اور اس کی دولت قسم کو بھی چھ مرتبہ پڑھیں۔ انوار کے دن
بارہ مرتبہ لکھیں اور بارہ مرتبہ ہی پڑھیں۔ چھ بار کا دن آئے تو انوار دفعہ
لکھیں اور انوار دفعہ ہی دولت قسم کا دور کر لیں۔ اسی طرح مغل کے چوبیس بار
لکھیں اور چوبیس بار ہی پڑھیں بدھ کے دن تین مرتبہ لکھیں اور تین مرتبہ
لکھیں اور چوبیس مرتبہ لکھیں اور اسی قدر ہی پڑھیں بعد المبارک کو
پڑھیں بعد عزت کو پڑھیں اور تین مرتبہ لکھیں اور تین مرتبہ لکھیں اور تین
مبارک کو پڑھیں اور تین مرتبہ لکھیں اور تین مرتبہ لکھیں اور تین مرتبہ
آخری روز یعنی بعد المبارک کو جب یہ عمل ختم ہو جائے تو حسب وقت و
مداومت فقراء و مسکین کو صدقات و خیرات دے۔ عدائے بزرگ و بدتراس
کی غرض کو کوئی کی سن بدل دے گا اور بدبخت دولت مند و مسکین و مسکین
کا ذات و بدبختی اس کے قریب تک نہ آئے گی اور اس کے تمام کم خیر و

غفلت سرانجام ہو گیا کریں۔

دینی حلقہ ہمارا ہونا چاہیے۔
دینی حلقہ ہمارے کے خواص میں سے ہے کہ اس کو اس کی حلقہ، دولت
حکم کے ساتھ تحریر کر کے پائی ہے، مودولائی انزیر بعد اس پائی پر چہ (۱) مرتبہ
اسماء پر مرتبہ کہ حلقہ کرتے چوک دہیں پائی جس کسی کو پائی میں کے آپ
سے گھسی و دینی طور پر محبت و مودت کرنے کے۔

خوار و مضطرب ہو کر حاضر ہو گا۔ نفع بہارک (زیل) کے اس عمل کو عمل میں لاتے وقت ذیل کی رعایت کو بہتہ ایک بار ضرور پڑھ لیا کریں تاکہ آئندہ ولایت سے ملان میں رہیں۔ رعایت کلمات یہ ہیں :

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ سَيِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَفْتَحُ لِي بَابَ الْجَنَّةِ وَتُعَلِّقُ لِي
عَنِّي أَبْوَابَ النَّارِ وَالْغَمِّ وَالْحُزَنِ وَتَكُونُ لِي بِهَا وَلِيًّا
وَهَاشِيئًا يَا نَافِعَ الْمَوْلَى وَنَافِعَ الْعَبْدِ ۝

دفعہ مندر کردہ القعدہ کی متعلقہ و منسوب خصوصیات میں سے اس کی ایک خاصیت کے ذیل میں تحریر ہے۔ لکھا گیا ہے کہ جو شخص اس دفعہ کو سزا دینے کے لئے ججز کے بعد تحریر کرے تو اس کی متعلقہ دعوت کو کم کو اس لئے ہر جیتنے کے لئے بہت حد تک اور کھبہ پیش کے ساتھ ہیچہ بلاترہ پڑتا رہے تو خدا کے تعالیٰ کی طرف سے اس پر امر اور ناس کے سوا سب کے مکمل جائیں گے جس سے اس کی آنکھیں پھٹ جائیں گی اور اس کی سزا دینے کا وہ ایسا آئینہ بن جائے گا کہ جس کو نظر کر کے دنیا جہنم میں قریب پڑا ہوئے والے معاملات و واقعات کا مکمل اتر وقت علم حاصل کر لیا کرے گا۔

لہذا، دیکھ سنا کے غصہ کے پیش نظر طلب ہارس سے لیے وقت
 (دروغی) کے عمل کا تجربہ کر کے بلند و بالا، پر اٹھانے غصیاں و طلسمات
 کے معجزات میں سے ہے۔ راقم الحروف اپنے عمل و تجربہ کی بنیاد پر عرض
 پر ہوا ہے کہ وقتی (دروغی) کا عمل تمام اعلیٰ سے بڑھ کر عجیب و مستہر ہے۔
 یہاں تک کہ انجیل مطہر کے نزدیک بھی یہ کہیت اثر کا حکم رکھتا ہے۔ یہاں
 اس کے خصوصی اثرات میں کسی طرح کی کوئی بھی نہی واقع نہیں ہوتی مگر

ہر جیتنے کو حرف (جیتا) کے اعداء کو مجموعہ کے اعداء کی تعداد کے مطابق تعداد کرتے ہوہیکہ دیں۔ اس عمل کے بعد ڈسٹریکٹ میں کے معائنات اس کوچہ ہار جیتنے جریز کو زبردست و جلدی کی ٹھہریں کے کوئٹس پر راقع کر جیتا واپس اور اس کی راقع کو ایذا کا مل گئے جیتنے سرحد کے ہزارہ ملک کھپ میں جیتیں اس سرحد واپس میں واپس کر حکومت کر رہیں۔ حب و غیرہ کے متعدد کے لیے اس لاکھ کو استعمال کر کے جس کسی کے بھی روئے ہوں کے وہ کچھ ہی فریت و شیاء ہو جائے گا۔ علام و فی و اپنا تے چلے کہ اگر سرحد کے اعداء راضی نہیں ہوتے شرف میں کا وقت ہوتا ہے کہ لے کر جیت کر پانچ کر وہ اس عمل کو اس وقت چار کرے جب زبرد و مشتی کے جیتن نظر مشیت یا سہلے راقع ہو رہی ہو یا پھر حسب مضامین کا قریب قریب عمل میں رہا ہو۔ وقتی متنا کر پانچ کے متعلق و مضامین اس طریقہ عمل سے ملے کے لیے ہر شریعت کی کمی ہے کہ وہ اس عمل کی طہارت ظاہری و باطنی کا پابند ہو کر ہی سر انجام دے اور عمل کو مسترد نہ کرے۔ میں ہی مکمل کر کے دینہ اپنے متعدد میں قائم رہے گا۔ اللہ و متعلق سے یہ بھی متعلق ہے کہ اس عمل کو پورا واپس کے نوبت کے وقت چار کرے اور ہار جیتنے جریز کو کھانے کی بجائے اس پر اجازت ہے جیتنے کو حالات کے لیے پورا انتظار کرے گا۔ جب اتنا آجمن پر برکتی ہارش کے دوران ملکی کی چمک چلا ہو تو وعدہ و پیمانہ کے وقت ان پانچ جریز کو مکمل دے۔ کوئی ملکی سے پناہ ہونے والی واپس کی ایک معمولی کنٹینر اس کوچہ ہار جیتنے پر پڑ جائے گی تو یہ حب و غیرہ ایک بے نظیر و بے پویل مضمین بن جائے گا۔ اسے اپنے میں بحفاظت منتقل رکھیں ضرورت کے وقت اس کوچہ پانچ کو مدد میں بھی ایک لی کے لیے مکمل کر جس میں مطلب کا نام لے کر پھاریں کے وہ

سے تعلق ہے جبکہ اسم مقدس (رزق) کے لولہ کے حرف و علامہ برقی
 منہ و عطارد سے ہی متعلق ہیں۔ نگار و علامہ یوں لے بیان کیا ہے کہ
 منہ و عطارد کے قوس کے لولہ سے آئے اور جست کی تہوں لے کر اس
 کا بچے کے گلے کے اندازے کے مطابق گھبرا جائیں پھر رزق مبارک کی
 حلقہ اٹھل کر ریشم کے پارچے پر لگیں اور اس گھبرا کر اس پارچے جو یہ
 ہی کر بچے کے گلے میں پڑا دیں اس سے ملنے و ملاج کی بدولت بچہ کلمہ
 کی شفقت و ذات حق کے نامے کی بنا دیں پڑھیں 'نفس و اسل' انگوٹوں
 کے رکے ٹاٹوں اور عطارد سے محفوظ رہتا ہے۔ رزق (رزق)

کی حلقہ و دست حم حسب ذیل ہے۔
 اَلسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْمَلُوكُ الْعَلَوِيَّةُ
 وَالسَّيْلِيَّةُ خَلَامُ هَذَا الْوَقْتِ اَنْ تَنْتَوُ كَلِمًا بِدِيَّتِي
 اَقْبِيَا لِي اَقْبِيَا لِي اَقْبِيَا لِي اَقْبِيَا لِي اَقْبِيَا لِي اَقْبِيَا
 لِي اَقْبِيَا لِي اَقْبِيَا لِي اَقْبِيَا لِي اَقْبِيَا لِي اَقْبِيَا
 لِي اَقْبِيَا اَنْ تَحْضَرُو اِلَيَّ فِي مَعَارِي هَذَا مَلَانِي
 وَلِيَا جَنِّي فَاصْبِرْ وَتَقْطُرُوا لِي الْاَجَابَةِ وَتَقْطُرُوا
 جَمِيعًا مَالِيًا وَارِيْلًا بِنِ جَلْبِ الْاَحْوَالِ وَدَقِ
 الْاِسْقَامِ وَالْاَلَامِ بِتَقِي مَا اَفْسَدَ بِهِ عَلَيْكُمْ تَابَرَكَ اللهُ

فِيكُمْ وَعَلَيْكُمْ

(۶) اسم طبل و جملہ برقیں اور حرف ہمزہ میں سے اس کے حلقہ حرف
 لولہ کا رزق مبارک ہے۔

اثرات کا مائل عمل ہے۔ چنانچہ ہلاکت غیر عارضی فوس کے نام سے پکارا
 جاتا ہے یہ کلموں کی صورت میں فرما رہا ہے۔ اس مرض کے پیرا ہوتے
 ہی رزق (رزق) کو گھبرا اور سری کلمہ میں لپیٹ کر بچے کے گلے میں ڈال
 دیں۔ اس وقت مبارک کا بچے کے گلے میں مائل کرنا اس کی صحت و سلامتی
 کا خاصہ ہے جاتا ہے۔ اور فوس کا شہید ترین عمل بھی نام رہتا ہے۔ اس
 عمل کی قوت و تاثیر سے فوس زہ کے جسم پر مات کلموں سے زیادہ آبلے
 نہیں لگی پائیں گے جبکہ فرما رہے والے آبلے بھی جلد تر دفع ہو جائیں
 گے۔ بچوں میں فوس کا فاسد ہے ذہن اطفال کے نام سے پکارا جاتا ہے یہ بھی
 طبیعت نیست مرض ہے جس سے بے شمار بچوں کی پائیں گھبرا جاتی ہیں
 فی مبارک رزق (رزق) کو گھبرا اور شہد حق گھبرا ہے و مکر بچے کو پائیں
 ذرا۔ سے اور دست ہو کر آرام ہو جائے گا۔ اس سے پہلے میں مسان کا مرض
 بھی بچوں کے ہلاکت غیر عارضی میں سے ہے۔ اس کے لیے رزق حکرہ
 العدر کو گھبرا اور شہد بچے کے گلے میں ڈال دیں طبیعت نیست ہے۔ ایک
 قدیم حکم پائیں میں تحریر ہے کہ جس کمر میں زردہ، سفید رنگ کی لکڑی کا
 جڑا موجود ہو اس کمر کے بچے مرض مسان کے حمل سے محفوظ رہتے ہیں۔
 جب اس کا یہ لکڑی کا کمر ہے کہ ہر سفید ایک ایسا آبی ہمارا ہے جو اسم
 مقدس (رزق) میں لپیٹا جائے اور یہ اسم المصباح میں نیست مرض کے دفع
 کرتا رہتا ہے اور یہی درد و فوس ام المصباح میں نیست مرض کے دفع
 کرنے کا موجب ہوتا ہے۔ علامہ علم و فی فرماتے ہیں کہ (رزق) کے
 حرف رک ز ق ل ل کا بعد کی گھبرا اسی (۸) ہے یہ عدد و صلا و کلمات میں
 سے آئے، جست و متعلق سے متعلق و مشروب ہے۔ اس پر درد و صلا کا مائل و عطارد

عمل پر عمل جاری ہوتا ہے تو اتنے چاہئے کہ وہ اس عمل کی ابتداء بیروانہ، غیرات یا بعد المبارک کے دن سے کرے۔ عمل سے عمل غل کرے اور نہ رکت نماز پڑھے صلیبہ و اعتدال اولاد و وصیات ادا کرے۔ پھر چھ کل اور نہایت دل چاہی کے ساتھ دفع شدہ کثرت اللہ کی عبادت عمل کو پڑھا شروع کر دے۔ چالیس روز تک بلا تفرق اس عمل کو تین سو چھ حصہ (۳۶) دفعہ روزانہ پڑھے۔ عمل کے پہلے مٹو کے دوران ہی اولاد و وصیات کی ایک جماعت دودھ پاک کا رو کر دے ہوئے عمل کے ساتھ حاضر ہوگی اور اس کی مطلوبہ حاجت میں اس کی استرا د کرے گی۔ اگر خدا خواست بخیر ہوگی تو دوسرے مٹو میں یا ہر زبان ہی کوئی امر یا نفی ہو گا تو چلے کے آخری روز دفعہ (۷۰) کے موکلات اولاد و وصیات کے ساتھ عامل کے حضور دست بستہ حاضر ہوں گے۔

۳۔ مستحضر روایات میں مذکور ہے کہ اگر کوئی عامل کسی قبر کے سامنے کھڑے ہو کر اسم محمدی (۷۰) اس کی مختلف قسم اور اسماء بر میت کے عمل کو تین سو چھ حصہ (۳۶) دفعہ پڑھے تو بغیر کسی واسطہ وسیلہ کے صاحب قبر کو اس کے جسم و روح کے ساتھ لفظ کر کے کہ۔ دفعہ (۷۰) کے عمل کی مختلفہ اس ترکیب کو عمل میں لانا چاہیں تو شب بخیر کو نصف شب کے وقت غیر سے بیدار ہو کر غسل کریں۔ پاک و پاکیزہ لباس پہنیں اور طہارت جسمانی کے ساتھ ساتھ حضور قبہ بھی حاصل کریں۔ پھر جس صاحب قبر کی روح سے ملاقات کرنا چاہیں سب سے پہلے اس کے لیے دعائے مغفرت کہیں اور پھر اس کے ساتھ روزانہ تہجد ہو کر عمل متذکرہ پڑھا کر صحت کریں۔ ایک ہی رات اور ایک ہی نشست میں کثرت تہجد کے عامل ہو جائیں گے۔

روحانیات سے ملاقات ہوگی۔ یہ عمل میرا ہمارا ہمارا کا آزیلیا ہوا بحرب العرب ہے جس نے اس ترکیب سے زیادہ روز اور چھٹی پر سرسوں جانے والی کوئی ترکیب نہیں دیکھی۔ عمل اصول ہونے کے بعد روز متنازعہ و اعلم ترین ترکیب سے بھی بڑھ کر ہے۔ اس عمل کو کراست یا مجھ کر دیں تو بجا ہو گا کیونکہ یہ اپنے موضوع کے لیے ایک ہی رات میں اثر رکھنے والا عمل ہے۔ یہ عمل میرے علاوہ میرے جڑا ہوا ہم عصر اور خلف کا بھی آزیلیا ہوا ہے۔ جس بجائے اس عمل کو چھ گرجوں کے اوقات میں تیار کرنا چاہا رہا ہوں۔ آپ بھی تیار کر کے خود بخیر کریں۔ اولاد و وصیات کے صلیبہ کے لیے ازبد منبر عمل ہے۔ اس عمل کے عاملین کے لیے اس عمل کی مختلف شرائط کے طور پر ضروری قرار دیا گیا ہے کہ جس دن وہ اس عمل کو بجالانے کا قصد اولاد رکھتے ہوں اس دن صلیب کا صف ہونا ضروری ہے کیونکہ یہ عمل اہم امور دلوں میں کامیابی دیتا ہے یہ بھی ضروری ہے کہ عمل سے پہلے حساب و برداشت معقودہ و خیرات کریں۔ عمل کو نماز صلاہ کی موافقی کے بغیر بجا لائیں۔ اسی طرح یہ بھی اہم ضروری قرار دیا گیا ہے کہ اس عمل کو پاک و پاکیزہ مکان میں ہی بجالائیں عمل کے وقت خیرات و خوشحالات کو بھی جاریں اور جب تک خیر نہ آجائے اس وقت تک روز پاک کی صحت کرتے رہیں۔ لیکن کچھ فکر آپ عمل کی رات نسبت آرام و سکون کے ساتھ سوتے بھی لیں گے اور اولاد و وصیات کا کائنات و صلیبہ بھی کرتے رہیں گے۔

۴۔ تہجد اولاد و وصیات کے خالق و دافع کا عامل ذیل کا عمل اس ترکیب کے ساتھ پانی پائیا ہے کہ جو خمس دفعہ (۷۰) کے سطلے کے

۵۔ اذیاح و روحیات کے علاوہ اگر کسی قسم کی دوسری عقلی حقیقت اور قسم جنت و مومنت ہوائے ذکر کہیں یا ہنوز وہ بیان کی تعمیر کا مطلب ہو تو اگر علمائے علم و فن کی روایات کے مطابق ترک جماعت جلالی و جلال کر کے شروع نہ کر کے کسی فیصلے دن سے اس عمل کی ابتداء اس طریقہ سے کی جائے کہ وقتی (پہلی) کوس کی حلقہ دہمت قسم فوراً اہلئے ہر حلقہ کے ساتھ تہ (۳) مرتبہ نذرانہ حلقہ و زخروں کے ساتھ لکھنا شروع کر دیں۔ عمل کے لیے خاص جگہ کی ضرورت ہے عمل کے دوران اگر روزہ رکھے جائیں تو نہایت ہی بکسر رہے۔ تمام روزہ رکھنے کی کوئی باقعدہ شرط موجود نہ ہے۔ ترکیب عمل کے مطابق اہم مقدس (پہلی) کو چائیں نذرانہ سوا لاکھ مرتبہ عبادت کر لیں۔ ہوائے نذرانہ کے بعد وقتی مبارک کو تو حسب دستور تہ (۳) مرتبہ کی قدر لاہجہ و شہرہ کے مطابق ہی نذرانہ پانچ لکھتے رہیں جبکہ اہم مبارک پہلی کو تین سو چوبیس دفعہ عبادت عمل کے طور پر نذرانہ عبادت کر لیا کریں۔ ضرورت کے وقت کسی پلچھ کی کے مکان میں وقتی مبارک کو تحریر کر کے دہمت قسم کو چند ایک بار پڑھیں اور پھر اہم مقدس (پہلی) کا دردنا شروع کر دیں جس میں بھی عقلی حقیقت کی تعمیر کا ارادہ کریں گے۔ اسی وقت "مردود ہو گی۔ دہمت قسم کی عبادت یہ ہے۔

اَفَسَمْتَ عَلَیْکُمْ بِاِیَّامِ هَذَا الْوَقْتِ وَالْاِسْمِ وَمَا فِیْهِ مِنْ اَسْمَارٍ وَانْوَاہِ وَجَمِیْعِ اَسْمَاءٍ وَاعْلَاہِا وَعِلْمِ اَنْ نَمْلُکَ الْاَیَّامَ خَادِمًا۔ مَیْمُنٌ خَلَاوَمُکُمُ السَّعَیْلُہُ وَالْمَلِیْسَیْلُہُ وَکَانَ مِرْوَاہُ اَنْ یَلِیْعَیْمَی وَیَسْیَلِ اَمْرِی وَیَقْضِی

۶۔ علماء و علماء کے نزدیک اگر کوئی شخص وقتی شکرۃ العبادہ کر سکتی کی مکمل پُرکھ کر اپنے پاس رکھے تو اذیاح و روحیات کو منجانبہ کرے۔ یہ بھی تحریر کیا گیا ہے کہ اگر اہم شہرک (پہلی) کا ورد بھی کیا جائے تو اذیاح و روحیات کے منجانبہ سے بھی بچ کر عجیب و غریب حکومت ملیہ و منیہ کو دیکھ سکے۔ علمائے علم و فن کی شخصیت کے مطابق سنی سے مراد کریہ و منی۔ منی۔ منی۔ منی۔ منی ہے۔ جبکہ علماء کی ایک جماعت کا کہنا ہے کہ سنی سے مراد روزہ ہے۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ شہر کو بھی قائم بھی دیا جاتا ہے۔ تحریر کیا گیا ہے کہ اس عمل کو بخالائے وقت اس وقت کی احتیاط کی جائے کہ جس میں بھی ہنوز کی مکمل پُرکھ عمل کو تحریر کیا جائے وہ پانچ مکمل رفاقت شدہ ہوں۔ عمل کے لیے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ علماء ہوں کہ وقت اس مکمل سے غماز نہیں ہو سکتی۔ علماء انہیں یہ کہے کہ وہ کسی شخص کے پانچ سے غماز نہیں ہو سکتی۔ علماء انہیں یہ بھی ضروری قرار دیا گیا ہے کہ اس کی منجانبہ بھی نہ ہو سکتی۔ سنی کی روشنی کے سامنے مکمل کرنے کا کہنا ہے اس سے اس کی منجانبہ بھی نہ ہو سکتی۔ اسی طرح مکمل اس مکمل کو شک ہے ہوں تو ہر شخص کی طرف بھی نہ جائیں۔ مرک وائلے گھیر لور جس کسر میں بچے کی پیدائش ہوگی وہ وہی بھی اس عمل کو حاکم کر کے لے جانے کی ممانعت کی گئی ہے۔ اس حیرت انگیز امرانی ترکیب عمل تحریر میں انفرادی ہر حلقہ کے عمل کی حقیقت ضروری ترکیب کی چل سکتی کے بعد عمل و تحریر کے طور پر آنا پڑتا ہوں۔ واقعی مکمل ورد کا مؤثر عمل ہے۔ اسباب علم و فن منجانبہ اذیاح و روحیات کے لیے اگر کسی مکمل عمل و تحریر میں لانا چاہتے ہیں تو اس سے بچ کر کوئی عمل نہ لے لے گا۔

سے خوش رہتے ہیں۔ وہ اگر کسی ممد یا ملازمت کی خواہش رکھتا ہے تو اس میں بھی اسے غافل خود کامیابی حاصل ہوتی ہے اگر کوئی تجارت یا کامیاب شریعت کرتا ہے تو اس میں اسے بے حد حساب پہنچتا ہے (زقب) کا دینی لورام سندس ترقی کا درد شرم و حیا پیدا کرتا ہے۔ بدھش کو خوش ہستی کی حالت سے لڑا رہتا ہے۔ ملائے علم، دینی فرائض ہیں کہ دینی مبارک کے عمل کو لگنے کا ارادہ ہو تو عروج نامہ کا لکھا رکھتے ہوئے جس دن بھی لکھیں اس دن کی سید ترین حالت میں ہی لکھیں۔ اس دن کے مصطفیٰ بخیر کا وقت بھی جائیں لور دینی حیرت کا مصدر کی دعوت، ہم کا درد و غمیدہ کہتے رہیں۔ طہارت کل کا خیال رکھیں۔ عمل کے مصطفیٰ روحانی مہکات سے مدد مانگیں لور اپنی مہابت و مشکلات کو پوری طرح بیان کریں پھر کس شراکت کا پورا کرنا مصدود و مطلب کی کامیابی کی ضمانت بنتا ہے۔

کیب طہارت میں مرقوم و مصدر ہے کہ اگر مال دینی حیرت کا ہمارا کس کی مہابت میں سرنے کی لوح پر اس کی مصطفیٰ ہم لور اسے ہر چیز کے ساتھ کتنا کہہ لور پھر اس لوح کو حزب زندہ کے پارچے میں لپیٹ کر اپنے بازوئے راست پر بندے وصول اقتدار اور فتح و غلبہ کے لیے نیت کا ذکر ثابت ہو گی۔ دشمنوں کے کرد و چلہ بات سے محفوظ رہیں گے۔ مہابت قر میں جب طالع مہکات کا ذکر ہو تو اس وقت چاندی کی لوح پر کتنا کہہ کر اس لوح پر سید رکھ کے ریم کے کپڑے میں لپیٹ کر محفوظ کر رکھیں۔ جب بھی کسی کو مشکل پیش آئے یا قضاے مہابت کے لیے مدد درکار ہو۔ دشمنوں سے حفاظت یا اس پر غلبہ پانے کا ارادہ ہو تو اس وقت اس لوح کو کھیں لیں۔ قضاے مہابت لور حصول غلبہ و اقتدار کے لیے موثر تحفہ ہے جو مطلب و مہابت ہو

بِقَضَاءِ حُكْمَانِيَّةٍ يَحْيَىٰ مَمْلُوكُهُ عَلَيْهِ سَلَامٌ وَكَانَ لِقَسَمِهِ
لَوْ تَمْلِكُونَ عِلْمًا لَمَّا كُنَّا فِي مَقَامِهِ كُنَّا وَسَائِعِي كُنْهِ
يَحْيَىٰ مَا حَمَلَكُمْ خَلْقًا مَّا لَوْ يَفِي بَرَجَالٍ وَكُنَّا بِمَ وَبِيعِي
يَا وَكُودُ كَانَا هَرَمَ يَا أَحَدًا

۷۔ ام مقدس ترقی لور حرف زبا کے اصول و قواعد کے مطابق

ترکیب دینے والے دینی مبارک کی صورت یوں ہے۔

۷	۲۲	۵	۸	۱۸
۱	۳	۱۷	۲	۲۰
۲۵	۱۱	۳	۱۵	۱
۲۲	۱۱	۹	۲	۲
۳	۲	۱۱	۱۸	۲۲

علوم مقبولہ و روحانیات کے اہل و مختلج کے مطابق دینی مقدس (زقب) اپنے خواہش و فائز کے اعتبار سے ایک نعمت غیر برتر ہے۔ اس دینی مبارک سے مختلف ترکیب و شکل کے مال جو اہل و لور وابستہ ہیں جن میں سے چند ایک کی مختصری تفصیل ذیل میں پیش کی جا رہی ہے۔

دینی مقدس ترقی کا حق کر کے بطور تعویذ و شفاء رکھا پڑھنا و امراء لور شفاء و طہارت کی مجلس میں چل سوز پڑتا ہے، عزت و کرم ملی ہے دہلی عامل کی ہر حالت کی مہابت روحانی بھی ہو جاتی ہے۔ تمام لوگ اس پر مہمان ہو جاتے ہیں وہ ہم مصروف لور ہم مہمان میں مقبول ہو جاتا ہے۔ اس دینی مبارک کا مال چیت خود بھی خوش رہتا ہے لور نہ کرے لوگ بھی اس

کے وقت یہ لوح جس کی کے بھی ہیں ہوئی وہ شخص دشمنوں پر غالب و قوی رہے گا۔ ستورات کی صفحہ پوشیدہ و مخفیہ امراض و عوارضات کے لیے اس لوح مبارک کا روح کر پانا قطعی بخلاف ہے۔ وہ شرکت داروں کے لیے اس لوح کا تیار کر کے انہیں دینا ان کے کاروباری امور و معاملات میں بخیر و کفایت کی توفیق دے گا۔ دفنی ترقب کر شرف لوح روح معنی یا معنی کی صفحہ نظر اس کی مختلف صفحات لوح کی تکرار کے اپنے پاس رکھیں تو یہ لوح بے ثمن و بے درہنہ پیدا کرتی ہے۔ صحت اور بدن و نقل میں خج ضروری ملتی ہے۔ اگر دفنی تکرار پانا کو یہ سرخ تانبے کی لوح پر نقل کے دن معنی کی صحت میں کندہ کر دیا جائے تو یہ لوح امداد و امداد کے مقابلہ کے لیے حاجت و وقت عطا کرتی ہے۔ اسے ہن میں خج و کاروباری قدم چمے گی دشمنوں کے دلوں پر آپ کا خوف و رب چمے جائے گا وہ مقابلہ کرنے کی بجائے پہلی اختیار کر لیں گے۔ اس لوح کے نقل کو جگہ کے مہربان میں کوئی زخم یا نقصان نہ پہنچے گا۔ فائدہ یہ بھی کوئی شخص اسے نقصان پہنچانے کی جرأت ہی کر سکے گا۔ غلط فہم و فنی فائدے ہیں کہ اگر کوئی شخص یہ لوح کر وہ لوح و قوتی پائے اسے امداد و صحت ملے۔ لوگ اس کی عزت و تکریم کریں۔ دلوں پر اس کا رب و دیوبہ قائم ہو۔ کوئی بھی شخص اس سے غفلت نہ رکھے تو اسے چاہیے کہ وہ اس دفنی مبارک کو لوح حدیثی یا حدیثی یا حدیثی کے مطابق تیار کر لیں کہ اپنے پاس رکھے۔ عجیب الائیہ ہے۔ اس طرح اس دفنی مبارک کا روح معنی شرف معنی یا معنی کی صفحہ تکرار کے اوقات میں اس کی صفحہ و صحت کھلی کی لوح پر کندہ کر کے روح میں لپیٹ کر اس کا پائے ہیں رکھا حصول زور و مل کا سبب بنتا ہے۔ اس

کی معنی لوح پر ہوئی ہو جائے گی۔ اس لوح مقدس کی برکت و تاثیر سے اس کے حامل و حامل کو حسب و تفسیر کی قوت حاصل ہو جائے گی۔ چنانچہ جو شخص بھی اس کے پاس گئے گا یا حامل خود کسی طلب و صحت کے لیے کسی کے پاس جائے گا تو اس کا عقل عاجزی و تواضع اور انعام و انعامی سے کام لے گا۔ دفنی ترقب کر چندی اور تانبے کی گھڑی لوح پر کندہ کر لیں اور حر سرخ یا سفید میں لپیٹ کر لگے میں بندہ لیں۔ یہ لوح حرز اہم کا کام دے گی۔ اس عمل کو اس وقت تیار کریں جب عطار کا شرف واقع ہو یا لوح عطار ہو۔ یہ لوح اگر کسی مقام کے پاس ہوگی تو وہ آلودہ ہو گا۔ فقیر اپنے پاس رکھے گا تو فنی ہو جائے گا۔ ذیل و کزور کے پاس ہوگی تو وہ صاحب عزت و توقیر ہو گا۔ مستور عزت و حر کے پاس ہوگی تو اس عزت و حر کی جلد تر شادی ہو سکے گی۔ عدا کر دین کے ترغیب ہو گا۔ وہ دار میں دوستوں یا بیٹوں کی کوریں گے تو امن کی بارگاہی پائی رہے گی۔ عام و پوشیدہ کے پاس ہوگی تو اس کا امداد و مل ہو جائے گا۔ فقیر و فقیر اور امداد و زور ادا کے امداد و مل دیں گے۔ دفنی تکرار لوح کو شرف زور یا لوح زور میں گھڑی و صحت کی لوح پر کندہ کر لیں اور اپنے پاس محفوظ رکھیں یہ لوح مبارک صحت و خوش معنی یا معنی ہے خوش و صحت کی علامت ہے اس دفنی کو صحت زور میں جست کی لوح پر بھی کندہ کر دیا جائے گا۔ تحریر کیا گیا ہے کہ یہ لوح مقدس خصوصی طور پر ستورات کی تفسیر کا حکم رکھتی ہے چنانچہ اسے ہن کر جس بھی عزت کے پاس جائیں گے اس کے دل میں تپ کے لیے حد و حد کی محبت پیدا ہو جائے گی وہ صحت ملی و مقبوت سے پیش آئے گی اور فزانی صحت و مل کرے گی۔ جگہ و جہل کے مہربان میں دشمن سے مقابلہ آراہی

بل جائے گی۔ اس کے کاروبار میں غرور بہت پیدا ہو جائے گی۔ کھانسی
دھن کے لیے اگر صفت ڈانٹ کی حامل لوح ہے۔ قریب اپنے طالب علم
مردن کے ساتھ عادت بہت طبع کرے تو اس وقت دقت متحرک ہوا کو کھڑ
پر غرور کریں پھر سات مختلف ٹکڑوں کا پانی بنا کر اس پانی سے دھوئیں یہ پانی
جس میں دل کو پائیں گے وہ حکم خدا شایب ہو جائے گا۔ قریب سود
اللہ ہو تو اس وقت دقت ایسا ہے دھو کر دل دقت کے ساتھ ہوا۔ جس میں
تھ کر پانی یا عرق پیانا سے دھو کر دل دقت کے ساتھ ہوا۔ جس میں
نہایت مزین کو ایک ہفت تک پائیں گے تو وہ اس موزی عارضہ سے محفوظ
گا۔ محبت و مصلحت دھن کے لیے اس دقت مبارک کا قرعہ قوی اہل
ہونے کے اوقات میں تحریر کر کے دواں پیانا دوا کی کو پینا نہایت قریب عمل

چ۔

س۔ اگر طالب کاروبار ہو کہ وہ معتد، الخیر، قریب کو دہلیں ہائے تو اسے چاہئے کہ
وہ اس معتد کے لیے دقت ایسا ہے بعد کو اس شخص کے پتے ہوئے کپڑے
کے کسی ایک ٹکڑے پر تحریر کرے پھر اس پارچے کا ٹکڑا ہائے طور اس شخص کو
ساتھ عطا کر دینا بہانہ دکر چلائی و قریب دوا کے دقت کو عطا کر اس پر ہوا
والے۔ اس عمل کو چاہاتے ہوئے دقت متحرک العذر کی دعوت ہم کو بھی
تبخ (۸) پارچہ کر کے پھر یک دے، مطلب شخص دہلیں ہائے آئے گا۔
مطار کے مستحکم ایسے ہونے کے اوقات میں دقت متحرک ہوا کو قطرات سے چھڑکا
تھیں اور جن کو رن کے گلے میں لٹا دیں۔ آدھی و چھاتی نسل سے چھڑکا
پائے کے لیے سرخ لٹاؤ ڈھت ہو گا۔ لوح عطا کر کے دقت عملیاتی شراب و
آداب کے معائن دقت قریب کو جلد طلب مدد پر زعفرانی پانی سے قرعہ

کرید (سینکد) رحمہم من حیث لا یعلمون کے کلمات
مبارک کو تحریر کریں۔ اس طرح تصویر کے چنے کے مقام پر (تو کھلوا یا
خاکام ہذیر الا سکا و یجلب کنا الی کنا) کو لکھیں اس عمل کی
بہتاری کے بعد مسطح، مدرس کے دقت کی دھوپ دیں اور اس کھڑ
کھڑے کو لپیٹ کر موم چد کر کے آتش دان کے قریب رکھ دیں ایک ہی
رات میں مطلب ہیں یہ آپ کی طرح قریب قریب کر پانی و دل اپنے
طالب کے نام کر دے گا۔

ایسا عمل جس میں قریب و زوار کو دقت و زوار کو دقت اس کی پہلی
یا پھر انہیں سات سات میں دقت متحرک العذر کو تحریر کر کے اس پر دعوت ہم
کے عمل کو تیرہ (۱۳) تیرہ پڑھ کر پھر یک دینا ایسا ہو کسی قسم کا کوئی
فشیوار وقت ملے گی میں دقت اس وقت کی دھوپ دے کر اس کھڑ کو بلند کر دے
ہو جائیں لٹا دیں۔ قریب قریب سے عمل کر کے اس سے بھی پہلے مطلب تیر
تو ہی کی طرح تو میں میں کر دے گا۔

س۔ قریب بیچ قریب میں درجیات شریف پر طالب ہو تو اس وقت دقت مبارک
(قریب) کو لوح قریب پر تحریر کر لیں یہ لوح مبارک حصول مراتب عزت و
تکریم و سربوں کے دقت میں محبت و انورس کے پیدا کرنے کے لیے سرخ
کاغذ ہے۔ کاغذ علم و لغی فرماتے ہیں کہ یہ لوح مقدس ہے تو اس کے لیے
نہایت نفع بخش دعوت ہوتی ہے جو اپنی ملازمت یا مصدقہ چلی جلدی کے بعد
دندہ ملنے کے خواہاں ہوتے ہیں۔ اون قرعہ اوقات میں دقت کے ایسے
بعد تو کھڑ جس شخص دہ پتھن مل کر دیں گے کہ وہ شخص اس لوح کو
بچا رہے کہ تو اس مل و صلاحی طور پر تیار مل معافی عبادی میں

کہ وہ سرور کی دستوری نجات کا مالک بن جائے گا۔ اس کا رزق فراخ ہے۔
 جائے گا۔ تمام مخلوق اس کی تعمید اور فرماوار بن جائے گی۔ شرف و عطا
 کے اوقات میں تحریر کدہ و فی کو لوگوں و امید کی وصلی دے کر جس حق
 امرت یا حور کے گلے میں پھنسیں گے۔ اس کی چند تر دور حسب خواہش نبی
 ہو سکے گی۔ جب و تخی کے لیے جنوں کا اوقات و نظارت کا تیار کردہ و فی
 مبارک سلامت پر تائید ثابت ہوتا ہے۔ اس میں طلب کے پاس ہو گا۔ مطلوب
 اس کی چو کھٹ سے نہ اٹھے گا۔ شرعی عینوں کا ذاتی جس کھیت و کلیات
 میں زبردستی کا زور کے اس کی باقی ہے۔ وہ دشمن سرمنہ شہاب ہو رہا اس
 نہ اس کا حق کی کر باقیہ والے جھوٹ و شہرہ رومہ یا نہیں گے۔ اس و فی
 جس کا دھوکہ نہ پانا، نہ نجات کے وعدہ کو زیادہ کرتا ہے۔ ظلمات و تیرگیوں
 سے رہنے کے لیے جس کسی کو بھی پناہ نہیں کے سر منہ نیت ہو گا۔ کھیت
 طسارت و روایات میں مذکور و سرور ہے کہ شرف و عطا کے اوقات میں
 ہر قدر بھی جس ہو کھیت و فی نہ کی پناہ کے تیرگی گھٹ لیں۔ ان تیرگیوں
 رز و کھیت میں شامل کر کے صبح و شام کل ایک چلے تک جس پویشہ چوں
 لہو تیرگیوں وادوں کا علم ہونے لگے گا جو مرزا عورت اس و فی مبارک کو پناہ یا
 نبی کھیت کے عطا صرف آخر عید تک اس میں لائے گا یا نہ کھیت
 سلامت اور مہلت و روایت کی طرف مائل ہو جائے گا۔ اگر کسی عورت کا
 زبردستی دھوکہ نہ پانا، نہ تیرگی عورت اس و فی مبارک کو دھوکہ کرے۔ کل و
 کھیت میں آج پناہ کر کہ رز و کھیت کا سرور کو مرزا مل انہیں پیچے تو بہادر ہو
 جائے۔ یہ قرار و مغلوب مل پیچے تو سکون و طمانیت پائے۔

جہ نجات المبارک کے دن اس کی پہلی نجات دہی کے وقت ہوا۔

کر رہیں، ضرورت کے وقت اس کل کو سر پہنہ لیں اور موت حم کے
 مل کو حالات کا شہرہ نہ دیں۔ جب تک یہ کل سر پہنہ اور عورت مل کا
 درد نہ لیں پر رہے گا۔ جیسا کہ مل چلے جائیں کوئی آپ کو نہیں دیکھ سکے گا۔
 عطا علم و فی فراہم ہے کہ اگر کسی ظلم و جبر کو دور کے دور پر الٹی مرض
 و درد میں جھکا کر پائیں گے جس کی نہ تو تیرگی ہی ممکن ہو سکے اور نہ ہی کوئی
 علاج تو اس کے لیے ممکن ہے۔ کھور کے سات درد و درد، جبرہ جات
 لائیں اور لوج و عطا کے اوقات میں ان میں سے ہر ایک پر و فی جنوں کا
 کے اسہ کو لکھیں اس میں کے ساتھ ظلم اور اس کی مل کا نام بھی تحریر
 کریں۔ اس میں کی تیرگی کے بعد ان تمام جبرہ جات کو کسی کھیت
 نہ سیدہ تحریر میں مادیں۔ جوئی جنوں یہ جبرہ جات کھیت ہوئے چلے جائیں گے
 اسی طرح مائل کا و دشمن چھائے مرض و درد ہو آجائے گا اور ہر جبرہ تمام
 شائیں کل طور پر کھیت ہو جائیں گی تو وہ ظلم و جبرہ مل میں لکھتے
 امرت و عورت سلامت کا پتہ نہ کرنا جائے گا اور اس کی یہ حالت اس وقت
 تک بہ قرار رہے گی جب تک کہ ان تمام جبرہ جات کو تحریر سے نکل کر ان پر
 کھیت کھت اسہ کو نہ لکھا جائے گا اور اسی و فی مبارک کو تحریر کر کے پناہ
 سے دور کر لیں ایک چلے تک اس کو نہ پناہ دیا جائے گا۔ لہذا عطا طسارت
 روایات سے نقل ہے کہ شرف و عطا کے وقت و فی اسہ سیدہ کو تحریر
 کر کے لپیچہ پاس مختلف جھیل رکھیں۔ یہ و فی مبارک ایسا اثر آفرین مل
 نجات ہو گا کہ اس کے خواہش و اثرات کے حصول فی مرض و جبرہ جات کا شہرہ
 نہ ہو سکے گا۔ اس کا مائل، مائل جنوں بھی جائے گا عورت و تیرگی پناہ کا۔
 عطا ہر جبرہ و جبرہ اس کے ظاہر کی و پناہ اسہ و عطا کو درست قرار دے

کر اپنے پاس رکھیں کے قریب ہمارے حکم آہم لگتے وقت شرائط کا اظہار رکھیں۔ وقت سخت غالب آجائے اور حالت بدتر سے بدتر ہو جائیں تو حرکت نہ لائے۔ اور وقت اور مقام کی پابندی کے ساتھ، وقتی آجائے بعد کہ گھنٹیں اس عمل کو منع کے ذریعہ کی دھوپ دیں اور ہاؤ پر ہندہ رکھیں پھر جب منع محل کے "مرتبہ" وجہ پر مقرر کیا کہ تو اس وقت رہیں یا نہ رہیں وہی کے لیے گھنٹیں گاہک ہو کر پیش لے۔

۱۔ وقتی آجائے بعد کہ شرف مشتری کے وقت تحریر کر رکھیں تو اس کے اثرات اس طرح پڑھوں گے کہ یہ جس شخص کے بھی پاس ہو گا وہ گاہک بھاری طور پر بھی دور کسی بھی طور پر بڑھان نہ ہو گا۔ لوچ مشتری کے وقت میں بھی حرکت نہ لے گا۔ اور وقتی کا لکھا دور رکھ کر اس کا اپنے پاس رکھا صاحب حاصل زور مل جاتا ہے۔ مشتری کے وقت و سہولت کے روایت میں بھی اس وقتی کا لکھا فقیری و عیاشی کو عھداری و غصہ میں بدل کر رکھتا ہے۔

۲۔ بخت کے دن زمل کی ساعت میں وقتی حرکت لکھ کر رکھو (۱) جس سے عمل مقدس جس کسی کے بھی پاس ہو گا اگر وہ سترے گئے گا تو اس کا خراس کے لیے دہلہ نظر ثابت ہو گا۔ یہ وقتی تجربات کے سالن میں رکھ (۲) ان کے تو وہ مل، اسباب انگ کے گئے سے لور چھوٹی ہو جائے کے غصہ سے محفوظ ہو جائے گا۔ اگر وہ کاروائی انزل کے رو میں ملج و معنی کے لیے (۳) بھی تو اس وقتی کو اپنے ساتھ لے کر جائیں، پھر گھنٹہ انزل متعلق رہے پر حق جائیں گے۔ لوچ زمل کے وقت حرکت لکھ کر وقتی کو تحریر کر کے اپنے پاس رکھیں، دشمنوں کے ہر حکم کے شر سے محفوظ رہیں گے۔ شرف زمل کے

(۱) مل دیں جب اس کے تجلیات و صرف انہیں طرح طرح ہو کر پانی میں مل و مثال ہو جائیں تو اس پانی کو محفوظ کر کے رکھ لیں۔ یہ پانی جس دکان و قریب یا درخت میں چھوڑ دیں، وہاں کی قلم تر بڑھائیں تو میں ختم ہو جائیں گی۔ اگر کوئی مٹی و مٹیائی اثرات ہوں گے تو وہ بھی ہاٹل ہو جائیں گے۔ (۲) بنات و شیطانی کا پہلے سے ہے، تو تو بھی وہاں سے کھل جائیں گے اور اس طرح اس عمل کو جانا تو تو بھی وہاں سے کھل جائیں گے۔ اگر وہی نقصان کی بجائے نفع ہونے کے لیے تو تو بڑھ کر ہو کر ہو جائے گی۔ اسی پانی میں سے چھ (۳) ٹھکے لے کر مہینہ لگا جائیں اور بعد مہینہ طہارت ہو گا۔ اسی طرح زمین کو باور و زمین کو ٹھکانا، کیت و کلین کو سرسبز آبی کا چائین تو زمین کا عمل کے پانی کو مذکور صفات پر چھڑک دیں۔ وقتی آجائے بعد کہ لوچ مرغ کے وقت غصہ پر لکھ کر اس لکھ کر بھی کپڑے میں لپیٹ کر رکھیں۔ یہ وقتی مبارک اسٹاک کے لیے وقتی تو تو اثرات کا حامل ہے۔ مباشرت کے وقت اس وقتی کو حق گاہک سے وصول کر لیا جائے۔ حرمت انزل کے حامل سے تجارت مل جائے گی۔ تو تو ملنے کی تحقیقات کے مطابق لوچ مرغ کے وقت کا تحریر کہہ وقتی تو تو ملنے کی دانسی کے لیے مذہب مرغ لاؤ ہے اس وقتی کو کٹھن کے لیے ملنے کے چھڑیوں (۴) وجہ کے وقت کے مطابق اس کے نام و پتہ کے اعتبار سے ساتھ تحریر کر کے بطور تصدیق کسی چوراہے میں واقع درخت کے ساتھ لٹکا دیں۔ تو تو پتہ حیات ہو گا تو تو بدو ملد سے ملد (۵) دکان مل جائے گا۔ اگر وقتی حرکت ملد کو مرغ کی مختلف سعد ثمرات میں لکھ کر بنیں میں ملج و کھانسی قدم ہو سے کی دوست و دوست ب دشمن بھی دوست بن جائیں گے۔ تحریر کیا گیا ہے کہ اگر وقتی حرکت لکھ کر غصہ کے لیے لکھ

عالت نہیں ہوتی۔ قرآن کیا ہے کہ جو نفس دنیا و آخرت میں غارت چاہتا ہو اس کے لیے دنیا شکرۃ العصور کی اہم ازلیں مفید ہے۔ عقل سے کر علم و حکمت کے لیے عقل میں کریم۔ وہ قید ہو کر موت ہم کارور کیا جائے۔ اگر شرف عطا ہو یا شرف مشرقی کے اوقات میں ملک پیش کے کرے ہو، دنیا عمل اور موت ہم و قرآن کے اپنے پاس، کھس تو اس نے حاصل کر دیا ہے بزرگ و بزرگ علم و حکمت کی ایسی دولت سے نواز دے گا کہ وہ جس بات یا قرآن کو ایک بار سن لے گا یا کسی قرآن کو ایک نظر دیکھ لے گا تو وہ اسے حفظ ہو جائے تو اس دولت ہم کی برکت سے نیاں دور ہو جاتا ہے جو نفس شکرۃ العصور دنیا کو اس کی موت ہم کے ساتھ قرآن کر کے پانی سے دھوئے اور پانی لے تو جتنی ہی نیاں سے عارف سے نجات پا جائے گا۔ اس کی اصل و قسم اس قدر عظمت دور ہو جائے گی کہ فراموش ہائی کے عادت و واقعات بھی اس سے بے نیب ہو جائیں گے۔ دنیا پر مشی اور اس کی صلاحت و موت ہم کے خواہش۔ اسرار میں سے ہے کہ اس کا حال، حال بھی بھی فقیر و محتاج نہیں ہو یا عروج ملے کہ فہم سے دلوں میں سے کسی بھی ایک دن اہم مقدس اور مشی کر جتن کی انگریزی پر کھم کرنا نہیں اور دائیں ہاتھ میں ہر سہ روز دہلی میں کسی پیرا ہو جائے گی۔ جو حال و دیگر دنیا پر مشی کو اس کی موت ہم کے ساتھ کھس جاتی کے طرف عمل کو شرف میں سے دولت میں سونے یا چھٹی کی لوح پر نقہ کر کے مل و زر کی و عقل میں بحالت سنبھل رہے اور اس میں سے ہر ضرورت فرج کرنا رہے جانے کیا ہے کہ ہائی و زر میں تو کسی ہی واقع ہوگی اور تو ہی حمل میں بطور رویت دیکھتے۔ کچھ ہم ہو گا یہ اہم مقدس اور مشی (نہا لے ہزار گ و بڑے

الْوَرَاخُ نَسَا فَعَلَتْ رَبًّا ذُرْسَ الْمَلَا وَكَلَّمَ الرَّحْمٰنُ
وَالْمَكْرُورِينَ وَفَلَحَا فَمِنْ وَالْمُسْتَجِيرِينَ وَكَلَّمَ الرَّحْمٰنُ
كَوْنِيْنَ بَارُودِيْنَ شَمْعَ شَمَاعٍ كُنَا حَالًا كَالْبَالِي عَلَى كَلِّ
بَرَا قَاطِنًا طَسَقَ شَمْعُ شَمْعٍ وَكَلَّمَ الرَّحْمٰنُ فَمِنْ
قَوْنِيْنَ فَمِنْ قَوْنِيْنَ قَوْنِيْنَ قَوْنِيْنَ قَوْنِيْنَ قَوْنِيْنَ قَوْنِيْنَ
الْأَرْحَامِ فَلَمَّا كَلَّمَ الرَّحْمٰنُ مَنِيْمًا يَا عَالِمَ طَبَعِ شَمْعٍ
بِقَوْنِيْنَ بَارُودِيْنَ بَارُودِيْنَ بَارُودِيْنَ بَارُودِيْنَ بَارُودِيْنَ
مَا يُوْشَا هُوَ لَاحِقٌ هَلْ هَلْ شَمْعٌ هَلْ هَلْ هَلْ هَلْ هَلْ هَلْ هَلْ
رَسْمٌ هُوَ كَانَتْ كَلَّمَ الرَّحْمٰنُ أَمَّا يُوْشَا مَا يُوْشَا جَلَّ
كَلَّمَ الرَّحْمٰنُ شَمْعٌ شَمْعٌ شَمْعٌ شَمْعٌ شَمْعٌ شَمْعٌ شَمْعٌ
صَمْعِيْ هُوَ كَلَّمَ طَبَعِ شَمْعٍ هُوَ مَبْعُصًا هُوَ مَلَكٌ
الْأَرْضِ وَالْمَلَكُ وَكَلَّمَ الرَّحْمٰنُ أَجْمَعِينَ أَجْمَعِينَ
مَلَا يَكَلِّمُ رَبِّيْ أَلَمْ يَكَلِّمْهُمْ مِنْ نَحْوِ أَجْمَعِينَ أَصْنَافِ الرَّحْمٰنِ
وَأَقْلَمُوا كَلَّمَ الرَّحْمٰنُ وَكَذَلِكَ

اللہ نے علم و فضل عطا کیا ہے کہ جو نفس دنیا و آخرت میں غارت چاہتا ہو اس کے لیے دنیا شکرۃ العصور کی اہم ازلیں مفید ہے۔ عقل سے کر علم و حکمت کے لیے عقل میں کریم۔ وہ قید ہو کر موت ہم کارور کیا جائے۔ اگر شرف عطا ہو یا شرف مشرقی کے اوقات میں ملک پیش کے کرے ہو، دنیا عمل اور موت ہم و قرآن کے اپنے پاس، کھس تو اس نے حاصل کر دیا ہے بزرگ و بزرگ علم و حکمت کی ایسی دولت سے نواز دے گا کہ وہ جس بات یا قرآن کو ایک بار سن لے گا یا کسی قرآن کو ایک نظر دیکھ لے گا تو وہ اسے حفظ ہو جائے تو اس دولت ہم کی برکت سے نیاں دور ہو جاتا ہے جو نفس شکرۃ العصور دنیا کو اس کی موت ہم کے ساتھ قرآن کر کے پانی سے دھوئے اور پانی لے تو جتنی ہی نیاں سے عارف سے نجات پا جائے گا۔ اس کی اصل و قسم اس قدر عظمت دور ہو جائے گی کہ فراموش ہائی کے عادت و واقعات بھی اس سے بے نیب ہو جائیں گے۔ دنیا پر مشی اور اس کی صلاحت و موت ہم کے خواہش۔ اسرار میں سے ہے کہ اس کا حال، حال بھی بھی فقیر و محتاج نہیں ہو یا عروج ملے کہ فہم سے دلوں میں سے کسی بھی ایک دن اہم مقدس اور مشی کر جتن کی انگریزی پر کھم کرنا نہیں اور دائیں ہاتھ میں ہر سہ روز دہلی میں کسی پیرا ہو جائے گی۔ جو حال و دیگر دنیا پر مشی کو اس کی موت ہم کے ساتھ کھس جاتی کے طرف عمل کو شرف میں سے دولت میں سونے یا چھٹی کی لوح پر نقہ کر کے مل و زر کی و عقل میں بحالت سنبھل رہے اور اس میں سے ہر ضرورت فرج کرنا رہے جانے کیا ہے کہ ہائی و زر میں تو کسی ہی واقع ہوگی اور تو ہی حمل میں بطور رویت دیکھتے۔ کچھ ہم ہو گا یہ اہم مقدس اور مشی (نہا لے ہزار گ و بڑے

ہلنی رشتہ و تعلق رحم و جان جسا بیان کیا جاتا ہے۔ یہ تعلق غالب اکبر کے
 نام سے موسوم ہے اور یہ ایک ایسا قذیب ہے کہ جب عامل پر اس کے اصرار
 کھلتے ہیں تو پھر کھلتے ہی پھٹ جاتے ہیں عامل وہ ایک من لیا محلی ہے کہ
 جب وہ اپنے نفس پر حاکم بن جاتا ہے اور ہر انگلیات خود لوری کی جاتی
 اس کا مقصد حیات بن جاتا ہے۔ اس طرح جب وہ اپنے نفس پر حکومت
 کرنے میں ثابت قدم ہو جاتا ہے تو سارا بھلا اس کا تابع فوج بن جاتا ہے۔
 دینی مبارک پر مشل اور اس کی محنت و محنت رحم کے ذیل میں جن اعلیٰ و
 اور ان کو پہلی شرح و بسط کے تحت تحریر کیا گیا ہے۔ اس میں سے ایک عمل
 اس طرح ہے کہ عامل اپنے باپ ہم جن اور پیارہ کے مختلف دن اور اس کی
 محنت و محنت کے وقت (در مشی) کے حق اور عدوی مجبور کو چاندی کی
 انگوٹھے پر مشفق کرنا کہ اپنے پاس رکھے۔ اس کے خواہش و اثرات یہ ہیں کہ
 اس کے باپ کو غلامی سے برکت و برکت و برکت اور دولت دنیا و دوسری طرح
 سے نواز دیتا ہے۔ وہ جہاں نہیں وہاں نیست اور جہر و قاتل حاصل کر لیتا ہے
 وہاں دنیاوی مہل و اسباب اور رزق و روزگار بھی اس کے لیے ہے وہ صاحب
 فراخ ہو جاتا ہے۔ صاحب رہا نیست متکثر باقی عمل کو تیار کر کے کر کسی قیدی
 کو دے گا تو قید سے خلاصی پاتا ہے۔ بے لانا اور موت کو دے گا تو وہ اس
 کی برکت و تاثیر سے صاحب لانا بن جاتا ہے۔ کتب مستحقہ طہارت و
 روایات میں بکلام و سرور ہے کہ وقتی (در مشی) کا تحریر کے بطور تعویذ
 بھلا رکت و رنج و غم کے دور کرنے اور مصائب و آلام سے نجات پانے کے
 لیے بہت طاہرہ ہے نتیجہ ہے۔ وقتی خود کفر و انصاف اور اس کی مختلف دعوت رحم
 ایک ایسا امرای عمل ہے کہ جو شخص بھی اس کو شرف قہر کے وقت ملے

کی نظر محنت کا جامع ہے۔ چنانچہ جو شخص بھی شرف و آراپ کے صفات
 اس کا رو کرتا ہے وہ جہاں متعلقہ میں پیش منہ رہتا ہے۔ اس عمل کی
 تاثیر سے تمام روزہ پورے طور موثر و ضرورت لازم تک عامل سے ذریعے
 (ج) نور مانجے ہیں۔ اگر کوئی عمل رک جہالت کے ساتھ اسم بہ مش کو اس کی
 دہشت رحم کے ساتھ نور ہون (۲۵۸) دن تک دوسرا ہون (۲۵۹) مرتبہ ہی
 روزانہ پڑھے تو جہالت و غفلت کی نفی حقوق کا مجاہدہ کرے۔ عجیب و غریب امور و
 معاملات اس کے نیچے مختلف ہوں اور وہ واقعی و مل سمیت ستمی کے
 احوال پر بھی مطلع ہو جائے اللہ و متعلق فرماتے ہیں کہ اس وقتی مبارک کے
 عمل پر بلا دست و محاببت کی جائے تو نتیجہ کے طور پر اس کے متعلق تمام تر
 ملوی و سنی مرکبات عمل کے پاس حاضر ہو کر تابع واری و فراموشی کا اعلان
 و اقرار کر دیتے ہیں نور ہون و بار کے لیے اعتبار و انصاف کے طور پر ضروری
 قرار دیا گیا ہے کہ وہ طلب دنیا کے مقابلہ میں طلب آخرت کو ترجیح دے
 کیونکہ اس عمل سے مختلف مرکبات و روایات جب پہلے عمل عامی کے
 حاضر حاضر ہوتے ہیں تو اس کے سامنے امور دنیا کو چیل کرتے ہیں یہ عامل کا
 اختیار ہوتا ہے چنانچہ اگر عامل دنیا کو اختیار کرتا ہے تو وہ صرف دنیا ہی حاصل
 کر پاتا ہے اور آخرت سے محروم ہو جاتا ہے۔ اس کے برعکس اگر وہ آخرت
 کو اختیار کرتا ہے تو عمل کے باعث ملائکہ و روایات اس سے رشتہ
 نور و راغبت قائم کر دیتے ہیں اور پھر صرف آخرت ہی نہیں دنیا میں بھی
 اس کے مصلحت و برکت ہوتی ہیں اس طرح عامل دونوں جہانوں کی محنت
 حاصل کر لیتا ہے۔ اہم علم فی اور صاحبان ذوق و شوق کے علم میں ہے
 کہ اہم علم حاصل مانے حال و قول میں سے ہے جبکہ اہل علم و عمل کا

لے گا اور پھر بیچہ کنبہوں سے باز رہے گا۔ دینی تذکرۃ الصدور کو لکھیں اور پانی سے جو کر کے وہ پانی نشی و نذر میں جھاڑیں کو پائیں۔ نو روزہ علاج کے دوران ہی وہ ہر قسم کے نشی و نذر سے تائب ہو جائے گا۔ سیرت نزدیک میں یہ روفا علی عمل و طمان پر کردار خواہی و مضرت کے لیے کرائی اوقات کا حامل ہے۔ بلا تک و شب یہ وضع مبارک قبول قیہ اور مصفی کے لیے بہت اہم ہے۔ اس مرض پر مشی میں دلوں کے باطل کرنے اور ان میں خضوع و خضوع کے پیدا کرنے کی عجیب و غریب آئینہ منظر ہے۔ دینی تذکرۃ الصدور میں بخاریوں سے شفا پانے کی بھی ایک خاص آئینہ پائی جاتی ہے۔ چنانچہ اس مرض کے واکر کو خدا سے بزرگ و بزرگوار جسم کے امراض و عوارضات اور عین یہ و شخص سے محفوظ رکھتا ہے۔ آریا پائیں تو علاج مرضی پر اس ام مرض کو دو سو پائیں (صحت) دفعہ پانچ کر دو کر دیں۔ اس کے مصنفہ دینی کا مصلیٰ لکھیں اور پھر کر کے اس کے گلے میں لٹکا دیں۔ اس عمل و علاج کو کل نو روزہ تک جواتے رہیں 'مرض کی زندگی کے دن پائی ہوں گے تو چینی طور پر شفا پانے ہو جائے گا۔ سود اور دق کے عمل و تجزیہ کے معنی ذاتی سرش پر دینی پر مشی کا حکمت اور لکھ کر اس کا عمل (آئی) پھر صحت ایک علاج ہے کہ عمل کے مزین کے لیے اس سے بھر کوئی علاج نہیں ہے 'اس مرض (پر مشی) کے مصنفہ بھی اسرار و خواص کے ذیل میں علم و فنی سے نقل کیا گیا ہے کہ یہ اس مصلیٰ و خصل نہ و دشمن کو برباد کرنے اور ان کے درمیان بعض و فساد کی شک جوڑنے کے لیے نصیحت دلا کر ثابت ہوتا ہے۔ قرافص النور میں بیچہ کے دن طوطا آفتاب کے وقت یا اس کے کچھ دیر بعد اس مرض کو مداد و اشرار کے خاتوں کے امداد کے معنی پر مشی اور پھر ان دشمنان خدا،

و علم کے نکرے پوچھ کر اپنے پاس رکے تو اس کی تاثیر و وقت سے صاحب تخیلین ہائے کمال خدا سے بزرگ و بزرگوار سے قبولت عطا کی سے مستور فرما دے گا۔ اس عمل کو تیز کر کے جو دلیں اپنے گلے میں ڈالیں لے تو اس کے حسن و مصلیٰ میں اس قدر تیزی ہو جائے گا کہ وہ دلیں اسے ایک تھری دیکھ کر اس کا عاشق صادق بن جائے گا اور اگر یہ عمل مرضی دلیں کے پاس ہو گا تو تھری پر تے ہی دلیں اس پر فیتہ ہو جائے گی۔ اس عمل کا حامل و قدر و عظمت کا نشانہ بن جاتا ہے کہ جو بھی اسے رکھتا ہے اس سے محبت کرنے لگتا ہے۔ راقم الصدور مرض پر دانا ہے کہ دینی تذکرۃ الصدور کا مصلیٰ بنا کر وصف بھر کے مرضی کے گلے میں بندھیں اس کا ضعف جسم ہو جائے گا اور چٹائی طاقت و رہ ہو جائے گی۔ آریہ و عجیب ہے۔ اس مرض پر مشی کے دینی کو اس کی مختلف دعوت جسم کے عمل کے ساتھ تحریر کر کے نو روزہ تک پانی سے دھو کر چٹائی چیتے ہی امراض جسم سے محفوظ رہیں گے۔ علم و فنی کے 'معمولات و محبات کے مطابق اس مرض (پر مشی) کا ذکر اس کے واکر کو دشمنوں کے شر و فساد سے محفوظ رکھتا ہے اگر کوئی ظالم و جاہل کسی مظلوم و مجبور پر دست ظلم و دانا کرنے سے باز نہ آ رہا ہو تو واکر کو چاہیے کہ وہ اس پر مشی اور اس کی دعوت جسم کے عمل کو ظالم و مظلوم دونوں کے دشمنوں کے امداد کے محمود کی قبول کے مطابق نو روزہ تک پڑھتے۔ نو روزہ تک کا چلہ بھی جسم نہ ہو جائے گا کہ وہ ظالم، بدلیں اپنے انہم تک پہنچ جائے گا۔ رسائی و مخالف طلمات میں نکلے ہے کہ دینی پر مشی کو باہم کھیر کر کہ قرآن و بطور میں رحمت المبارک کے دن اس کی مکی سلامت میں جہان کی مصلیٰ پر لکھیں اور اس کو فائق و قادر کے پڑے ہوتے دیں۔ خدا سے متعلق کے فضل و کرم سے وہ محفوظ رہے تو یہ کی توفیق!

ہیں اور موسم نکال کر اس طرح کو لپیٹ کر دیتے ہیں نظر مردم سے غائب ہو
 دیتے ہیں۔ حقیقت عطار دراصل کے وقت، دینی ہر مش کو اپنے نام کے ساتھ
 مراد کر کے غفلت کردہ کی بنیاد پر دعوتِ حق کے ہرما لکھیں خوشی بات و
 نغمات ملے ان میں اور عبارتِ حق کو فائدہ پہنچیں تو ایک نرانی ہوگی حاضری کا
 جو عامل کو عمل انشاء کی تعلیم بھی دے گا اور جو حاجت ہوگی اسے فوراً پورا
 بھی کرے گا۔ سر دفتر قلمند، جس طرح اسے رشید عیان الشافعی میں راقی باز
 ہیں کہ فحاشی پر جو گناہ زد ہونے کی ہوائت شدہ کلاموں کے بہت بے کر زہر و
 مشربی کے قرائن میں ان میں سے نر کی مکمل پر دینی کے عمل کو اور ہمارے
 مکمل پر دعوتِ حق کے عمل کو تحریر کر رہے ہیں۔ خودت کے وقت ان دونوں
 پارچے بات کو اپنے علم میں رکھ کر سر پر ہندہ میں نظر عارف سے بھی ہو
 جائیں گے۔ نئی لہریں ان میں ملتی تھیں کہ وہ دینی کو قرائنِ زحل و
 منہ کے وقت کر ہنگ منہ کے شک کہ ہزارے کے گونے پر لکھیں۔ گھ
 کر کہتے ہیں کہ اس طرح عارف سے غائب ہو جائیں گی۔ ان میں علی کے
 نزدیک ہے کہ وہ مقام انتقال میں تھے کہیں ہیں کہ انہیں انشاء کے لیے
 کے اس عمل کا علم دینی ہر مش کے عمل کے موکات میں سے ایک انتقال
 عمل و صورت کے ابراہیم میں ہوگی کے ذریعے ہوا ہے۔ صاحبِ علم
 انشاء کے بعد جو غفلت جنتیں نئی لہریں ان میں سے شرفِ کلمہ حاصل ہے
 تحریر فرماتے ہیں کہ انہوں نے غائب ہو جانے کے لیے عابدِ نفس میں
 (منہ و زحل کے متبادل کے وقت) دینی ہر مش کو اس کی دعوتِ حق کے عمل
 کے ساتھ ہر شاہد کی مکمل کے گونے پر چھ لہروں کی رسم سے محکم و
 زمران کے ساتھ لکھیں اور اس گونے کو اپنی جیتل پر ہندہ رکھیں بھی ہو

مطلق عباد کے لیے بڑھنا کریں۔ نورِ مذہب تک جانتے اس عمل کو وقت اور مکہ
 کی پابندی کے ساتھ بنانا ہیں۔ جن دشمنوں کے لیے یہ عمل سرانجام دینا
 کے زہل و جہاد ہو کر رہ جائیں گے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ اسم ہر مش میں وہ
 اپنے حریف بھی ہیں جو اسمِ اکبر کی ترکیب میں مشتمل ہیں ان وہ حریف کے
 باقت ہمارے ملنے ملائکہ ہیں جو ہمارے ملائکہ کے ساتھ ہیں ان ہمارے
 ملائکہ میں سے ہر ایک ایک صف کا نام ہے ہر صف میں وہ سر ہون
 (۱۶۲) ملائکہ ہیں۔ یہ ملائکہ و مہربان اسمِ خدا کے دیگر و
 عمل کے ساتھ بھی طور پر اس کے مددگار بن کر رہتے ہیں اور مختلف قسم کی
 مہربان و محفوت کے مل و حق کے لیے جیتے اس کی دیکھیں و مستند لو کا
 زینہ۔ سرانجام دیتے رہتے ہیں۔ یہ ملائکہ و مہربان لطیف و انفاق اور ترکیب
 نفس و احیاء تک کارہیہ سرانجام دیتے ہیں۔ جس سے عامل کا کارہ و ہمارے
 پاک ہو جاتا ہے۔ اس کے انفاق و تولد درست ہو جاتے ہیں۔ لومف
 زید اور ہو جاتے ہیں اس کی نہیں سے علم و حکمت کی باتوں کو چھڑی کر
 دیتے ہیں۔ ان کا دل نور سے مملو ہو جاتا ہے جس سے وہ عبادت و
 قربات کا جہاد کرتا ہے۔ دینی ہر مش کو ہمارے صف و ریح کی آئینہ نامی ہے
 اس کی صفیہ دعوتِ حق کے عمل کے ساتھ لکھیں خودت جہاد کے لیے
 عیبِ کلمہ صحت ہوگی۔ زینہ و زینہ کے حصول کے لیے۔ یہ لہریں نہایت
 کارآمد جہاد ہوتی ہے۔ چنانچہ زینہ کے موکات اس لہری کے عامل سے خوف
 کما کر ایک ہرگز ہو جاتے ہیں۔ وہ قوی و ریح کا ہر ہر صف و ریح کی اس
 لہری کو اپنے پاس رکھ کر غفلت ہے۔ اگر دینی جہاد کے بعد کو قرائنِ مش
 عطار کے وقت اس کی صفیہ دعوتِ حق کے ساتھ ہے۔ نئی جہاد پر کلمہ کر

لاہور، سرگودھا، شالین، اور نواسی، علم بری تھی معترود اخبارات کا
ملاحظہ کیا یا نہ کیا ہے۔ کتاب الطولون و رسائل بلاتیں میں تو یہاں تک تجھے
ہے کہ وقتی برحق کہ برائے عمل اثناء تھیں اور اپنے ہیں رکھیں اس کے
ساتھ ساتھ دوست حم کے عمل کی خدمت کریں۔ جہاں بھی جائیں گے، جیسے
دلاں کی نظروں سے دلچسپ ہو رہیں گے۔ خاص لاشیاء میں تحریر ہے کہ
وقتی برحق کو یوم صحرائی کی حواہ و زواج سفید کے ساتھ وفات کندہ مکمل ہے
تھیں اور اس کی ٹولی یا کر نہیں تھوڑی کی نظروں سے شیب ہو جائیں گے۔

وقتی برحق کے عمل کو ظہنی قویات و ذرات کے لئے بھی عجیب لائڈ
علم کے طور پر تحریر کیا گیا ہے۔ تذکرۃ البدر اعلیٰ و محلات میں سے چند
ایک منہ تحریر میں لائے بارے ہیں تجرید و احکام صاحبان ذوق و ذوق اور
لیا ب علم، فنی ہے۔ جہاں تک اس حجرہ غفر القدر کا تعلق ہے تو میں
رضی کون کا کر میں نے اس موضوع کے چند چند اعلیٰ کا خود بھی تحریر کیا
ہے اور اس میں ہر طرح سے صحیح لایا ہے پھر میں امید رہاں ہے کہ باقی بھی عمل
و تجرید کے میدان پر ہمارے انہیں گے۔

علمائے علم و فنی فرماتے ہیں کہ شرف آداب کے وقت گذر کے کورے
پر وقتی تذکرہ کیا کہ اس کی موت حم کے ساتھ تھیں اور اپنے ہیں معنوی
رکھیں۔ اس کی برکت و تاثیر سے کسی حم کا بھی کوئی اختیار و قیود آپ پر
اور انہوں نے ہو سکے تھیں کیا ہے کہ کر دلاں جانتا چاہیں تو اس وقتی کو اصل
عام میں اپنے خون کی پانی سے اپنے دائیں ہاتھ کی پھلی پر تھیں۔ پھر جس
میں سوئے ہوئے تھیں کے سینہ و مقام مل پر اپنا ہاتھ رکھ دیں گے تو وہ تھیں

رہیں گے۔ ابو حنیفہ علی کے اس طریقہ عمل کا تذکرہ ابن ابی شیبہ و القلی کی کتاب
رائس لافزار میں امام یحییٰ بن اسمعیل کی کتاب مستجاب حقائق لافزار میں
طہرات کے موضوع پر تھیں حنفی کی مشہور عالم کتاب دارین اگر ایک میں شیخ
جواد بلانی کے رسائل التماس میں لافزار میں تھیں ابو حنیفہ کی تصنیف
جامعہ طوائف النجوم میں۔ دولہب لافزار میں۔ طرکی و دہلوی کی جامع لافزار میں
میں۔ حقائق لافزار میں۔ حقائق لافزار میں۔ حقائق لافزار میں۔ حقائق لافزار میں۔
کتاب معنی الانعام و سفیان میں۔ ابن شریک میں۔ حقائق لافزار میں۔ حقائق لافزار میں۔
تذکرہ بلاتین و تاریخ و تاریخ کے ساتھ ہی کیا گیا ہے۔ راقم الحروف مرض پر دلاں ہے
کہ وقتی برحق کی بخیر و خیر کے طے کے جن اعلیٰ کو علم و فنی نے
میان فرمایا ہے کہ ان میں اعلیٰ سا تذکرہ بھی کیا جائے تو اسکے لئے
طہرات کی دنیا بھی ہوگی اس کتاب کے اور باقی حقیقی طہرات نہ ہو سکیں
گے۔ پھر میں تذکرہ البدر و ایک ذرا کتب کے حامل اعلیٰ ہی کو بطور نمونہ
لاحظہ فرما کر کہ یہ ان و حقائق سے معقول ہے کہ ذریعہ صحرائی کو قدس
ذہب و شری کے وقت حاصل کر کے اعتقاد کے ساتھ توڑ ڈالیں اور اس طرح
جس قدر پانی ہاتھ لگے اس پانی پر وقتی تذکرہ کیا کی و موت حم کو فائدہ پہنچے کہ
پھر تک رہیں۔ اس ان میں بھی حقائق طہرات کا مطالعہ کرنا چاہیں تو
سب ضرورت و حقائق جب بھی بھی حقائق طہرات کا مطالعہ کرنا چاہیں تو
اس پانی کا فواید آداب کے بعد لیا لیں اور یہ قدر سے لے کر اس کو چہرے
پر بھی مل لیں۔ عمل کی بجا آوری کے بعد ہمیں چاہیے چلے جائیں طہرات
آداب تک کوئی بھی نظر آپ کو نہ دیکھ سکے گی۔ تذکرہ بلاتین حنفی میں کی
صحت و سند کے لئے معقول حریفانہ رسائل ضوئۃ دہلی میں ہر مسافر

اسی وقت ہی ^(۱۶۶) بلائیم و کشت اپنے دل کا تمام تر مل جلان کر دے گا۔ علامہ
فخوہین رازی تحریر فرماتے ہیں کہ یہ طریقہ عمل اس قدر پر تاثیر اور کراتی
ضروریات کا حامل ہے کہ اس عمل کا حامل اگر کسی متعلق شخص سے مصافحہ
کے تو وہ میتا یا ماتا انسان اسی وقت دل کی بات کہہ ڈالے گا۔ تک لاجور
کے گنہ پر دقیقہ ہر عمل کو لکھیں اور کر کے شل کی بات کہہ ڈالے گا۔ ساتھ آویروں کر
دیں۔ جب تک یہ عمل وہی معذور ہے گا اس وقت تک اس کی کمریں کوئی
چور و ڈاکہ دماغ نہ ہو گا۔ اودار قاصد کا مصنف لکھتا ہے کہ وقتی ہر عمل کا
عامل ایک چلو پھرتی لے کر اس پر دعوت حم کے عمل کو نو بار پڑھ کر پھر کے
پھر اس پانی کو تھن مخل پر پھینک دے۔ بلبل حصار مخل کی ٹھہری ہو
جائے کی ان کی مدد میں مہرور دین یا وہی سے اللہ کر چلے جائیں کسی کو
نہی ٹھہر نہ سکیں گے۔ غائب شخص کو حاضر کرنے کے لیے وقتی ہر عمل کو
چلے رکھ کے پچھتے پر لکھ کر اس کا تفید پائیں اس تفید کی حق کو دو فان
زینق میں چلائیں اور عمل کی دعوت حم کو طلوت کرنا شروع کر دیں۔ غائب
مخل جس کے لیے یہ عمل کیا جائے گا جلد تر حاضر ہو گا۔ وقتی ہر عمل کے
احوال کے حوالہ کو جس بھی ظالم و بد باطن کے نام کے ساتھ تکبر کر کے
لکھیں گے اور تکبر کر پانی سے دھو کر اس کو پائیں گے تو وہ مرض قنق میں
گر لگا ہو جائے گا۔ کتاب توالت ہالیہ میں تحریر ہے کہ اگر اس عمل کو تیار
کر کے دودھ سے دھو کر پائیں تو ظالم مخل مرض قنق میں چلا ہو گا۔ جب
قرص معد میں ہو اور پختہ گاون ہو تو اس وقت وقتی تفید اللہ کو صاف
آنے کی لوح پر کندہ کر کے فوراً ہی آتش دہن میں ڈال دیں پھر جب یہ لوح
سی آگ کی چش و حرارت کے سبب آگ کی طرح صاف ہو جائے تو اسے

آتش کردہ سے نکل کر پانی میں بھجریں۔ اس پانی کو تھن رکھیں جس دشمن
کے سر پر اس کا ایک قطرہ بھی گرا دیں گے وہ اندھا ہو جائے گا۔ اور اگر اس
پانی میں سے قدرے لے کر دو سرے پانی میں مخل کر کے کسی کو چادریں کے تو
وہ مخل مرض استسقاء میں چلا ہو جائے گا۔ صاحب کتاب دود میتا مخل کشت
ہے کہ صحرانی لونت کی پٹائی کی پانی پر وقتی تفید اللہ کو لکھ رکھیں۔ یہ
پانی سر کے دوران جس بھی مسافر کے پاس ہو کی اسے بھی بھی ٹھکن نہ ہو گی
اور اگر وہ دماغ خرد مخل و محو میں کہیں سر جائے گا تو اس پانی کی تاثیر
برکت سے کوئی بھی مودی معذور اس کے قریب نہ آئے گا۔ مدحت المہرب
میں ہے کہ اگر ہارٹش کی ضرورت ہو تو اس وقتی تفید اللہ کو چاہہ بھی کی مکمل ہو
لکھیں اور درخت سدرہ پر لٹکا دیں۔ بھرت خود لونی کی اسی وقت آگلی ہلوں
سے لٹ جائے گا اور خوب بارش ہو گی۔ صاحب مخل دود اس وقتی تفید کی
تأثیرات سے واقف ہیں وہ اس وقتی کو لکھ کر چلے جائیں حاکم کر کے آگ میں
کو پڑے ہیں تو انہیں کوئی ضرر نہیں پہنچے۔ پانی کے سدرہ میں اتر جائے جس
تو فرق آپ نہیں ہوتے۔ جب تر سدرہ مخل ہو تو اس وقت وقتی تفید اللہ
اللہ کو لکھیں اور اپنے پاس رکھیں جو بھی شخص آپ کے متعلق آئے گا
آپ کے رعب و جلال کے سامنے ٹھکس بجائے رکھے گا۔ یعنی طورش
براہم مخل کشت ہے کہ تر قاص اللہ کے دہن میں آگلی سے دبر کی
معذور یا بلیان کی طرف نکل جائیں۔ جہن تج کر سب سے پہلے اپنا صدا
پاد میں پھر تکب عمل کے مطابق تک پختہ آگلی کی چلی سے درخت کبر
کی چلی پر وقتی ہر عمل کو لکھیں۔ لکھ کر پائیں۔ اس عمل کی باجوری
کے نتیجے میں اس جگہ چاندوں طرف سے مادی معذور لوز مشت علامہ آکر

ترکیب دیئے گئے، وقتی مبارک کی صورت یوں ہے۔

۸۹	۸۴	۸۷	۸۷
۸۳	۸۳	۸۱	۸۸
۸۵	۹۰	۹۰	۸۳

علامہ علم و فن نے وقتی مقدس طس کو امراض و عوارضات کے لئے بکائی و شافی طسم قرار دیا ہے۔ تحریر ہے کہ اس وقتی مبارک کو پندرہ مربع لکھ کر حاملہ قوت کو کھائیں، وضع حمل میں آسانی ہوگی۔ بیٹے کے برتن پر لکھ کر بکائی سے دھو کر اس بکائی سے آنکھوں کو دھوئیں، چھاتی چم کے لیے منیہ ہے۔ شین انفس کے لیے برتن پر لکھیں، لور شدہ ذلی کر دھوئیں، مریض اس شیریں بکائی کو پیئے شفا ہو جائے گی۔ اسم مقدس طس کے حرف (ن ا ل م ش) کے حلقہ روئیات سے وقتی طس کو دھوئیں، لور قلع ذہ کو بالی کریں۔ دس روزہ بالی سے ہی صحت ہو جائے گی۔ یاد رہے کہ طس کے حلقہ و مضروبہ روئیات (دوئی غزنی، دوئی لکھنؤ، دوئی مسن، دوئی شرم چن) اسم طس کو حرف طاء کی تہی اصل میں لکھیں اور پیئے کے گلے میں ذلی دیں۔ جملہ امراض الطفل سے محفوظ رہے گا۔ دودھ سرد کا مریض وقتی متذکرۃ العمدہ کو لکھ کر سر پر باندھے تو آرام پائے۔

نچر بخور کی مکلی پر لکھیں، لور مکی کے مریض کے گلے میں باندھ دیں۔ صحت پائے گا۔ احکام، جزیان کے مریض کو لکھ کر دیں کہ وہ اپنے پاس رکھے، احکام، جزیان کا عارضہ بنائے گا، اگر اس وقتی مبارک کو پکھڑے کی پشت کے پیاد پر لکھ کر درود صمد کے مریض کو دھو کر پکھڑے کی پشت پر باندھے گی۔ وقتی متذکرۃ العمدہ بخار کے مریض کے لیے بہت مہلک ہے۔

اگلے ہو جائیں گے۔ ^(۱) ^(۲) ^(۳) ^(۴) ^(۵) ^(۶) ^(۷) ^(۸) ^(۹) ^(۱۰) ^(۱۱) ^(۱۲) ^(۱۳) ^(۱۴) ^(۱۵) ^(۱۶) ^(۱۷) ^(۱۸) ^(۱۹) ^(۲۰) ^(۲۱) ^(۲۲) ^(۲۳) ^(۲۴) ^(۲۵) ^(۲۶) ^(۲۷) ^(۲۸) ^(۲۹) ^(۳۰) ^(۳۱) ^(۳۲) ^(۳۳) ^(۳۴) ^(۳۵) ^(۳۶) ^(۳۷) ^(۳۸) ^(۳۹) ^(۴۰) ^(۴۱) ^(۴۲) ^(۴۳) ^(۴۴) ^(۴۵) ^(۴۶) ^(۴۷) ^(۴۸) ^(۴۹) ^(۵۰) ^(۵۱) ^(۵۲) ^(۵۳) ^(۵۴) ^(۵۵) ^(۵۶) ^(۵۷) ^(۵۸) ^(۵۹) ^(۶۰) ^(۶۱) ^(۶۲) ^(۶۳) ^(۶۴) ^(۶۵) ^(۶۶) ^(۶۷) ^(۶۸) ^(۶۹) ^(۷۰) ^(۷۱) ^(۷۲) ^(۷۳) ^(۷۴) ^(۷۵) ^(۷۶) ^(۷۷) ^(۷۸) ^(۷۹) ^(۸۰) ^(۸۱) ^(۸۲) ^(۸۳) ^(۸۴) ^(۸۵) ^(۸۶) ^(۸۷) ^(۸۸) ^(۸۹) ^(۹۰) ^(۹۱) ^(۹۲) ^(۹۳) ^(۹۴) ^(۹۵) ^(۹۶) ^(۹۷) ^(۹۸) ^(۹۹) ^(۱۰۰) ^(۱۰۱) ^(۱۰۲) ^(۱۰۳) ^(۱۰۴) ^(۱۰۵) ^(۱۰۶) ^(۱۰۷) ^(۱۰۸) ^(۱۰۹) ^(۱۱۰) ^(۱۱۱) ^(۱۱۲) ^(۱۱۳) ^(۱۱۴) ^(۱۱۵) ^(۱۱۶) ^(۱۱۷) ^(۱۱۸) ^(۱۱۹) ^(۱۲۰) ^(۱۲۱) ^(۱۲۲) ^(۱۲۳) ^(۱۲۴) ^(۱۲۵) ^(۱۲۶) ^(۱۲۷) ^(۱۲۸) ^(۱۲۹) ^(۱۳۰) ^(۱۳۱) ^(۱۳۲) ^(۱۳۳) ^(۱۳۴) ^(۱۳۵) ^(۱۳۶) ^(۱۳۷) ^(۱۳۸) ^(۱۳۹) ^(۱۴۰) ^(۱۴۱) ^(۱۴۲) ^(۱۴۳) ^(۱۴۴) ^(۱۴۵) ^(۱۴۶) ^(۱۴۷) ^(۱۴۸) ^(۱۴۹) ^(۱۵۰) ^(۱۵۱) ^(۱۵۲) ^(۱۵۳) ^(۱۵۴) ^(۱۵۵) ^(۱۵۶) ^(۱۵۷) ^(۱۵۸) ^(۱۵۹) ^(۱۶۰) ^(۱۶۱) ^(۱۶۲) ^(۱۶۳) ^(۱۶۴) ^(۱۶۵) ^(۱۶۶) ^(۱۶۷) ^(۱۶۸) ^(۱۶۹) ^(۱۷۰) ^(۱۷۱) ^(۱۷۲) ^(۱۷۳) ^(۱۷۴) ^(۱۷۵) ^(۱۷۶) ^(۱۷۷) ^(۱۷۸) ^(۱۷۹) ^(۱۸۰) ^(۱۸۱) ^(۱۸۲) ^(۱۸۳) ^(۱۸۴) ^(۱۸۵) ^(۱۸۶) ^(۱۸۷) ^(۱۸۸) ^(۱۸۹) ^(۱۹۰) ^(۱۹۱) ^(۱۹۲) ^(۱۹۳) ^(۱۹۴) ^(۱۹۵) ^(۱۹۶) ^(۱۹۷) ^(۱۹۸) ^(۱۹۹) ^(۲۰۰) ^(۲۰۱) ^(۲۰۲) ^(۲۰۳) ^(۲۰۴) ^(۲۰۵) ^(۲۰۶) ^(۲۰۷) ^(۲۰۸) ^(۲۰۹) ^(۲۱۰) ^(۲۱۱) ^(۲۱۲) ^(۲۱۳) ^(۲۱۴) ^(۲۱۵) ^(۲۱۶) ^(۲۱۷) ^(۲۱۸) ^(۲۱۹) ^(۲۲۰) ^(۲۲۱) ^(۲۲۲) ^(۲۲۳) ^(۲۲۴) ^(۲۲۵) ^(۲۲۶) ^(۲۲۷) ^(۲۲۸) ^(۲۲۹) ^(۲۳۰) ^(۲۳۱) ^(۲۳۲) ^(۲۳۳) ^(۲۳۴) ^(۲۳۵) ^(۲۳۶) ^(۲۳۷) ^(۲۳۸) ^(۲۳۹) ^(۲۴۰) ^(۲۴۱) ^(۲۴۲) ^(۲۴۳) ^(۲۴۴) ^(۲۴۵) ^(۲۴۶) ^(۲۴۷) ^(۲۴۸) ^(۲۴۹) ^(۲۵۰) ^(۲۵۱) ^(۲۵۲) ^(۲۵۳) ^(۲۵۴) ^(۲۵۵) ^(۲۵۶) ^(۲۵۷) ^(۲۵۸) ^(۲۵۹) ^(۲۶۰) ^(۲۶۱) ^(۲۶۲) ^(۲۶۳) ^(۲۶۴) ^(۲۶۵) ^(۲۶۶) ^(۲۶۷) ^(۲۶۸) ^(۲۶۹) ^(۲۷۰) ^(۲۷۱) ^(۲۷۲) ^(۲۷۳) ^(۲۷۴) ^(۲۷۵) ^(۲۷۶) ^(۲۷۷) ^(۲۷۸) ^(۲۷۹) ^(۲۸۰) ^(۲۸۱) ^(۲۸۲) ^(۲۸۳) ^(۲۸۴) ^(۲۸۵) ^(۲۸۶) ^(۲۸۷) ^(۲۸۸) ^(۲۸۹) ^(۲۹۰) ^(۲۹۱) ^(۲۹۲) ^(۲۹۳) ^(۲۹۴) ^(۲۹۵) ^(۲۹۶) ^(۲۹۷) ^(۲۹۸) ^(۲۹۹) ^(۳۰۰) ^(۳۰۱) ^(۳۰۲) ^(۳۰۳) ^(۳۰۴) ^(۳۰۵) ^(۳۰۶) ^(۳۰۷) ^(۳۰۸) ^(۳۰۹) ^(۳۱۰) ^(۳۱۱) ^(۳۱۲) ^(۳۱۳) ^(۳۱۴) ^(۳۱۵) ^(۳۱۶) ^(۳۱۷) ^(۳۱۸) ^(۳۱۹) ^(۳۲۰) ^(۳۲۱) ^(۳۲۲) ^(۳۲۳) ^(۳۲۴) ^(۳۲۵) ^(۳۲۶) ^(۳۲۷) ^(۳۲۸) ^(۳۲۹) ^(۳۳۰) ^(۳۳۱) ^(۳۳۲) ^(۳۳۳) ^(۳۳۴) ^(۳۳۵) ^(۳۳۶) ^(۳۳۷) ^(۳۳۸) ^(۳۳۹) ^(۳۴۰) ^(۳۴۱) ^(۳۴۲) ^(۳۴۳) ^(۳۴۴) ^(۳۴۵) ^(۳۴۶) ^(۳۴۷) ^(۳۴۸) ^(۳۴۹) ^(۳۵۰) ^(۳۵۱) ^(۳۵۲) ^(۳۵۳) ^(۳۵۴) ^(۳۵۵) ^(۳۵۶) ^(۳۵۷) ^(۳۵۸) ^(۳۵۹) ^(۳۶۰) ^(۳۶۱) ^(۳۶۲) ^(۳۶۳) ^(۳۶۴) ^(۳۶۵) ^(۳۶۶) ^(۳۶۷) ^(۳۶۸) ^(۳۶۹) ^(۳۷۰) ^(۳۷۱) ^(۳۷۲) ^(۳۷۳) ^(۳۷۴) ^(۳۷۵) ^(۳۷۶) ^(۳۷۷) ^(۳۷۸) ^(۳۷۹) ^(۳۸۰) ^(۳۸۱) ^(۳۸۲) ^(۳۸۳) ^(۳۸۴) ^(۳۸۵) ^(۳۸۶) ^(۳۸۷) ^(۳۸۸) ^(۳۸۹) ^(۳۹۰) ^(۳۹۱) ^(۳۹۲) ^(۳۹۳) ^(۳۹۴) ^(۳۹۵) ^(۳۹۶) ^(۳۹۷) ^(۳۹۸) ^(۳۹۹) ^(۴۰۰) ^(۴۰۱) ^(۴۰۲) ^(۴۰۳) ^(۴۰۴) ^(۴۰۵) ^(۴۰۶) ^(۴۰۷) ^(۴۰۸) ^(۴۰۹) ^(۴۱۰) ^(۴۱۱) ^(۴۱۲) ^(۴۱۳) ^(۴۱۴) ^(۴۱۵) ^(۴۱۶) ^(۴۱۷) ^(۴۱۸) ^(۴۱۹) ^(۴۲۰) ^(۴۲۱) ^(۴۲۲) ^(۴۲۳) ^(۴۲۴) ^(۴۲۵) ^(۴۲۶) ^(۴۲۷) ^(۴۲۸) ^(۴۲۹) ^(۴۳۰) ^(۴۳۱) ^(۴۳۲) ^(۴۳۳) ^(۴۳۴) ^(۴۳۵) ^(۴۳۶) ^(۴۳۷) ^(۴۳۸) ^(۴۳۹) ^(۴۴۰) ^(۴۴۱) ^(۴۴۲) ^(۴۴۳) ^(۴۴۴) ^(۴۴۵) ^(۴۴۶) ^(۴۴۷) ^(۴۴۸) ^(۴۴۹) ^(۴۵۰) ^(۴۵۱) ^(۴۵۲) ^(۴۵۳) ^(۴۵۴) ^(۴۵۵) ^(۴۵۶) ^(۴۵۷) ^(۴۵۸) ^(۴۵۹) ^(۴۶۰) ^(۴۶۱) ^(۴۶۲) ^(۴۶۳) ^(۴۶۴) ^(۴۶۵) ^(۴۶۶) ^(۴۶۷) ^(۴۶۸) ^(۴۶۹) ^(۴۷۰) ^(۴۷۱) ^(۴۷۲) ^(۴۷۳) ^(۴۷۴) ^(۴۷۵) ^(۴۷۶) ^(۴۷۷) ^(۴۷۸) ^(۴۷۹) ^(۴۸۰) ^(۴۸۱) ^(۴۸۲) ^(۴۸۳) ^(۴۸۴) ^(۴۸۵) ^(۴۸۶) ^(۴۸۷) ^(۴۸۸) ^(۴۸۹) ^(۴۹۰) ^(۴۹۱) ^(۴۹۲) ^(۴۹۳) ^(۴۹۴) ^(۴۹۵) ^(۴۹۶) ^(۴۹۷) ^(۴۹۸) ^(۴۹۹) ^(۵۰۰) ^(۵۰۱) ^(۵۰۲) ^(۵۰۳) ^(۵۰۴) ^(۵۰۵) ^(۵۰۶) ^(۵۰۷) ^(۵۰۸) ^(۵۰۹) ^(۵۱۰) ^(۵۱۱) ^(۵۱۲) ^(۵۱۳) ^(۵۱۴) ^(۵۱۵) ^(۵۱۶) ^(۵۱۷) ^(۵۱۸) ^(۵۱۹) ^(۵۲۰) ^(۵۲۱) ^(۵۲۲) ^(۵۲۳) ^(۵۲۴) ^(۵۲۵) ^(۵۲۶) ^(۵۲۷) ^(۵۲۸) ^(۵۲۹) ^(۵۳۰) ^(۵۳۱) ^(۵۳۲) ^(۵۳۳) ^(۵۳۴) ^(۵۳۵) ^(۵۳۶) ^(۵۳۷) ^(۵۳۸) ^(۵۳۹) ^(۵۴۰) ^(۵۴۱) ^(۵۴۲) ^(۵۴۳) ^(۵۴۴) ^(۵۴۵) ^(۵۴۶) ^(۵۴۷) ^(۵۴۸) ^(۵۴۹) ^(۵۵۰) ^(۵۵۱) ^(۵۵۲) ^(۵۵۳) ^(۵۵۴) ^(۵۵۵) ^(۵۵۶) ^(۵۵۷) ^(۵۵۸) ^(۵۵۹) ^(۵۶۰) ^(۵۶۱) ^(۵۶۲) ^(۵۶۳) ^(۵۶۴) ^(۵۶۵) ^(۵۶۶) ^(۵۶۷) ^(۵۶۸) ^(۵۶۹) ^(۵۷۰) ^(۵۷۱) ^(۵۷۲) ^(۵۷۳) ^(۵۷۴) ^(۵۷۵) ^(۵۷۶) ^(۵۷۷) ^(۵۷۸) ^(۵۷۹) ^(۵۸۰) ^(۵۸۱) ^(۵۸۲) ^(۵۸۳) ^(۵۸۴) ^(۵۸۵) ^(۵۸۶) ^(۵۸۷) ^(۵۸۸) ^(۵۸۹) ^(۵۹۰) ^(۵۹۱) ^(۵۹۲) ^(۵۹۳) ^(۵۹۴) ^(۵۹۵) ^(۵۹۶) ^(۵۹۷) ^(۵۹۸) ^(۵۹۹) ^(۶۰۰) ^(۶۰۱) ^(۶۰۲) ^(۶۰۳) ^(۶۰۴) ^(۶۰۵) ^(۶۰۶) ^(۶۰۷) ^(۶۰۸) ^(۶۰۹) ^(۶۱۰) ^(۶۱۱) ^(۶۱۲) ^(۶۱۳) ^(۶۱۴) ^(۶۱۵) ^(۶۱۶) ^(۶۱۷) ^(۶۱۸) ^(۶۱۹) ^(۶۲۰) ^(۶۲۱) ^(۶۲۲) ^(۶۲۳) ^(۶۲۴) ^(۶۲۵) ^(۶۲۶) ^(۶۲۷) ^(۶۲۸) ^(۶۲۹) ^(۶۳۰) ^(۶۳۱) ^(۶۳۲) ^(۶۳۳) ^(۶۳۴) ^(۶۳۵) ^(۶۳۶) ^(۶۳۷) ^(۶۳۸) ^(۶۳۹) ^(۶۴۰) ^(۶۴۱) ^(۶۴۲) ^(۶۴۳) ^(۶۴۴) ^(۶۴۵) ^(۶۴۶) ^(۶۴۷) ^(۶۴۸) ^(۶۴۹) ^(۶۵۰) ^(۶۵۱) ^(۶۵۲) ^(۶۵۳) ^(۶۵۴) ^(۶۵۵) ^(۶۵۶) ^(۶۵۷) ^(۶۵۸) ^(۶۵۹) ^(۶۶۰) ^(۶۶۱) ^(۶۶۲) ^(۶۶۳) ^(۶۶۴) ^(۶۶۵) ^(۶۶۶) ^(۶۶۷) ^(۶۶۸) ^(۶۶۹) ^(۶۷۰) ^(۶۷۱) ^(۶۷۲) ^(۶۷۳) ^(۶۷۴) ^(۶۷۵) ^(۶۷۶) ^(۶۷۷) ^(۶۷۸) ^(۶۷۹) ^(۶۸۰) ^(۶۸۱) ^(۶۸۲) ^(۶۸۳) ^(۶۸۴) ^(۶۸۵) ^(۶۸۶) ^(۶۸۷) ^(۶۸۸) ^(۶۸۹) ^(۶۹۰) ^(۶۹۱) ^(۶۹۲) ^(۶۹۳) ^(۶۹۴) ^(۶۹۵) ^(۶۹۶) ^(۶۹۷) ^(۶۹۸) ^(۶۹۹) ^(۷۰۰) ^(۷۰۱) ^(۷۰۲) ^(۷۰۳) ^(۷۰۴) ^(۷۰۵) ^(۷۰۶) ^(۷۰۷) ^(۷۰۸) ^(۷۰۹) ^(۷۱۰) ^(۷۱۱) ^(۷۱۲) ^(۷۱۳) ^(۷۱۴) ^(۷۱۵) ^(۷۱۶) ^(۷۱۷) ^(۷۱۸) ^(۷۱۹) ^(۷۲۰) ^(۷۲۱) ^(۷۲۲) ^(۷۲۳) ^(۷۲۴) ^(۷۲۵) ^(۷۲۶) ^(۷۲۷) ^(۷۲۸) ^(۷۲۹) ^(۷۳۰) ^(۷۳۱) ^(۷۳۲) ^(۷۳۳) ^(۷۳۴) ^(۷۳۵) ^(۷۳۶) ^(۷۳۷) ^(۷۳۸) ^(۷۳۹) ^(۷۴۰) ^(۷۴۱) ^(۷۴۲) ^(۷۴۳) ^(۷۴۴) ^(۷۴۵) ^(۷۴۶) ^(۷۴۷) ^(۷۴۸) ^(۷۴۹) ^(۷۵۰) ^(۷۵۱) ^(۷۵۲) ^(۷۵۳) ^(۷۵۴) ^(۷۵۵) ^(۷۵۶) ^(۷۵۷) ^(۷۵۸) ^(۷۵۹) ^(۷۶۰) ^(۷۶۱) ^(۷۶۲) ^(۷۶۳) ^(۷۶۴) ^(۷۶۵) ^(۷۶۶) ^(۷۶۷) ^(۷۶۸) ^(۷۶۹) ^(۷۷۰) ^(۷۷۱) ^(۷۷۲) ^(۷۷۳) ^(۷۷۴) ^(۷۷۵) ^(۷۷۶) ^(۷۷۷) ^(۷۷۸) ^(۷۷۹) ^(۷۸۰) ^(۷۸۱) ^(۷۸۲) ^(۷۸۳) ^(۷۸۴) ^(۷۸۵) ^(۷۸۶) ^(۷۸۷) ^(۷۸۸) ^(۷۸۹) ^(۷۹۰) ^(۷۹۱) ^(۷۹۲) ^(۷۹۳) ^(۷۹۴) ^(۷۹۵) ^(۷۹۶) ^(۷۹۷) ^(۷۹۸) ^(۷۹۹) ^(۸۰۰) ^(۸۰۱) ^(۸۰۲) ^(۸۰۳) ^(۸۰۴) ^(۸۰۵) ^(۸۰۶) ^(۸۰۷) ^(۸۰۸) ^(۸۰۹) ^(۸۱۰) ^(۸۱۱) ^(۸۱۲) ^(۸۱۳) ^(۸۱۴) ^(۸۱۵) ^(۸۱۶) ^(۸۱۷) ^(۸۱۸) ^(۸۱۹) ^(۸۲۰) ^(۸۲۱) ^(۸۲۲) ^(۸۲۳) ^(۸۲۴) ^(۸۲۵) ^(۸۲۶) ^(۸۲۷) ^(۸۲۸) ^(۸۲۹) ^(۸۳۰) ^(۸۳۱) ^(۸۳۲) ^(۸۳۳) ^(۸۳۴) ^(۸۳۵) ^(۸۳۶) ^(۸۳۷) ^(۸۳۸) ^(۸۳۹) ^(۸۴۰) ^(۸۴۱) ^(۸۴۲) ^(۸۴۳) ^(۸۴۴) ^(۸۴۵) ^(۸۴۶) ^(۸۴۷) ^(۸۴۸) ^(۸۴۹) ^(۸۵۰) ^(۸۵۱) ^(۸۵۲) ^(۸۵۳) ^(۸۵۴) ^(۸۵۵) ^(۸۵۶) ^(۸۵۷) ^(۸۵۸) ^(۸۵۹) ^(۸۶۰) ^(۸۶۱) ^(۸۶۲) ^(۸۶۳) ^(۸۶۴) ^(۸۶۵) ^(۸۶۶) ^(۸۶۷) ^(۸۶۸) ^(۸۶۹) ^(۸۷۰) ^(۸۷۱) ^(۸۷۲) ^(۸۷۳) ^(۸۷۴) ^(۸۷۵) ^(۸۷۶) ^(۸۷۷) ^(۸۷۸) ^(۸۷۹) ^(۸۸۰) ^(۸۸۱) ^(۸۸۲) ^(۸۸۳) ^(۸۸۴) ^(۸۸۵) ^(۸۸۶) ^(۸۸۷) ^(۸۸۸) ^(۸۸۹) ^(۸۹۰) ^(۸۹۱) ^(۸۹۲) ^(۸۹۳) ^(۸۹۴) ^(۸۹۵) ^(۸۹۶) ^(۸۹۷) ^(۸۹۸) ^(۸۹۹) ^(۹۰۰) ^(۹۰۱) ^(۹۰۲) ^(۹۰۳) ^(۹۰۴) ^(۹۰۵) ^(۹۰۶) ^(۹۰۷) ^(۹۰۸) ^(۹۰۹) ^(۹۱۰) ^(۹۱۱) ^(۹۱۲) ^(۹۱۳) ^(۹۱۴) ^(۹۱۵) ^(۹۱۶) ^(۹۱۷) ^(۹۱۸) ^(۹۱۹) ^(۹۲۰) ^(۹۲۱) ^(۹۲۲) ^(۹۲۳) ^(۹۲۴) ^(۹۲۵) ^(۹۲۶) ^(۹۲۷) ^(۹۲۸) ^(۹۲۹) ^(۹۳۰) ^(۹۳۱) ^(۹۳۲) ^(۹۳۳) ^(۹۳۴) ^(۹۳۵) ^(۹۳۶) ^(۹۳۷) ^(۹۳۸) ^(۹۳۹) ^(۹۴۰) ^(۹۴۱) ^(۹۴۲) ^(۹۴۳) ^(۹۴۴) ^(۹۴۵) ^(۹۴۶) ^(۹۴۷) ^(۹۴۸) ^(۹۴۹) ^(۹۵۰) ^(۹۵۱) ^(۹۵۲) ^(۹۵۳) ^(۹۵۴) ^(۹۵۵) ^(۹۵۶) ^(۹۵۷) ^(۹۵۸) ^(۹۵۹) ^(۹۶۰) ^(۹۶۱) ^(۹۶۲) ^(۹۶۳) ^(۹۶۴) ^(۹۶۵) ^(۹۶۶) ^(۹۶۷) ^(۹۶۸) ^(۹۶۹) ^(۹۷۰) ^(۹۷۱) ^(۹۷۲) ^(۹۷۳) ^(۹۷۴) ^(۹۷۵) ^{(۹}

پائیں کے ہند کے فضل و کرم سے مستجاب ہو گا۔ دینی مبارک کو نوح نوحی
پر کندہ کر کے گلے میں ڈالیں تو بھی بھی مودی چادران میں سے کوئی آپ
کے نصیب تک بھی نہ آئے گا۔ تحریر کیا گیا ہے کہ دینی مبارک کے مالوں کے
سامنے اگر زہر ملا ہو گا مگر آجائے گا تو اسے فوراً ہی اختلاج ہو جائے گی۔ دینی
مقدس غلٹی کو زونٹ کی گھل پر گھسیں اور چلا ڈالیں۔ چلا کر چٹیں ہیں اور
منفرد کر رکھیں۔ آگ کی سفیدی کے لیے پلار، سرد گھائیں سفیدی واکل ہو
جائے گی۔ جبروت کے دن مشرقی کی سات میں گھسیں اور پانی سے دھو کر
نٹس پائیں کو تسکین ہو گی۔ کرنی کا مریض حوازی تین روز تک یہ عمل بجا
لائے تو شفا پائے۔ پیٹے کے برتن پر گلہ کر پانی سے دھو کر پائیں الجھاب اور
سید کی سرورش رفع کرنے کے لئے مجرب ہے۔

دینی شکر بجا کر تانبے کے تخت پر درخت رنکھن کی قلم سے حکم و
زمرلوں کے ساتھ گھسیں اور ہارٹش کے پانی سے دھو کر پھونکوں کو دس روز تک
پائیں تو وہ ضرورت ہو جائے دینی طبعی کو تک بیٹ کی تختی پر کندہ کر کے
اپنے پائیں رکھیں تو سعد کے مرض و درد سے محفوظ رہیں گے۔ جتنی کے برتن
پر گلہ کر شمس دھوئیں اور دس روز تک حوازی تین ہر دم کے
پے بالغ ثابت ہو گا۔ جھار کے دن کوئی کی لمب پر گھسیں یا قوت صرف پر
کندہ کر لیں اس طرح کو طبعی کے برتن کے گلے میں پھونک دیں تو دس روز
کے درویشی طبعی کا عارضہ جاتا رہے گا۔ آئینہ کے گھسے پر تحریر کر کے لقمہ
کے مریض کو دیں کہ وہ اسے دیکھے تو جلد تر صحت پاب ہو گا۔ کھلے قدم
کے نزدیک کرن کے اوقات میں غلٹی کو تانبے کی لاج پر گلہ رکھیں۔
ہر حسب ضرورت امن میں سے ایک طرح لے کر اسے دھو ہوئی اور اپنی سے

چنانچہ ہانڈی کی طرح چمکیں اس طرح کو مریض پیٹے یا دھو کر پیٹے تو ضرورت
ہو جائے۔ شب ڈھلنے کے وقت سر کے نیچے رکھیں بر خلافی سے محفوظ رہیں
گے۔ دینی شکر بجا کر زونٹ کی گھل پر گلہ کر کندہ دین کے سجدے پر پھونک دیں تو
اس کا دین کل جائے گا۔

لوہ جو پلٹ گئی ہے گا زور کے عمل و دق کے مریض کے دم
کے خوف سعد کر کے اسم بر محل کے خوف کے بعد لو کے ساتھ جائیں پھر
جب لو جس اتوار کے دن آفتاب برقع آمد میں طالع ہو تو اس وقت پیٹے یا
ریشم کے پارچہ پر گھسیں گلہ کر خوشبات سے دھوپ دیں اور پھر اس دق
کو مریض کے گلے میں ڈال دیں حکم خدا مستجاب ہو گا۔

دینی مقدس طبعی کو تانبے کے برتن پر گھسیں اور برحق گھب سے دھو
کر مریض شفقت کو پچھیں۔ روز کر کا ستیا ہوا ایسا مریض جو حرکت کرنے
کے قابل نہ رہ جائے اس کے واسطے ہاتھ کی پتلی پر دینی شکر بجا کر شروع
آفتاب کے وقت گھسیں اور پھر اس مریض کو حکم دیں کہ وہ اپنی پتلی کو دیکھ
رہے۔ اس کی ہمدست چٹنی رہے گی اور فوراً درد کرے نبات پائے گا۔
پتلی درد کر کا مریض پتلی شکر کندہ سعد کو صرف ریشم پر زعفران و برحق گھب
سے گلہ کر مریض کو تانبے کے برتن پر دق دینی شکر بجا کر گلہ کر پٹے پر
رومیان غلٹ غلٹ دق ہو تو اس وقت دق حوازی بجا کر گلہ کر پٹے پر
پہر میں تو روز کر کے اس میں دیں۔ کھار و اعلیٰ غلام کا اس بات پر اتفاق
ثابت ہے کہ دق غلٹ اپنے خواص و اثرات کے اعتبار سے زہر کا ڈرنغ
کرنے کے لیے بھی ثابت زہر اثر ہے۔ چھادی کے برتن میں دق مقدس کو
گھسیں اور پانی سے دھو کر جس بھی زہر خوردہ یا سلیپ کے گلے ہوئے کو

مجلس کو اس کی دعوتِ حم کے ساتھ انوار کے متن طالع محل میں لکھ کر (۱۰) مرتبہ مجلس کا دورہ کر کے چمن میں توڑوں کے دلوں میں عزت و احترام پیش کیا جائے گا۔ امرامہ حکام کے پاس بیٹا ہو تو اس وقت کو اس کی دعوتِ حم کے ساتھ منگ و زعفران اور کھڑکی سیالی سے گھنٹیں پھر خوشبخت سے دعوتِ دین اور امجدس مجلس کا دورہ کرتے ہوئے جائیں امرامہ و حکم کرکوب ہو کر احترام بجالائیں گے۔ جب کتاب پہلے درجہ پر طالع ہو تو جھڑکا پھاؤنی کو اس کی مصطفیٰ دعوتِ حم کے ساتھ لکھ کر جس محتاج و فقیر کو دیں گے اس کے رتق میں کھنکی ہو جائے گی۔ مخصوص کو دیں گے تو اس کا قرض ملوا ہو جائے گا۔ جس بے لولاد عورت کے پاس ہو گا وہ صاحب لولاد بن جائے گی۔ جس دروست پر محل نہ آئے ہوں اس پر ہاتھ دیں تو وہ دروست ملوا ہو جائے گا۔ اگر فقیر کرتے وقت چلی نہیں آتی دیں گے تو غریب فقیر ہو گا۔ اگر بچے کے گلے میں پیادوں کے تو لکھ دے غنڈا رہے گا۔ جہالت کے دن طالع آفتاب کے وقت دینی حذرۃ الصدور کو اس کی دعوتِ حم کے ساتھ زعفران و قندیل سیاہ کے مبادلے لکھیں اور مطلب کے سر پر دس بار پھیریں۔ اگر مطلب جھڑکا فقیر نہ ہو لولاس کے پاس بھی چھٹا دین نہ ہو تو اس صورت میں اس کا قصہ کر کے اس مجلس کو اس کے سر پر دس مرتبہ کر کے انہوں کو لولاس کے وقت امجدس مجلس کا دورہ بھی کرتے دیں پھر اس گفتہ کو اپنے پاس رکھ لیں مطلب جلد تر حاضر ہو گا۔ ثانیاً کلیب و وصل کے لیے زعفران و قندیل کے مبادلے لکھیں اور جن وہ آئیں یا میں دیکھوں گے وہ مہمان باغی ہو ان کے لیے بچے کو دس بار قندیل کا بیان ہے کہ جو مجلس شرف قریب میں اس وقت کو لکھ کر اپنے پاس رکھے اور نہ

دعوتِ دین۔ انہی نوع کا ہریر کے مریض کے پاس رکھا اس مرض کو چھڑکے کے لیے نیست و جہود کر دینے کا سبب بنتا ہے۔ کوئی کے شانے کی ہڈی پر لکھ کر جس کو کر کے چمن میں داریں لے۔ اس کو کر کے باقی مرض حاکوں کے محل سے علیحدہ رہیں گے۔ قریب مشرق سے وصل اور غریب سے پاک ہو تو اس وقت جھڑکا دن ذہور کی صامت میں لکھیں اور محفوظ کر رکھیں۔ ساتے وقت غائب محل آؤرنے کے لیے مہمانے رکھ دیں پھر بھی نہ آئیں گے۔ وہ غنڈا۔ مریض کی چھٹنی پر لکھیں وہ جاتا رہے گا۔ کان درد کے لیے گفتہ پر لکھیں اس گفتہ کے ٹکڑے کو دو دن مرض سے دھوئیں اور پھر اس روغن کو کھان میں پکائیں فوراً آرام ہو گا۔ امجدس مجلس عطیالی کا مریض ہے۔ جو کے کے مرض میں انوار کے (دو) اس کی محل صامت میں شہ کی کھان کو لکھیں اور مریض کے گلے میں ہاتھ دیں۔ سرکاپین ڈنک زہر ہو کر مریض کے حق و بدن سے ہمارے گلے گا۔ ترخ کی گولی پر لکھیں پھر اس کا پردہ کر لیں اس پردہ کی نکلت کے مرض میں چھٹا جس بچے کو دعوتِ دین کے تو وہ حکم خدا اس ماریض سے بچا لے گا۔ درد رتق کے مریض کو دعوتِ دے لکھیں مجلس شرف قریب عطیالی ہو گا۔

دفعہ مجلس امراض و عوارضات کے علاوہ جملہ حم کی صالبت و

مصلحت کے لیے محل و محل کے لیے بھی اکثر اناثر ہے۔ چھٹنی یہ ایک بائع اعلیٰ محل ہے جس کے ذیل میں مختلف ترکیب و علاج کے محل اعلیٰ و لولاد کو بھی نفلت قسین و ترخ کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ اس حم کے اعلیٰ و لولاد کو بجا آؤری کے لیے دفعہ مجلس کے ساتھ اس کی مصطفیٰ دعوتِ حم کے محل کو بھی شامل کیا جاتا ہے۔ علاوہ علم و فنی فائدے ہیں کہ دفعہ

الْحَيَّةُ الْيَحْيَى بِكَلِمَاتِهِ تَحْيَا لَمْ يَحْيَى بِالرَّبِّ الْخَلِيلِ
مُعْتَبِرِ الْأَجَلِ فِي الْأَزَلِ خَالِدٍ كُلِّ شَيْءٍ وَهُوَ عَلَى كُلِّ
شَيْءٍ قَدِيرٌ مَسْأَلَةُ طَلَاطُ يَوْهَ شَعْرَائِشَ هَيَّوْ ط ٥٣ آتِه ٢
كَيْ كَيَا شِشْ أَسْرَعُوا إِلَى مَلَأْ يَكْتَبِرْ لَيْشِ وَأَنْتُمْ وَنَشْ تَحْتِ
أَبْدِيكُمْ مِنْ أَمِصَافِ الْيَحْيَى وَافْعَلُوا كَلِمَا وَكَلِمَا يَحْيَى رَبِّ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَلَامُ الْعَجِيبِ وَالشَّهَادَةُ الْكَبِيرُ
السُّعْمَالُ هَيَّوْ ط ٢ مَرْتَبَاتِشِ ٢ يَأْتِشِ ٢ تَوِشِ ٢ كَيْخَا ٢
مَهْلَسَطُ ٢ طَلَمَطُو سَمُورِشِ نَهْرُ دُكُوشِ هَرُ دُكُوشِ طَلَسَهُ
بَسْمَخَطَلُوشِ آيِلْ هَلَمَا يَحْيَى كَرَامَةُ لَقَسْمُ ٢ أَلُكُ لَقَسْمُ ٢ عَطِيطُ ٢

مد ام مقدس خطی اور حرف باہر مختلفہ وقتی حسب ذیل ہے۔

BA	BA'	BA''
BL	BL'	BL''
BY	BY'	BY''

علامہ علم و فن کے نزدیک اہمیت کا اس ماثر خطی اور حرف
محر کا حرف "م" بعض ضروریات زندگی کے مختلف تمام تر امور و
معاملات اور مابیت و مشکلات کے حل و عقد کے لیے ایک اہم وقتی کے طور
پر استعمال میں لایا جاتا ہے۔ وہاں یہ عمل جیسا کہ قسم کے بہت سے دوسرے
اعمال و تجارت کے لیے بھی ایک کرہائی طقس ہے۔ پادریاں اس عمل وقتی کو
محل طلب ضروریات و سمات کے لیے عمومی طور پر اور جیسا کہ خطے کے

بعد کے وقت سے سنا کر غریب آداب تک اس طقس کا دور بھی کرتا رہے
تو جو طقس بھی اس کو دیکھ کر مہمت کرے گا اس کی قیمت مانے گا اور اس
کے ساتھ تعلقات کو بات و رفت و افکار سمجھے گا۔ وقتی طقس انشاء کے محل
کے لیے بھی ایک کیفیت ہی عجیب الاز طقس ہے تحریر کیا گیا ہے کہ شرف
مطالعہ کے وقت زمین مقدس کی عجیب بہت حد تک پاد وقتی کو اس کی مختلف صورت
قسم کے ساتھ لکھیں اور مختلف سمتیں رکھیں۔ پھر جب بھی حسب
ضرورت و حالات پھر غائب سے ملتی ہو پاد فائیں تو وقتی مبارک کی محنت کو
کے میں نکالیں اور اس طقس کا دور کرتے ہوئے بھی فائیں چلے جائیں پھر
مردم سے عجیب رویوں کے بیان کیا گیا ہے کہ وقتی طقس کے محل کو اگر
پاد ترکیب سے چوبہ کتبہ لوح زینق کے حامل اور اس محل کے حامل کو اگر
تمام دنیا بھی حاضر ہو جائے گی تو تعالیٰ نہ کر پائے گی۔ ادبیات علم و فن کے علم
میں رہے کہ زمین مقدس سے مولد و پاد اور پادری کی کہہ ہے جس کی
معروف ترکیب یہ ہے کہ پادری کو چرخ سے کر پاد میں طاریوں دونوں کا عقد
واقع ہو جائے گا اس مقدس مولد کی لوح تیار کر لیں۔ اس مقدس طقس کی
دست حسب ذیل ہے۔

یہ طقس پادری کے آواز کا پادریاں ہوتا ہے پادریاں شہر کا مال
و غریب یا مال کے پادریاں پادریاں پادریاں پادریاں پادریاں پادریاں
غریب یا مال پادریاں پادریاں پادریاں پادریاں پادریاں پادریاں
جائے کا حضور و اواظہر و اواظہر و اواظہر و اواظہر و اواظہر و اواظہر
ایں حکم یہ یعنی پادریاں پادریاں پادریاں پادریاں پادریاں پادریاں
الانوار الا علی العلعل کا مکتبہ پادریاں پادریاں پادریاں پادریاں پادریاں

بعد نکل جائیں۔ مدد کو نہ ملے۔ اور موت میں سرخ سرخ کا قتل بھی ہوئی۔ یہ مہلکی محل افسانہ کے لیے اکبر لائبریری ہوتا ہے۔ محل و محرمہ کے لیے اس مہلکی محل اور مرغی و چوٹیوں مغربی کو تم و زن کے لیے کہ ہم مہلکیں اور خوب محل کر رکھیں۔ خوروت کے وقت اس مولود چہرے پر طلاء کر لیں اور اس فطیل کا داد کرنا شروع کریں تو ان کی نظریوں سے عجیب ہو جائیں گے۔

علائے طلبیات اور مالیات فرماتے ہیں کہ رملہ مشترکہ ہمارا کو اصطلاحی سرور کے علاوہ غریب ہارک چیں کر بنیاض رکھیں۔ ضرورت کے وقت اس سرور کو آگھوں میں گا نہیں۔ نکلوں سے نکلے ہو جائیں گے۔ تحریکیا کیا ہے کہ جہان کی کھلی کی ٹوٹی جائیں اور رملہ مشترکہ الصدا کی مددنی سے اس کھلی پر رفق خیر کو اس کی صفات، دولت، قسم کے عمل کے علاوہ لکھیں۔ اس ٹوٹی ہو کر ہر بہن میں لیں تو واقف کیا جنت، دنیامیت حکم کی نکلوں سے ہمیں پیویدہ ہو رہیں گے۔ آپ سب کو دیکھ سکیں گے جبکہ کھلی پر پردہ درود کو بھی آپ کی رائے تک کو بھی محسوس نہ کر کے گا۔

مذاہد شکرانہ اللہ پر دینی شکرانہ پانا کی دعوتِ حق سے عمل کو کیا
مرتبہ پہنچ کر پھر گئیں پھر اس میں سے ایک دینی کے بارے میں کچھ
چوں پہ چمک گئیں۔ ان چوں کے ہاتھ میں لے کر جس میں عقلِ نفس کی
طرف میں پرک لیا جانے لگا۔ ساتھ ساتھ کہیں کے قورہ کسی قدر مستعد
توانائی لیں نہ کہ "قورہ" ہے ہوش ہو کر نہن کے بل زینن پر جا کر حکم
کھانے لگا کہ اگر حق چوں کے ہاتھ میں لے کر ملا، عورت کی طرف اشارہ کر

بِاللَّهِ الْمَلِكِ الْعَظِيمِ اللَّهُ أَحَبُّنِي مِنْ جَمِيعِ أَصْنَافِ
الْبَشَرِ وَأَنَا بِهَا بِكُلِّ مَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَأَنَا بِهَا بِكُلِّ مَا بَيْنَ يَدَيْهَا
الْمُبَارَكَاتِ يَا سَمِيعُ الْعَظِيمِ الْأَعْلَى الْمُجَلِّ الْمَمْدُودِ
الْمَكْرَمِ حَيَّ يَا قَائِمٌ لَا يُرَى وَرَبُّ الرُّوحَاتِ فَلْيَرَهُ
الْقَيُّومَ حَيَّ يَا قَائِمٌ لَا يُرَى وَرَبُّ الرُّوحَاتِ فَلْيَرَهُ
مُعْتَمِدَاتٍ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِمْ يُحِيطُ بِكُلِّ شَيْءٍ بِحَقِّهِمْ
وَاللَّهُ مِنْ وَرَثَتِهِمْ مُخِيطٌ كُلُّ شَيْءٍ آتٍ بِأَمْرِ اللَّهِ
مَحْصُودٌ اللَّهُمَّ احْفَظْنِي مِنْ قُرْبَى وَمِنْ تَحَنُّنٍ وَمِنْ
إِسْرَافِي وَمِنْ غَلْفِي وَعَنْ يَمِينِي وَعَنْ شِمَالِي بِمَا
حَفِظْتَنِي بِهِ الذِّكْرَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَيَا لَا جَانِبَهُ

علمائے علم و فہم کے معمولات کے مطابق تذکرۃ القندیدہ راجدہ راجدہ افتخار
کام کام لیا جائیں تو اس کے لیے خدائے بزرگ و بزرگ کام لے کر فانی خود بخود کو
اس کی دعوتِ حق کے عمل کے ساتھ تذکرہ بنائیں۔ کیا چاہیے سے لکھیں۔ اس
عمل کو لپیٹ کر لپیٹنے والے میں ہمارے میں لوگوں اس مقدس خود بخود کا جب کرتے
ہوئے جس میں ہمارے میں چلے جائیں فخر عطا کرتے۔ محلی ہو جائیں گے۔ اس عمل کی
ایک حد میں یہ کہ اس طرح پر ہے کہ ہمارے کو چاہیے ہو لے کر اپنے سامنے
چھوڑ دیں تو اس وقت حق کے عمل کو کیا مہترہ چھین فصولوں کے موافق
ہو رہی ہے۔

پہلے کیا گیا ہے کہ عملِ شکر کو اللہ کی ترکیب کے مطابق جو مقدار

رہیں۔ اس عمل کو طسم المیثی کا نام دیا جاتا ہے۔ حکم المیثی رطلہ زہیں کہ وقتی نہ کرنا ہو گا تو اسکی دعوت حم کے ساتھ لکھ کر اس کا تھیلہ بنائیں۔ اس فیلہ کو مہلانی زنگہ و مومہائی مواد میں تنوہ کر کے لکھی یا تانبے کے فیلہ میں لکھ کر ٹن کی طرح بنائیں۔ پشت کو پانی سے بہلب ہر دین اور دعوت حم کے عمل کو خلوت کرنا ضرور کر دیں۔ حکم خدا بزرگ رکھ کے خوبصورت پرندے اس پشت کے چاروں طرف آکر جمع ہو جائیں گے اور ان میں ہمہ وقت کے پانی میں اتر جائیں گے پانی میں غوطے کھائیں گے، انہیں گے اور زندہ رہتے چھوڑ دیں گے۔ روح پور ہو جائیں لوگیں گے۔ یہ شمع جب تک جلتی رہے گی اور محل وقتی خوشی کی دعوت حم کے عمل کو خلوت کرتا رہے گا۔ یکن عجیب و غریب منظر دیکھنے میں آئے گا۔

ذیل کے عمل کو طسم المیش کے نام سے جانا پہچانا جاتا ہے۔ اس طسم کے پیر کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ مہلانی پانی سے دھواک کی گھڑی کے تختہ پر وقتی خوشی کو اس کی صفحہ دعوت حم کے عمل کی عبارت کے ساتھ لکھیں۔ پھر اس پارچہ کو لوہاں ذکر کی کی دھوپ دیں۔ دھوپ کے عمل کے بعد اس مقدس خوشی کو دو سواری (۲۸۸) مرتبہ خلوت کر کے اس دھواک لوح پر چھوڑ دیں۔ عمل مکمل ہو۔ ضرورت کے وقت مذکور گھڑی کے تختہ کو جس جگہ پر دبا دیں گے وہ جگہ اس عمل کے ماتحت مومکات کی حفاظت و نگہداشت میں آ جائے گی۔ چنانچہ جب بھی ضرورت پڑے اس جگہ کی طرف آ گئے گا وہ حیرت انگیز طور پر وہاں ایک سیاہ قلم جیسی کو ہینہ تیار ہند کئے ہوئے دیکھے گا۔ یہ طسم اس وقت تک ہر قرار رہے گا جب تک کہ مذکورہ تختہ وہاں رہی گا۔

دین کے تو اس وقت ایسی کا محل ساتھ ہو جائے گا۔ رہا پہلے سفر کے قدموں پر قدم رکھتے ہوئے موت چوں کے ساتھ اس کی طرف متوجہ ہوں گے تو ہم ذہن میں پیچھے پلٹ کر آئے گا۔ اپنی اصل کو فراموش کر بیٹھے گا اور اور اور اور جتنے لگے گا۔ پرواز کرے ہوئے تیر کی طرف تھک کریں گے تو وہ وہیں اٹھ کر اپنے ہاتھں والے کو چائے گا۔ ان چوں کو صادق کے سر پر رکھ دیں گے یا ان کے ساتھ اشارہ کریں گے تو چہرہ اس کو سب کچھ اگلے دے گا اور وہ کچھ کچھ گا پائیاں کر دے گا۔

صرف نری لے کر کوٹ چیں کر اس میں بند مذکور ملائیں۔ اس مولو پر اسم خوشی کو اس کی دعوت حم کے ساتھ سیاہ و سفید خلوت کر کے پھونک دیں۔ یہ عمل میش المیشی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔ ضرورت عمل کے وقت اس مولو میں سے قدرے لے کر اپنے آگے پیچھے اور دائیں بائیں چاروں طرف ڈال دیں۔ اس عمل کے ساتھ ساتھ دیا سے محالیم خیر کا تصور کر کے اسم مقدس خوشی کو روز پائیاں رکھیں۔ عمل کی جگہ پر ایک بہت بڑا دریا موزن نظر آئے گا۔ اس طرح اگر محل سہیں اور انہوں کا منظر پیش کرنا چاہے تو اس کا ارادہ کرے۔ میدان میں شروت عارضی کی ایک بہت بڑی فوج موجود نظر آئے گی۔ ترقی طسم کے سیاہ دھونے کا خیال کرے گا تو آگ کا ایک عظیم دیا ملے گا جس میں آگے غریبہ پائل جو چاہے گا وہ دیکھنے میں آئے گا۔

رہا مینہ کا تصور کو مومیاے ذہنی اور زنگہ صیدی میں ماکر محو کر

ہائیں تو اپنے کسی ساتھی کو حکم دیں کہ وہ اس گھڑی کے پار چنے کو وہ بلائے
حصوں میں لکت دے۔ جب وہ آپ کا مصلحت و مددگار محض ایسا کرنے لگے گا
تو اسی وقت ہی گھڑی کا وہ گھرا اس کے ہاتھ نے کل جانے گا اور مرغ یا بلبل
کی اصل و صورت اختیار کر کے فوراً ہی آہن کی طرف پرواز کر جائے گا۔
نہایت عجیب عمل ہے۔

حکیم ہندی اپنے رسائل میں تحریر کرتا ہے کہ ذیل کے حکم کے لیے
جو اصل یہ بیان کے بعد حکم مطلوب کے نام سے متعلق و معروف ہے۔ قہر
امور ہی جھڑک کی ضرورت ہے۔ ترکیب عمل کے ذیل میں لکھتا ہے کہ جب
یہ جھڑک ہاتھ لگے تو چوک کر دینی کرنا نہیں۔ ذبح کر کے اس ذبیحہ جھڑک کو مدد کر دہ
کے ساتھ آہن کر دیں پھر تانبے یا کانسی کے کسی ایک برتن میں بند کر کے اس
برتن کو کال ٹین یا تک یا زنگ میں بند کر دیں۔ تین ماہ کے بعد اس برتن
کو نکال لائیں دیکھیں گے تو جھڑک زنگ کے جسم کا تمام گوشت و پوست عمل
مور کر غائب ہو چکا ہو گا اور برتن میں صرف اس کی ہڈیاں کا ڈھانچہ ہی محدود
ہو گا۔ رسائل حکیم ہندی میں مذکور و مسطور ہے کہ قہر امور کے ذمہ داری کی یہ
ہڈیاں انسان کو غیر ضرورت میں بدل دینے کے کرناقی خواہ اس الزام کی حامل
میں پائی جیے۔ لیکن ہڈیاں کو مختلف حکم و مکمل حیرتیں کے بدل چنے میں
لیٹ کر ٹھونڈا کر رکھیں۔ جب پڑھیں اس عمل کا مصلوبہ مطلوب ہو تو مذکورہ
ہڈیاں کو حصار عمل کے سامنے لیٹیں سے کسی ایک شخص کے سر پر رکھ
دیں اور یہاں ہاتھ دھنی مبارک کی دعوتِ حق کے عمل کو خلاصت کر کے کسی
ایک جھڑک کا نام لے کر پھریں جس بھی جھڑک کا نام لیں گے وہ معمول

رہے گا۔ اس حکم کو موم، دھن، و خزانہ کی حفاظت و تحمید ایش کے لیے
تیار کیا جاتا رہا ہے۔ اصل کھد و سریش کے بعد اس حکم کو خصوصی اہمیت کا
حاصل حکم قرار دیا گیا ہے۔ چنانچہ ملائے کھد و سریش کے معمولات میں سے
ہے کہ وہ وقتی تذکرۃ الصدور کو اس کی دعوتِ حق کے ساتھ شہر کی مکمل پر نگہ
کر لگے میں آتی دینے ہیں۔ اس حکم کی تاثیر سے اس عمل کا حاصل دیکھتے
وہاں کی فکر میں ایسا نظر پڑتا ہے کہ اس کے ساتھ ذخائر و زینوں کا ایک
غول موجود ہوتا ہے۔ ہاتھیں کوئی بھی شخص اس کے سامنے جانے کی یا متعلق
آنے کی جرأت نہیں کر پاتا یہ صورتِ عمل اس وقت تک برقرار رہتی ہے
جب تک کہ حکم امدادی لگے میں حاصل رہتا ہے۔

حکیم انبیاء کو محلی کے حکار کے لیے ایک عجیب و غریب عمل کے
طور پر تحریر کیا گیا ہے۔ اس عمل کے جواہر نے کی ترکیب اس طرح ہے کہ
وقتی تذکرۃ ملا کو مدد ملی جائے کے ساتھ زور و جہد بھی کی مکمل پر لکھیں اور
بجائے شہل زخمی پھر جب بھی حکار کے لئے لکھیں تو اس مکمل کے
کھارے کو جانے کے تصور کو کہ جان کو ترمیم دینا میں ڈال دیں۔ حکم خدا اس
عمل کی قوت و نہایت سے جان میں ہر طرف سے چھپیں آکر جمع ہو جائیں
گی۔

شخص کا ملا کو حق کھد میں عمل کر کے اس کی یہی تیار کر لیں۔
اسی سبب سے چوبِ نعت یا ہنس کی گھڑی پر تذکرۃ الصدور وقتی کو اس کی
صفتِ دعوتِ حق کے عمل کے ساتھ لکھیں۔ پھر جب اس عمل کا مصلوبہ کرنا

شہدہ خدیجہ قوتوں سے ہر قسم کی سہولت اور مل طلب سائیں میں روحانی استراذ بھی حاصل کر سکتا ہے۔

اسلم اہلئے جہتیت کا اسم عاشر (خویش) خدائے بزرگ و بزرگ کے اہلئے اربہ (یا قوی) یا شہین یا علم یا حکیم کا مانج ہے۔ اہلئے حتی ہی وہ روحانی اہلئے ہیں جن کو اہل و اوراد یعنی عملاتی دنیا میں ایک بنیادی حیثیت حاصل ہے۔

کھلئے اشراق و اہلین علم اوراد حق نے اہلئے حتی کے موضوع پر جن اہل و اوراد کو سعد و شمس اور کی سرانجام دی کے لیے ترکیب دیا ہے۔ ان کا ایک حصہ تو عملاتی شراکت و آداب کی ضروری اور سخت ترین پابندیوں کی وجہ سے بگڑ چل مل ہے۔ جبکہ کھل مل حصہ ہی سہل پسند مانج کے لیے ایک مسئلہ بن کر رہ گیا ہے۔ اسم قدس خویش کے حلقہ اہلئے مقام کے سلسلے کے ایسے اہل جو مد وروجہ کے سہل اصول آزمودہ و بحرب اور مشکل ترین پابندیوں سے آزاد ہیں ان کی فطرتی تفہیل پیش کی جا رہی ہے۔ اسمیہ کی باتی ہے کہ سموات کے شرقی و دینی اہل و انکسالت کے پائیز صہرات بھی ان سے فضل پاب ہو سکیں گے۔

حب تغیر کے لیے طالب و مطلب کے غلوں کے امتیاز کے ساتھ دینی خویش کا پہلے آپ ڈاڑیہ پہ لکھتا اور پھر اس کو چلنے کے نیچے دینی کر دیا کر بنام اسے زکرت و جہتیت رہے، مطلب کے مل میں طالب کی محبت و اللات کو بڑا کرتا رہتا ہے۔ اس عمل کو غیر شرعی متاخر کے لیے بجا لانے کی سخت

نہ صرف لوگوں کو بھی بظہور کی صورت میں نظر آئے گا۔

حکیم علم ہی رقتلار ہے کہ مدد خدو لکھ اللہ کی سائی سے ہزار ہزار کی دہانت شہدہ کھل پر دینی خویش کو اس کی صفقت و نعت قسم کے ساتھ لکھیں۔ کہیں لوہو چھوڑا ہی وقت کو کھوں پر رکھ کر جلا زائلیں۔ کھل خدوہ کی جو راگہ تیار ہو اسے شہل کر رکھ لیں۔ محبت و عطف کھل کا راتی عمل تیار ہے۔ حسب ضرورت اس راگہ میں سے ایک راتی پھر لیں اس پر اسم قدس خویش کو گیارہ دفعہ پڑھ کر پھونک دیں۔ یہ راگہ جس بھی شخص کو لکھا دیں گے تو سہل و فریادار بن جائے گا۔ رسائیں علم بندی میں اس عمل کو ظلم و توقیں کے نام سے موسوم کر کے پڑی تعریف کے ساتھ تحریر کیا گیا ہے۔ حکیم صاحب موصوف فرماتے ہیں کہ خدوہ کا ترکیب عمل پر عودا ہا کے نوچے بہتہ اللہ بکرم کے دن اس کی پہلی ساعت میں عمل عودا ہوا اس کے اثرات و نتائج کو پختہ کر کے رکھ دیتا ہے۔

حکیم علم بندی کا تجربہ ہے کہ فطانت پر بندے کے کوشت پر مدد خدوہ کو پھونک کر جس کسی کو بھی لکھا دیں گے تو وہ خدوہ اس عمل کی تاثیر سے بہت و روحانیات کے مشاہدہ پر قادر ہو جائے گا۔ اس کی فطرتوں کے سامنے سے طاعت اللہ بائیں کے نور وہ اپنے دروازہ بھی کھولت کے جہاں کو آگاہ پائے گا۔ یہ عمل سے ظلم غلوں کا نام دیا گیا ہے بلکہ وجہ ایک فطرت ہی اورادی قسم کا عمل ہے۔ حکیم صاحب موصوف کا قائل ہے کہ اس مشہداتی عمل میں نظارہ بہت و نہایت کے ساتھ ساتھ اس عمل کا فائدہ

ترکیب حد درجہ کی امر لاری ترکیب ہے۔ بتلیریں اس کا حال و ناظر دیکھو
امور و محلات کی مجاوری کے ساتھ ساتھ روزانہ ہاتھ پٹے پھرتے لگتے
ہیچے زوسٹ کے لوقت میں وقتی متذکرہ یاد کو لکھ لیا کہے اور دعوت حم کو
پڑھ لیا کہے تو اس کے نتیجے میں ایک دن ایسا بھی آئے کہ عمل کی محفل
دوستانہ و ذرفانی امداد حال کے حضور عالم پیر ادبی میں بھی آ حاضر ہوں گی۔

۱) اسم مقدس خلیفہ کا وقتی استعارہ کے لیے بھی غفلت بحریب الہرب بیان
کیا گیا ہے۔ وقتی خلیفہ کو بطور استعارہ عمل و تجزیہ میں لانے سے قبل اس وقت
و عمل کی زکوۃ لیا کر لیں۔ زکوۃ کی لوانگی کے بعد یہ عمل آپ کو زندگی بھر کام
دے گا۔ زکوۃ کی لوانگی کے لیے اس وقتی مبارک کو ضرور مصر کے درمیان دو
سو اسی (۲۸۸) بار روزانہ لکھ لیا کریں۔ عمل کی کل مدت بھی نہ سو اسی
(۲۸۸) عزم ہی ہے۔ روزانہ لکھنے والوں اور روزانہ ہی تحریر کردہ لوفق کو
تبرستان میں دیا کریں۔ اس عمل کی مدت تیسریں کی کہ پانچیں تو لوفق کی
تعداد کو جس قدر پانچیں بیٹھا کئے ہیں۔ لیکن جب زکوۃ کی لوانگی پر عمل گزار
نہ جائیں تو پھر نہ تو ضرورہ قدر لیں جو آپ پہلے سے لکھتے تھے آ رہے ہیں
کوئی بھی کریں اور نہ ہی درمیان میں بند ہونے دیں۔ چنانچہ جب زکوۃ لیا
نہ جائے تو پھر آپ اس وقتی کو جس بھی مقصد کے لیے تحریر کر کے سوتے
وقت سہانے رکھ لیا کریں گے۔ وہ مقصد سوتے میں عالم پیر ادبی کی طرح آپ
کے لیے عیاں ہو گیا کہے گا اس عمل استعارہ کے حال کو عمل کے محفل
محکات عالم خواب کے علاوہ عالم پیر ادبی میں بھی دل کر مصلحت ہم بخاتے
رہتے ہیں۔ صرف مصلحت ہی نہیں حال کی مصلحت و مشکلات میں اس کی

مناہت کی گئی ہے۔ غفلت زور اثر ترکیب کا حال عمل ہے۔

۱) وقتی متذکرہ متعدد کو اپنے نام کے خلاف کے بعد لور کے مطابق لکھیں
اور اس کی محفل و وقت حم کے عمل کو پڑھیں۔ عمل کی مدت تیسریں گیارہ
ہے۔ عمل عمل کر کے لکھتے ہوئے لوفق کی ہم لیں پانچیں اور آگے میں لپیٹ
کر پانی میں ڈال دیں یا نین میں وقتی کر دیں۔ اس کے بعد ایک مزید وقتی
تحریر کریں اور اسے سوام پند کر کے اپنے پاس رکھ لیں۔ قدامت بزرگ و بزر
کے فضل و کرم سے روزگار و طارست کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔ یہ
ترکیب حصول طارست و طلب روزگار کے لیے غفلت بحریب و آزمودہ ہے۔

۱) عروج ما قری کی پہلی جمہول کے دن سے اس عمل کا آغاز کریں۔ اس
ترکیب کے مطابق کہ جمہول بعد لور پختہ میں تک روزے رکھیں۔
صبح نماز فجر کی لوانگی کے بعد روزانہ گیارہ وقتی خلیفہ کو لکھیں اور گیارہ
وقتی ہی اس کی محفل و دعوت حم کے عمل کی مہارت کو پڑھیں۔ اسی طرح
غیر مغرب کے بعد پڑھ بھی لیا کریں اور لکھ بھی لیا کریں۔ یہ عمل صرف تین
عزم کا ہی ہے۔ تین عزم کے بعد آغاز کے دن سے اس عمل کو اس طریقہ سے
مطابق جانا شروع کریں کہ صرف ایک بار دعوت حم کو دعوت کر لیا کریں
اور نہ ہی روزے رکھنے کی ضرورت ہے۔ اس عمل کو کل اٹھائیں روز تک
بجالاتے رہیں۔ آخری روز عالم خواب میں اسم مبارک خلیفہ کے دوستانہ
محکات سے ملاقات ہو گی۔ ملائے علم وقتی فرماتے ہیں کہ یہ آسمانی ترین

حم کے عمل کی بنا آوری کا راز ہو تو اس کے لیے ملا وہ حکم کے طریقہ کے مطابق جن دو انگلیوں کے باقی ٹوٹ و ٹھنک کی ایک جوڑکا ہو تو اس کے ہاتھوں کے حروف کے بعد کے مطابق اسم ذیل کے لفظ حق کر رکھیں۔ اس عمل کو قرعہ قسینہ نامور کے دہان میں ہی بجالائیں۔ لب ترکیب کے مطابق حق کہہ لفظ کے حروف مع کے حروف کی ترتیب و تقیم کے مطابق پلیمہ پلیمہ کہ کے دو دہان میں پھر اس میں سے ایک ایک حرف کا صلفہ و فنی لے کر اس حرف کے صلفہ نام کی ترتیب سے مدار و دھماک کی گولیاں کے گولوں پر مدار پانچہ ڈول کے وقت پانچہ شروع کر دیں۔ طلبہ دشمنی کے باقی نہیں و عدولت کی نہ بچے والی ایک بزرگ لکھی کی۔

ملائے حلقہ حق و الہ بزرگان دین نے و فنی ذیل کو بہ وقت اسماک کے لیے اختیار کیا اور نیز صلی اللہ علیہ وسلم قرار دیا ہے۔ صورت صد حرکت اس عمل کو چار کرنا چاہیں تو سب کی طرح پر و فنی شکر اللہ کو کہہ کر دیا اس پر اس میں کو اپنے ساتھ رکھیں اور طہارت جسم و دہان کی پانی کی ساتھ وقت حم کے عمل کو کیا اور مرتبہ پانچہ کر اس طرح پر دم کر دیں اس وقت اسماک چار ہے۔ اس طرح کو گزربہ پانچہ لیں۔ اپنی قوت بہ طور اسماک پیا ہو گا کہ جس کا بیان نہیں کیا جا سکتا۔

اس مقدس ذیل کو اس کے مطابق مطالب کے ساتھ پڑھ کر رکھ لیں یہ ایک ایسا اسم ہے کہ جس کے متعلقہ کا کوئی ایک ہی اسم آئے برکت میں موجود نہیں ہے۔ ملائے علم و فنی فرماتے ہیں کہ یہ اسم مبارک اسرار الہی

عدولت روانی و دیکھائی بھی کرتے رہتے ہیں۔ نہایت اسرار الہی عمل ہے۔

و فنی شکر کر اللہ را حضرت و روحانیات کے ساتھ کے لیے بھی نہایت کار آمد ثابت ہوتا ہے۔ عمل کے لیے کسی لفظ کے ٹوٹے پر و فنی مقدس کو لکھیں اور پھر اس کے نیچے کی بھی ایک لفظ میں چابی لگا دیں جب چابی ٹھک ہو جائے تو اس چابی والے لفظ پر خوشنوار مقرر کیا کریں۔ لب آپ فرمایا پھر اپنے معمول کو و فنی شکر کرنا بھی دیکھنے کے لیے کہیں۔ حاضریت کا نظارہ عمل میں آئے گا۔ نہ کہہ بھی نہ دیکھ کر پائیں کر سکتے ہیں۔

شادی خانہ آہلی کے لیے سات مختلف شادی شدہ عورتوں کے یہاں سے جس بھی وقت کے تار میں حاصل کر کے بجا کر لیں۔ اس میں سے ہر دھماکے پر و فنی ذیل کی صلفہ و وقت حم کے عمل کو کیا اور مرتبہ پانچہ کر پھر تک دیں۔ اس عمل کے بعد اس آوازوں کو اسم مقدس ذیل کے ہی و فنی کے اندر رکھ کر پڑھتے ہیں بلطف کر لیں اور جس صورت یا مو کی شادی ہوئے میں نہ تو رہی ہو کسی کے پڑ پر بندھا دیں۔ اس عمل کی بزرگ و تاثیر سے مشورہ برائی کا حاضر ہو جائے گا۔

و ایسے آواز یا سو و زون جن کے درمیان غیر انسانی و غیر شرعی تعلقات

جسم ہوں یا ان کی مدتی و تعلق داری معلوم و مجرور حرکت کے لیے باعث تشعشع و ملی ہو تو ایسے پر کردار اور خاتم و جبارہ اشرار کے درمیان بدگالی و تعلق اور نفرت و عدولت کا پیرا کا ثواب و عبادت کا درجہ رکھتا ہے چنانچہ جب اس

اس عمل کو زہرہ مشی کی نظر ثبیت کے اوقات میں ہی جانا یا جانا ہے۔
اسی طرح کلیت کے لیے زہرہ کو بطور مثالی استعمال کیا جاتا ہے۔ اس آسمان
ترین شراک کا لالہ رکھ کر عمل پر عمل بخراہوں کے وسیع کو ملاحظہ فرمائیں
کے۔

۱-۱۱۱ عرشہ اور اوقات عرشہ

۱-۱۱۱ عرشہ اور اس کے متعدد اوقات کا مختصر سا تذکرہ پہلے صفحات میں
کیا جا چکا ہے۔ ذیلی میں تذکرہ بلا اسما کے اوقات کو اس کی عمومی و حقیقی افعال
کے افعال سے تعارف کے ساتھ پیدا تحریر میں لایا جا رہا ہے۔ اس حقیقی اوقات
سے معمولی مدد بہہ دینے والے شائقین حضرت بھی استفادہ کر سکتے ہیں۔

اوقات عرشہ حسب ذیل ہیں۔

ت	ب	ر	ہ	ت	ی	ت
ب	ر	ہ	ت	ی	ت	ب
ہ	ت	ی	ت	ب	ر	ہ
ت	ب	ر	ہ	ت	ی	ت
ی	ت	ب	ر	ہ	ت	ب

میں سے ایک ہے اور اس میں دس عہد پوشیدہ ہیں۔ چنانچہ ہر عہد میں بھی اس
اسم طیل و تجمل کی عظمت میں مددست کر کے کا تو وہ جن و اس کے کرد
عمل سے محفوظ رہے گا اور اسے کسی قسم کا رنج و غم نہیں پہنچے گا۔ وہ اسرار و
عالمین کے بھی صاحب عزت و توقیر ہے گا۔ بے زور اور کثیر انجلی ہو گا تو
خدا کے تقابل اس کے رزق و مل میں فراخی ملاحظہ فرمادے گا۔ اگر وہ مصروف و
کا طالب ہو گا تو اوقات کی یہ مراد بھی جلد تر یہ آئے گی۔ اگر کسی حالت کے لیے اس
دور کا مریض ہو گا تو بزرگ سے علامی پائے گا۔ اگر کسی حالت کے لیے اس
اسم مبارک کو پڑھے گا تو اس کی حالت رہا ہو گی۔ کتابیں میں مرقوم ہے کہ
اس اسم مقدس کا پڑھنا اور عامل مستحب اور دولت میں جاتا ہے چنانچہ وہ خدائے
پروردگار سے بڑے بڑے بھی طلب کرتا ہے اسے مل جاتا ہے۔ ایسا عمل رات اور
دن میں اور سورت بخیر میں تمام تر باتوں سے محفوظ رہتا ہے وہ اس اسم مقدس
کے حصار اور نگہ بانی میں آ جاتا ہے۔

اسم مقدس ذیل کے طریقے کی ذیلی کی ترکیب اس حقیر کے معمولات و
تجربات میں سے ہے اس ترکیب عمل کا مومن حسب و تقریر ہے۔ چنانچہ اس
عمل کو جیتوں ملے گا۔ تجھ پر وقار چائیں تو یقین پھر کی لہجہ پر وقار ذیل کر
کرنا کہ اگر اسے پڑھنا چاہی محفوظ کر رکھیں۔ جب و تقریر کے متعدد مطالب کے
لیے انہیں مفید ہے۔ یقین و طلب نہ ہو کے اس صورت میں جو مطلب ہے
کھولائیں نہایت سورت پڑھ کر کتب مستحب و نہایت میں گھر ہے
کر، حق ذیل کر اس کی حلقہ و رحمت حق کے ساتھ ساتھ جلی یا بحر یقین پر
کل کر ہوا میں نکالیں جو بھی مطلب ہو گا۔ مانر ہو جائے گا۔ رائج رہے کہ

ج	ع	ز	ر
ع	ج	ز	ر
ز	ر	ج	ع
ر	ج	ع	ز

1

ج	ع	ز	ر
ع	ج	ز	ر
ز	ر	ج	ع
ر	ج	ع	ز

2

ج	ع	ز	ر
ع	ج	ز	ر
ز	ر	ج	ع
ر	ج	ع	ز

ر	ي	ر	ر
ر	ي	ر	ر
ر	ي	ر	ر
ر	ي	ر	ر

1

ر	ي	ر	ر
ر	ي	ر	ر
ر	ي	ر	ر
ر	ي	ر	ر

2

ر	ي	ر	ر
ر	ي	ر	ر
ر	ي	ر	ر
ر	ي	ر	ر

خواص و اثرات

مغنی کے مطالب میں جواز نہ ہو کہ

جو عمل رشتہ کی بنا پر ختم کر کے بطور تعزیر اپنے لئے اور اپنے اہل و عیال کے لئے کاغذ رقم کر دیتے کہ حج و عمرہ عبادت کے نام کر لیا کرے کاغذ اس پر کسی قسم کی تحریر نہ لکھو یا آئینہ رحمت کا کوئی اثر نہیں ہو سکے گا۔ رشتہ و عمل جلد قسم کی اصلاحی و عملی اصلاحات و بہانات

•	•	•	•
•	•	•	•
•	•	•	•
•	•	•	•

7	8	9	0
1	2	3	4
5	6	7	8
9	0	1	2

،	ی	ط	د	ی
خ	،	خ	،	ی
،	،	،	خ	،
،	ی	،	،	خ
خ	،	،	،	ی

کوئیں یا قلب ذیہوش پھینک آئیں۔ بفضلہ تعالیٰ بخار جائے رہے گا اور پھر اس کا سدباب عمل نہ ہو گا۔ مرد نہ کی بخار عورت کے لیے رفتی حذرتہ الصدر کو لکھیں اور لکھ کر اس کے بائیں بازو پر ہاندہ دیں۔ درد جاتی رہے کی اور فوراً ہی پچھو پچھو جائے گا۔

الطمان دفعہ اہم پر جیتہ کو پڑھیں اور سبغ رنگ مٹی پر دم کر رکھیں۔ اس مٹی کو درد زائد لود یا پٹیل کی جگہ پر لٹیں۔ الطمانہ (۸۸) روز بعد عمل رفتی کو لکھیں اور مریض کے گلے میں ہاندہ دیں۔ لود یا پٹیل جس بھی دم کا زخم ہو گا درد ہو جائے گا۔

رفتی حذرتہ بٹا کو لکھیں اور درد زائد ہائیکہ لکھتے ہوئے الطمانہ (۸۸) روزہ چلے کے عمل کو مکمل کر لیں۔ مفعود و مفعود الخیر فطرس اس چلے کے درد زائد ہی دہلیں چلا آئے گا خواہ اس کو بھانکے ہوئے عمل ہی کیوں نہ ہو چکے ہوں۔ یہ طریقہ عمل باہم باہر کا آزمایا ہوا ہے۔

زبان بزرگی مریض کے
اگر کوئی حامل رفتی حذرتہ الصدر کو لکھ کر کسی تنگ کمری کے نیچے دبا دے اور الطمانہ سو (۱۰۰) دفعہ اہم پر جیتہ گا درد کہے تو اس کے دہش کی زبان بزرگی عمل میں آجائے گی۔

میں دہش کی موافقت کے لیے رفتی حذرتہ بٹا کو لکھ کر درد کے درد نکالیں

سے محفوظ رکھا ہے۔

درد سر کے لیے ^(۱۰۱) ^(۱۰۲) کے ٹکڑے پر عمل رفتی کو حق کر کے تھوڑی طرح لپیٹ کر سر پر ہاندہ دیں درد سر کی شکایت جاتی رہے گی۔ درد جیتہ کا عارضہ ہونے کی صورت میں مریض کی پٹیلی پر آگت شدت رکھیں اور اہم پر جیتہ کو الطمانہ دفعہ پچھو کر پھونک دیں درد بخار ہو جائے گا۔

مہید سوتی چھڑے پر رفتی ^(۱۰۳) عمل کو مریض کے دم کے ساتھ حق کر کے اہم پر جیتہ کو شکوت کرتے بائیں اور کھڑے کے اس پار جیتہ کو عمل دیجے جائیں۔ اس عمل کے بحال آتے وقت مریض کو اپنے سامنے کھڑا رکھیں۔ جب عمل بحال آجائیں تو مریض کو چبھ جانے کا حکم دیں۔ پھر کچھ دیر بعد مریض کو سدباب کھڑا کر کے اس کی پٹیلی کو دہرائیں تنہا ہر مٹی عمل کریں۔ درد جف کا عارضہ بننا رہے گا۔

بخار کے مریض کو جس کھانسیں اور رفتی حذرتہ بٹا کو حق کر کے اس کے گلے میں ہاندہ دیں یہ عمل درد زائد بخار بخاری کے بخار سے دردہ اور چھڑے کے بخار کے لیے اعلیٰ مٹی بخاری ہے۔ ایسا بخار جو مریض کا کچھ تھوڑے کا دم تک نہ لپٹ ہو اس مریض کو یہ رفتی لکھ کر پٹا نہیں حسب استطاعت اس کا صدقہ کریں اور اس کے دونوں ہاتھوں کے پٹوں اتار کر اس پر اہم پر جیتہ کو الطمانہ (۸۸) بار پڑھیں اور پھر کھڑے میں ہاندہ کر کسی دہش دہے آہد

اولیٰ عشرہ اور ان کے متعلقہ

اعمال و تجربات

کے سیر حاصل مطالعہ کے لیے

فائل مشق حشرت علامہ مولانا حکیم محمد رفیع صاحب

ذیل مدد ملے گی

کی تصنیف جلیلہ

طلسمات کی دنیا

(حصہ دوم) علامہ فرید الدین

شائع کردہ

عظیم چیمبر

۴۰۲ گلی، کھجور، والی دریا، گجرات، دہلی۔

پہلے پہلے کہتے تھے ان میں ایک عورت کو رہے ہیں اور وہ براہِ عورت
سندھ تھیں کہیں کی رہی ہو جائے گی اور اپنی اہل و عیال پیدائش ہو جائے گی۔

الہیہ مطالعہ طبع و فنی کار شد ہے کہ اگر کوئی شخص دفنی شدہ لاشوں کو

کو تحریر کر کے اپنے پاس رکھے تو اس کی موت و قیامت پتہ ہو جائے گی اور اگر اس
کے ساتھ ساتھ اسم برحق کو بھی پتہ کیا کرے گا تو اس کی جو حالت تھی وہ
گی وہ پوری مدہ پیٹ کرے گی۔ جان کیا کیا ہے کہ اسمِ مقدس برحقیت اور اس
کے ساتھ دفنی ہو چکی تھی مصدود مراد کے لیے لکھیں پڑھیں کے پتہ پتہ
پائیں گے۔ اس عمل پر مددست کر کے دیکھ لیں طاقِ خدا کی آگے کا تار دین
جائیں گے، ہر شخص آپ کی حکیم، نصیحت کرنے کے لیے۔ الہیہ و اسرارِ لہب و
احرام سے چل آئیں گے۔

نہ رکن، رحم تک قدس علم متعل ہوں موصوفہ
وہ موصوفہ نیست نہ قوم کسی خلق میں مجید
کی مبالغہ کی علم و اس مجید وصف خلق ہما کبر
مستور نہ خدا کور کمال ہیرہ ایک مقدم حسیب مبنی
ملک

عقلی و لبی آخر اوست نیست نظر تمام بلیغ
 حکیم تخلص رقیب فکر رزاق سید جلی ملکی
 دولت ملی محمد اکرم موز کیر قوی سر داغ ششم
 غل غل غل علی مهر مقدا محسن رشید ۲ غنی جمیع
 علق لبی بر حق (مومن) بدین دلیلی ارب
 داکتر

قادر غفور علی بن ابی طالب

بدول حذرت لعلورد اسلاماء برصیت کے حلقہ علم اسلاماء مقام
مصلح ہے۔ غلام بزرگ و برتر اسلاماء حق لورین کے حلقہ خاص
والثوات کا یوں زیادہ قدیم کے مشہور و معروف مدظل و مصلحتی ملکہ و حکما
نے اپنی اپنی عقیدت میں پئی شمع و سد کے ساتھ کیا ہے۔ جس سے یہ
بات واضح ہو جاتی ہے کہ علماء حقیقین بھی (اسلاماء برصیت) کے موالین سے
اسلاماء حق لورین کے اثوات و تبلیغ سے انہی طرح واقف تھے۔ چنانچہ
زائد قدیم کی قسم ترین کہیں میں جہننا و سرائی اسلاماء مقام کوئی کے
حلقہ اعلیٰ و مولود کی بنیاد پر پائی تعلیم و تبلیغ کے ساتھ تحریر کیا گیا ہے۔
اسلاماء حق کی تزکیہ اور ان کے اثوات و تبلیغ کے ذیل میں جو قدیم ترین
فکر و چین کیا گیا ہے وہ پختہ یوں ہے کہ غلام بزرگ و برتر نے آسمان و زمین
حکومت کو اپنی محبت و مدد کے لئے اس قدر شرف و شرف پہنچے یا اپنے نور
غضب سے ذات و رسائی میں جھٹلنے کے لئے اپنے مصلحتی اسلاماء کو اس تک
پہنچا ہے۔ محمد بن حسین اپنی کتاب مرآۃ الکواکب میں لکھتا ہے کہ اسلاماء
حق کے مدظلی اثوات قدرت کے حق قیامت میں سے ہیں جس سے ہم
کاغذی زندگی صاف ہے۔ ان حسین تحریر کرتا ہے کہ اسلاماء حق کے اثوات و
تبلیغ میں نے حلقہ عدالت لاسر (لا کے) کی بنیاد پر ایک جگہ ترقیب کے
ساتھ عمل میں آتے ہیں اور پھر اسی ترقیب کے ساتھ ہی فوہل و بدعلا تصور
عمل آتی ہے۔ محمد بن حسین کا یہ بھی عقیدہ ہے کہ اسلاماء مقام کی ترقیب کا
مدظل نظام جہان و مدظل لورین کے حلقہ لومصلح و انکاف سے مولود و
مشکک ہے۔ محمد بن حسین کے نزدیک ان کا یہ نظریہ ذہانت اور فہم اپنے
طور پر تجویز و اختیار کردہ نہیں ہے بلکہ ان کے بقول ان کا یہ نظریہ حکم

و واقعات کا علم رکھنے اور ان سے محفوظ رہنے کی تدابیر کرنے والے علماء و ماہرین ضرورت موجود تھے۔ میراثی ذہن میں اس موضوع پر تصدیق نہیں آج بھی لگتی ہیں۔ جن کے مندرجات و اہل اس مد میں بھی رائے تھے اور آج بھی رائے ہیں۔ حکم اوروں میں بحوالہ کتاب لکھنا، رقبہ راز ہے کہ امام نے عظام (اسما) پر حجت) کا علم اور اس کے مختلف اثرات و نتائج پر مشتمل اہل ذہن اور ذہنوں کے اصول و قواعد کو تصور اسلام سے چاروں محل نقل ترکیب دے دیا گیا تھا۔ اس وقت جن اصطلاحات کو چیل کیا گیا تھا اور جن عملیاتی جواب کو مرتب و مدون کیا گیا تھا وہ آج بھی موجود بغیر اصل ہیں۔ علمائے عرب اگرچہ شکلیاتی ثبوت کے اثرات و نتائج کو روہن و طبعی و طبعی و طبعی و طبعی کے تاکن نہیں ہیں آہم وہ یہ نظریہ ضرور رکھتے ہیں کہ کائناتی اشیاء میں چار گھن و مدت کی قوت قائد و جہتہ اور روحانی و طبعی و طبعی و طبعی کا ایک غلبہ اثر موجود ہے جس سے کائناتی زندگی میں انہی و جہتہ تبدیل یا واقع ہوئی رہتی ہیں۔

یاد رہے کہ امام عظام کے روحانی و طبعی خواص و اثرات پر تحقیق رکھنے والے ضرورت امامت حقی کے اثرات و نتائج کو غیر قیوداتی نتائج پیدا کرنے والی طاقت، قوت کے طور پر ہرگز ہرگز تسلیم نہیں کرتے ہیں کہ اس طے میں یہ مفہوم ہے کہ امام، حکمت کی انجلیت و برکت سے پیدا ہوئے والے خیر، شر کے اہل بھی عقول قدرت کے آخری ہی عمل میں آتے ہیں۔ علمائے کلام و مبالغہ نے بھی محاورہ امام مفہوم کے ساتھ اتفاق کیا ہے۔ میں کا اقتدار بھی یہاں ہے کہ امام عظام کی عقل و ترکیب سے جہاں عقل و عدولت کے اہل و ذہن و ماہرین رہے باقی ہیں۔ وہاں میں اہل سے جب و تغییر

ہیں کہ وہ اتفاق لگتے ہیں ہے جسے طے و طے تک کے اہل علماء و ماہرین نے بھی تسلیم کیا ہے۔ پس لگتا ہے کہ امام عظام کے مختلف آثار کے زیر اثر چار گھن و مدت کا نظام جہاں انسانی زندگی کو خیر و شر کے حالات سے متاثر کرنا رہتا ہے وہاں بھی علم و عقل کائناتی زندگی کی جہاں کے لیے ایک مددگار کام کرتا ہے۔ پس اس کا یہ بھی مفہوم ہے کہ کائنات کی حقیقت میں جس مندرجہ ذیل علم و عقل ہے۔ امام عظام کا روحانی نظام ان میں سے کا ایک اہم ترین عنصر ہے۔ امام ان تمام تر عناصر سے ملحق اور مخلص اور عامل ہے۔ پس اس کے اس مفہوم کے ساتھ انکسار و ارسا طالعوں اور عوامی و ملیہ عقل چھٹے عناصر علم و علم و علم نے بھی اتفاق کیا ہے۔ میں تمام ماہرین کا یہ نتیجہ ہے کہ تمام کائناتی حقائق جہاں غیر مادہ مست و مطلق ہیں انسانی حقیقت کی سب امام عظام کے روحانی و ذہنی اثرات سے متاثر ہے جسے جسے بھی کوئی طاقتور عقل مضرت نہیں پہنچا لینی حقیقت اور حقیقت کے ساتھ اپنے مختلف اہم اسم کی قوت سے حرکت پڑے ہوئے ہے تو اس کے ساتھ ہی اس کی مشیت، مہدوات، سعد و نحس مصلحت پر مشتبہ ہو جاتی ہے۔ یہ انسانی عمل ایک اثراتی عمل ہوتا ہے اسے مطالعہ کے عمل سے تشبیہ نہیں کیا جاسکتا۔ میراثی آدمی زندگی سے بھی چاروں محل علم امام عظام کے اثرات و نتائج پر تحقیق کیا جاتا تھا۔ اس دور کے علماء و کلام رکھن و مبالغہ لوگوں کو محروم و محسوس ثبوت و حیات کے اثرات سے محفوظ رکھنے کے لیے چار گھن کی مدد و محسوس ثبوت کے نوبت میں امام عظام کے طے کے اہل و ذہن و ماہرین کو یہ یاد کرنا پڑتا ہے۔ اہل طبع و خیال کے یہاں بھی چار گھن کے ثبوت اور روحانی و ملیہ اثرات سے پیدا ہونے والے نتائج برے حالات

کا حلیہ کیا جائیگا۔

علماء علم و فنی فرماتے ہیں کہ اسلام ہی کا دور دورہ عقیدہ و فکر کو عزت و وقار اور ملی دولت سے فائدہ دیتا ہے۔ فکر و عمل ان اہمہ کو سارے ممالک کی سید ترین نظرات و لوگوں میں دور و بیداری رکھے گا تو اس صورت میں ان کا غالب اثر ہو گا۔ یہ اسلام ہی جلیلہ و جلیلہ اپنے عمل کو انہی شریعت کا ایک بنا دیتے ہیں۔ عزت و وقار سے ممتاز کر دیتے ہیں۔ اہل صدی نور ملی و ملل دنیا کی اس کے لیے کوئی کمی نہیں رہتے۔ وہ انہی عقیدہ کے میدان میں سرخرو رہتے رہتے۔ اس لیے اس میں تاریخ و تمدن مل جاتا ہے کہ لوگ اس پر رکھ کر لے لگ جاتے ہیں۔ ان اہمہ کی بدولت صاحب عمل کے لیے غلامی و باطنی آسروں کی دکان لاتی ہے وہاں اس کے مخالفین کے لیے تقسیمات و پریشانی پیدا کئے رکھتی ہے۔ علماء علم و فنی نے اسلام ہی کے لیے محبت و غریب نتائج کے حامل کرنا شروع کیا اور اہل ترکیب دیتے ہیں۔ ان تمام اہل کو وہ طرح پر ترکیب دے کر چلی کر چلا گیا ہے۔ پہلی طرح کے اہل کا قتل اور اور وفاق سے ہے اور ان کا پہلی سائیکس پیکس صولت میں کیا جاتا ہے جب کہ وہ سری قسم کے اہل میں حصہ مراد و حصہ کے لیے ان اہمہ کو شراکت و آسب کے بغیر ہی ترتیب دے کر عمل و استعمال میں لایا جاتا ہے۔ اس سے عمل کر اس دور میں کم کے معتقد آسمان ترین اہل و اور اور بیان کیا جائے ضروری خیال کیا جاتا ہے کہ ان اسلام ہی نظام کی عمومی تغیر کے معتقد عمل کی ترکیب کو چند تحریریں لایا جائے۔ علماء علم و فنی فرماتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہے کہ وہ اسلام ہی کی زد کے عمل پر عمل پیرا ہو

اور مصطفیٰ و حق کے معتقد اہل و اور مل ہی عمل میں لائے جاتے ہیں۔ اسلام ہی نظام کے روحانی اثرات کے عمل کے اس مقصد کو آج دنیا بھر کی تمام اقوام میں ایک اتفاق حقیقت کے طور پر تسلیم کر لیا گیا ہے اور آج جب کہ اہمہ و ملت کے عقائد و عقائد کا مانتی تحریر و تحریر کیا جا رہا ہے۔ ان کے خواص و اثرات کا ^(۱)تذکرہ کرنا مشکل نہیں رہا ہے۔ اسلام ہی نظام کے خواص و اثرات کے باب میں ہمیں اہمہ کے حق و باطنی اصول و قواعد کا جو کچھ بیان کیا گیا ہے وہاں ان کے ظاہری و موری نتائج کے ذکر کو بھی موضوع کی ضروریات قرار دے دیا گیا ہے۔ اہل علم و فنی نے اسلام ہی نظام کی معتقد مدد دے گا ضروریات کو ہی قوانین ایسے کام کر لیں کہ تحقیق و تدقیق کے عمل کو زیادہ قدیم سے آج تک جاری و ساری رکھا ہوا ہے۔ چونکہ ہمارا موضوع صرف اور صرف اسلام ہی کا ہے (اس لیے ہم نے اس موضوع کی تفصیلات کو بیان نہ ہی محمد ^(۲) ہے لہذا ہم اس موضوع کی مختصر تمام تفصیلات کو چھوڑتے ہوئے اہل موضوع کی طرف پلٹ آ جاچے ہیں اور صرف اسی قدر ہی عرض کر رہے ہیں کہ شر و فساد کی قوتیں مختلف لوگوں میں جن اثرات و نتائج کو پیدا کرتی ہیں۔ اس اثرات کے حق و باطنی نتائج دے بھی نے کہ نہایت اور کم کم کے اہل کی ضرورت ہے۔ مختصر یہ ہے۔

یہ سب ^(۳) تحقیق و تحقیق کے اوقات کی طرف اشارہ، تحقیق کے عمل سے بھی ایسے ویرہے حالات کے پیدا ہونے کو ایک سلسلہ حقیقت کے طور پر تسلیم کر لیا گیا ہے۔ ذیل میں ہم صرف اسلام ہی کے مختلف سلسلہ و حق اہل و اور اور کی مختصر و جامع ترین تحریر و تفصیل درج کر رہے ہیں جبکہ اس سلسلے کی زیادہ تفصیل کے لیے ہماری مصنفہ مولفہ کتاب "مطلعات کی دنیا" حصہ دوم

اپنے ساتھ بیت اللہ میں بھی نہ لے جایا کرے کیونکہ لوح اس لئے حسى
ظلماتی و روحانی قربات کا مرکز ہے اس لیے اس کی جس قدر بھی عزت و
توقیر کی جائے کم ہے۔ اس لوح مبارک کے چار ایک خواہش و فرائد روح و ذیل
قیہ۔

تحریر کیا گیا ہے کہ جو شخص بھی اس لوح کو اپنے پاس رکھے گا اس کا
حافظہ قوی ہو گا۔ وہ مرزبانی ہو گا۔ اس کے ہاتھ سے نیک افعال مرزب
ہوں گے اور اس کی زبان سے کلمہ حق جاری ہو گا اس کا کوئی بھی دشمن مقابلہ
ترقی کے وقت بھی نہیں کر سکتا۔ وہ بحر و جہاد کے اثر سے
محفوظ رہے گا۔ یہ لوح اپنے اصل کو ہر قسم کے مادیات سے مختلف بخشنی
ہے۔ حصول دولت و خلاء کے لیے کارگر ہے۔ ذہانت و قوت عطا کرتی ہے۔
مصلح علم و دین کے لیے معین و معاون ہے۔ مفت و پاک راستی کا نشان
ہے۔ ہر و استقلال کی قوت اور فی سبوت ہو جاتی ہے۔ اس کی طبیعت میں
تیزی اور عقل میں امانت کرنی ہے۔ مشکلات و مہلت کو حل کرتی ہے۔ لوح
اس لئے حسى اپنے اسیر ترین اثرات کے سبب سلطان و مہربانی بخشنی ہے اس
کی طاقت و روحانی شمعیں موتوں کو شفا کی دولت سے نواز دیتی ہیں۔ جو
فرض بھی آداب و شرائط کے ساتھ اس لوح کو اپنے پاس رکھے گا وہ اگر اس کا
کوئی دشمن اس کے کلمے میں نہر عالم سے کا تو فوراً اس پر ظاہر ہو جائے
گا۔ حالہ عزت اس لوح کو بطور تمہید لگے جس سے تواسے وہ وہ سے جلد
ذہانت مل جائے گی۔ کلمہ کے اقوال کے مطابق اس لوح کے حامل پر جنت
و جنت ملے اور نہیں ہو سکتے۔ یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ اگر عورت اس
لوح کو اپنے پاس رکھے تو اسے اس کے شہر سے متعلق جنت ملتی ہے اگر مرد

اسے چاہے کہ وہ اپنے مختلف چارہ کے شرف کے لوگوں میں اس اہمہ کو
چارہ کی ہی مختلف وصالت کی کندہ کرے لیا کرتے وقت اپنے چارہ کے
مختلف تجرہ کا وقت بھی چاہئے۔ لوح پر اہمہ کو کندہ کر کے ملت روز تک اپنے
چارہ کے طریق کے لوگوں میں اس کے سامنے رکھے اور تقسیم کے عمل کو
کمل کرے۔ عمل کی بقا اور ہی کے بعد اس لوح کو اٹھائے اور مردم ہند میں
پہنچ کر اپنے پاس رکھے۔ شخص جس کا ہاں اس کے ذیل میں جن چیز ایک شرائط کو
شہر کی قرار دیا گیا ہے ان کے معنی جو شخص اس عمل پر عمل چاہا ہو وہ
چاہے تو اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ سب سے پہلے اس عمل کا حامل ہے
جس کا طریقہ یہ ہے کہ عمل کی ابتداء لوح ہاں کی فوجی جہازات و اوزار کے
وقت سے کرے اور غار مغرب کے جہانے کے بعد عمل کے لیے مقرر کے
ہوئے مکان میں عمل سے عمل اپنے مختلف چارہ کے تجرہ کا وقت چاہئے۔ اس
کے بعد صدارت کے آہستے حسى کو عمل کی پالش پام کی مدت تقریباً
دو روز (۲۱) مرتبہ کی ضرورت ہے۔ بعد از اس کے مطابق پڑے۔ عمل کی چلہ کشی
کے دوران ترک جہالت کے ساتھ روزہ رکھے۔ عمل کی تحفیر کے بعد بھی
عمل پر ملوث کرنا ہے۔ اس عمل کی چلہ کشی کے بعد اس کا حامل جس
سم کے لیے بھی اہمہ حسى کی تحفیر کے اس عمل کو چیر کر کے دے گا تو
اس کے لیے لوح کا پے عمل ایسے ایسے قربات و قربات کے تصور و مطالعہ کو
سبب بنتا ہے کہ جس کے شمار کرنے سے ذہنی عجز اور حکم قاصر ہے۔ اس لئے
حسنى کی لوح کے حامل شخص کے لیے ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ عید
بہارات رہے اور جنت و بہشت کی طاقت میں لوح مبارک کو اپنے جسم
سے چسوا کر کے کسی باب و صنف تک نہ رکھ دیا کرے۔ اسی طریقی اس لوح و

کے چلنے تک امام حسی کو تحریر کرتے رہنا روزی و رزق میں خیر و برکت پیدا کرتا ہے۔ کتابیں رزق کے لیے ان امام کا ورد و تہذیب نجات اور آفرین دیتا ہوتا ہے۔ فقی و کدوین کے لیے ان امام مبارک کو کھ کر کھل گیاں روز تک پائیں خدا کے فضل و کرم سے کدوین کا مافوق قوی تر ہو جائے گا۔ زمین جاتا رہے گا اور اس کا علم و حکمت کے ذریعے موجود ہو جائے گا۔ امام مبارک کو پادشہ بنیں اور سات روز تک کھائیں۔ ملک کرمہ کے لیے اس سے بہتر کوئی عمل و حاجت نہ ہے۔ مسلمان کی بیماری کے لیے ان امام عظام کو سات دفعہ تلاوت کر کے بخار پر چھٹیں اس میں کو سات دن تک بیماری رکھیں۔ مسلمان کا مریض صحت یاب ہو جائے گا۔ ہاتھ و پیر کو گھٹ کر دیں کہ وہ بطور توفیق کھلے میں پادشہ لے اور آپ بارہا پر پڑھ کر چھٹ کر دیں کہ وہ اس میں پائے کو چھ بھرتے رہے اس کا ہاتھ پیر جاتا رہے گا۔

اطلاع برائے قارئین !

”طلسمات کی دیا“ کے مصنفات اور علمائے و کرامت کے بارے میں معلومات طلب امور کے لیے لاہور دہلیت کی محنت علامہ محمد شفیع صاحب زاہر مدظلہ العالی سے مدد حاصل کیا جا سکتا ہے۔

مرزا محمد عرفان زاہر

لاہور دہلیت پاکستان

فون : 3582611

اپنے پاس رکے تو ان کی بیوی اس کی مصلحت و فائدہ دار رہے۔ اس لوح مقدس کی اہم ترین خصوصیات و فوائد میں سے ہے کہ اس کا اپنے پاس رکنا بیماری و مصائب پرورد امور و مصائب کے لیے مفید ہے۔ اس کا حامل بھی مصلحت و بخار نہیں رہتا۔ وہ دنیا میں خوش و خرم زندگی گزارتا ہے۔

امام حسی سے حضرت خواجہ و اثرات سے مستفید و مستفید ہونے کے لیے عمل حکمت کے چھ لہ کے ورد و تہذیب کی ترکیب بھی موجود ہیں چنانچہ شریک و کتاب کے بغیر اس امام کے حضرت اعلیٰ و اورد پر عمل جہاد ہونا چاہیے اور اسے مقام کو اپنے نام کے خلاف کے اعداء کے مجموعہ کی تعداد کے برابر روزانہ گفتار پڑھتے رہیں۔ اس عمل پر مدامت کریں کے قول کی مستثنیٰ اور خاص کی تہذیب حاصل ہو جائے گی۔ تذکرۃ العدد ترکیب عمل پر عمل جہاد ہونے کے بعد حسب ضرورت و مصلحت اس عمل سے بڑھ کر عمل حل طلب امور و مصلحت میں استمرار حاصل کر سکتے ہیں۔ امام علم و فہم فرماتے ہیں کہ ظاہر کے علم سے اور علموں کے حد سے موقوف رہنا چاہیے اور اسے حسی جو علوم دین سے مجرور تیار کے ساتھ ایک سوری (۱۰) دفعہ پڑھ لیا کریں۔ حضرت امام حسی کا کھانا اور پیرا مدد و دینی آیت و برکت رکھتا ہے۔ ان امام کو انھیں اور دھوکہ پائیں اتفاق حد کی مصلحت نصیب ہوگی۔ امام شہرہ قمرہ کو انھیں اور دھوکہ پائیں اتفاق حد کی مصلحت نصیب ہے اس عمل کو جہاں میں کے دو تعلق فوہاں ہو جائے گا۔ کوئی چیز رکھ کر معمول پائیں یا کوئی بات سن کر زبردستی کریں تو اسے مبارک کو خودت کرنا شروع کر دیں۔ بخیر ہوئی بات یاد آ جائے گی۔ تیار ہر کے بعد سے لے کر سوری

۱۔ صد کیا ہے؟

لفظ صد جو ہماری روزمرہ کی گفتگو میں شامل ہے اور اکثر کہتے اور سنتے ہیں آتا رہتا ہے۔ یہ اگرچہ ایک عمومی قسم کی لغت ہی ہے تاہم حقیقت حال یہ ہے کہ علمد کے صد کو جس قدر ہے وقت ہی ہے اور کچھ لیا گیا ہے اس سے کہیں بڑھ کر نقصان دہ ہے۔ صد ایک مذہبی غلو کا نام ہے اور کچھ کچھ کنوت ہے جس کے پریشان کن اثرات، نتائج کا اندازہ نہیں لیا جاسکتا۔ علمائے علم و فنی فرماتے ہیں کہ تفسیر اور محرومہ و مدور کے اثرات کا مثالی پلے پٹا تو مصلحت سے ہے لیکن صد کا حملہ مثالی پٹا پائے یہ بالکل بات ہے۔ مسود یعنی جس کا صد کیا جاتا ہے وہ اگر ایسے چاروں طرف پھیل جائے وہی خوشنوں اور چھ کارپوں کا جلد تار مار کر کے ان کا تار مار نہیں کر پایا تو پھر اسے تیار رہنا چاہیے کہ وہ اگر حاکم و حاکمین بھی ہو گا تو دونوں میں حق کو اپنی کو بیٹھے کا اسیر و کیر ہو گا تو فقیر و محتاج ہو کر رہ جائے گا۔ جو ان وقتا صحت مند ہو گا تو بخار و لالہ ہو جائے گا۔ صد کے مہر کی جلد کی اثرات صاحبِ جاہ و قسم کر اس کے مسود مرتبہ سے گرا کر دکھ دیتے ہیں وہ حیرت و ذلیل ہو کر رہ جاتا ہے۔ صد ابجد کو بہت دور پرین کر دیتا ہے۔ طاہر کو کنور مل اور خوش و خرم کو دم و گھر کے غلب سے دھار کر کے دکھ دیتا ہے۔ مسود کے دست اس کے دشمن بن جاتے ہیں۔ قلع دار و فوجدار مرکز و قافلہ بن جاتے ہیں۔ حجر کیا گیا ہے کہ علمد شہزادہ درختوں کی طرف نظر صد سے دیکھ رہا ہے تو وہ بے خبر ہو جائیں۔ کہلت و کلیان و برکت ہو جائیں۔ کنوڑ کا شیر بن پانی کنوڑا و پتخ ہو جائے۔ دستوں کی محبت و دوستی

ضمیمہ

طلسمات کی دنیا ترتیب و انتخاب

مرزا محمد رفیع زبیر علی الرشید علامہ محمد رفیع صاحب زبیر مدظلہ
اعلیٰ۔

جس میں

علامہ صاحب قلم مصروف کے القابات پر مضمون لکھ دیا گیا ہے۔
کو فتح کر دیا گیا ہے جو مکمل اصول بھی ہیں اور بحریہ العرب بھی ہیں۔
ضمیمہ "وہ اعلیٰ و مجاہد ہیں جن سے ہر نفس استقلال کر سکتا ہے۔ ان
اعلیٰ کی بنیاد دینی کی عام اجازت دی جاتی ہے۔ دینا ہے کہ خدا نے ہر گز
ہر ترانہ اعلیٰ پر عمل چاہئے ہوئے والوں کو ان کے اسرار و رموز کے سمجھنے کی
صلاحیت بخشی اور اس بات کی تلقین سے بھی سرشار فرمائے کہ وہ ان اعلیٰ کو
علق خدا کی معیاری کے لیے استعمال میں لائیں۔

مرزا محمد رفیع زبیر : صدر مجلس مشاورت ادارہ اسلامیات پاکستان
نورالامداد، قلعہ فتح شہر نصرت زبیر، پاشا احمد روڈ، شالہ مارہان، لاہور

حسد کا طبعی علاج

حسد و کینہ کے دور بظان کا علاج بھی نظریہ دور محرومیت کے علاج کی طرح کا ہی تجویز و اختیار کیا گیا ہے۔ مبالغہ میں محسوس کے اصولی علاج کی طرف بھی تسلیم و کرم انہیں کے ساتھ متوجہ ہونے کی ضرورت ہے کیونکہ حسد کا عمومی و معاشرتی اثر بھی ایک مدت کے بعد چل کر تشکیں نہ دور پر پڑیں کن حالت کے پیدا کرنے کا سبب بن جاتا ہے۔ ذیل میں اس سلسلے کے دو ایک اہل کو بطور نمونہ پیش کرتے ہیں کہ اس کی مصلحت حاصل کی جا رہی ہے۔ اسباب کی باقی ہے کہ یہ اثرات شریفہ و دلوں میں ابواب علم و فن اور شائقین محلات کے لیے باعث فخر ثابت ہوں گے۔ راقم بھی خدائے رحیم و کرم کے حضور انہیں گزارش ہے کہ وہ سبھی اس سعی کو شرف قبولیت سے نوازے اور حسد و کینہ جتنی مصلحت و نفع کے علاج کے حقائق کے حامل ان اہل کو اپنی حقوق کے لیے باعث شفاء و رستہ بنیں۔

حسد و کینہ کا علاج کرنا چاہتے تو اس کے لیے سب سے پہلے عملیاتی اصول و قوانین کے مطابق حسد و کینہ کی تشخیص کے عمل پر عمل چاہا ہوں جس کا طریقہ عمل یہ ہے کہ پیچھے کے کسی کلمہ نہ کے برتن میں پانی بھر کر اس برتن کو موشی کے سامنے رکھتے رکھیں اور اسے ہم دیکھیں کہ وہ برتن کے

پیش و عدالت میں جانی جائے۔ دلائل اور دلائل سے دور اور دلائل سے : کہتے ہو جائے۔

حسد اور اہل کے متعلق اثرات کی حقیقت

علمائے طہارت و مہمات کا اس بات پر اتفاق ثابت ہے کہ حسد اپنے خدایاں کو اور پڑیں کن اثرات کے اعتبار سے دو طرح پر اثر انداز ہوتا ہے۔ پہلی صورت مہم کے سبب و کینہ کے جذبات کے زیر اثر کسی شخص کو کسی کے ظلم، قیام کے سبب ایک قسم کی بددعا کے طور پر تشکیں و شر کے حالت پیدا کرنے کا موجب بنتی ہے۔ دوسری قسم کا تشکیں حسد کے ملامت و حرف کے تابع جذبات و خیالیں سے ہے۔ جو حسد و کینہ جیسے ضرورت اختیار کے ہوئے دور و وعظ کے سبب محسوس کے لیے کرب و بے چینی کے پیدا کے رکے کے عمل پر مدد ملتی ہے کہ رچے ہیں۔ جس طرح نظریہ دور محرومیت کے اثرات کو کسی طور پر بھی بھٹایا نہیں جا سکا اسی طرح حسد بھی ایک نہ نظر آنے والا خدو کاں اور پڑیں کن عملی عمل ہے جس کا محسوس اثر انداز ہونا ایک حقیقت کے طور پر ثابت ہے۔ حسد کے عملی و باطنی اثرات کے علاوہ اس کے ظاہری اثرات و تشکیں بھی کچھ کم تر نہ ہوتے ہیں چنانچہ مہم کی زبان جب محسوس کے خلاف اٹھتی ہے تو کرب و غم میں غم کو کہتے ہیں کہ سبب بن جاتی ہے۔ مختصر یہ عرض کر دیا جاتا ہے کہ محسوس کا پڑیں کن حالت سے نہ محسوس ہو رہتا تو سمجھ میں آتی جاتا ہے جس حسد و کینہ کا موثر ہونا ایک نتیجہ، قسم کی حقیقت ہے۔ جس کا سمجھنا عام لوگوں کی بجائے ذہنوں تک

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
مَلَكُوتِ عِزَّتِهِ
الْقَدِیْمِ الْاَزَلِیِّ شَرَفًا بِالْمَلَكُوتِ وَالتَّوَكُّدَ بِالْوَحْدَانِیَّتِهِ لَا
اِلَهَ اِلَّا هُوَ لَیْسَ

کَیْلَہ شَیْءٌ وَهُوَ السَّیِّدُ الْبَیِّعُ بِاسْمَانِہِ اَدْعُوْکُمْ
بِاَدْوِی الْاِرْوَاجِ الرَّوْحَانِیَّتِہِ سَبِّحْ رَزِیْعٌ قَرِیْبٌ
مُحِبٌّ سَبِّحْ مُطِیْعٌ خَلِیْعٌ عَلِیْعٌ مَلَانِیَا طَبِیْعٌ
اَحْسَبْ بِاَمْعُودٍ بِاَبَا الْمَعَارِفِ وَتَاوَهُرِ الْمَخَاطِلِ
وَنَا طَعْمُ طُغْیٰوِشٍ وَنَا مِیْمُوْنَ الْخَاطِلِ اَحْصُرْ مَوَا وَاَقْمَلْ
کُنَّا وَکُنَّا فَاَنْتَ قَاسِمٌ عَلَیْکُمْ بِاَلْاَرْوَاحِ سَبِّدُوْخٌ
بِاَرْوَاحِ بِاَرْوَاحٍ وَیَحْیِی الْعَاثِمِ وَضَا حِیْہِ اِنَّہُ یُؤْتِ
مَلِیْعَانِ وَاِنَّہُ یَسْتِ اللّٰہُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَا تَعْلَمُوْا عَلٰی
وَاَنْتُوْنِی مُسْلِمِیْنَ مُسَبِّحِیْنَ طَلَانِیْنَ لَا سَمَاءَ رَتَّ
الْعَالِیْنِ اَسْرَحُوْا یَحْیِی الْاِسْمَ الْعَوْنِ الْعَظِیْمِ الْاَنْفَاذِ
فِی جَمِیْعِ الْاَفْکَالِ یَا اَنَا الظُّلُوْلُ یَا وَکَاثِلُ اَرْضِیْوِشِ
یَا شَیْءٌ خَلِیْعٌ طَلِیْقٌ جَلُّ جَلَالِ اللّٰہِ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا
یَعْبُدُ اِلَّا اللّٰہُ وَاَنَا عِبْدُ اللّٰہِ وَتَوَلَّیْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ تَکَاذُبُ السَّمَاوَاتِ یَقْطُرُ مِنْہِ نَشِیْطٌ
الْاَرْضِ وَنَشِیْرُ الْجِبَالِ هَسْمَا هَسْمَا الْکَلَامُ عَلَیْہِ الْاَجَابِہِ

پانی کے درمیان میں دیکھا رہے۔ جب موش اپنے دھندہ رکے ہوئے برتن
کے پانی کو دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں کہ اس کے پس پشت کوڑے ہو جائیں
نوروزی کے عمل کی مہارت کو عبادت کہنا شروع کر دیں۔ موش صد و کینہ
کے زور پڑا ہو گا تو حق تعالیٰ ہی ہے مانتہ و بے خود ہو کر چلائے گا کہ اس کے
رشتوں اور مائلوں کی ایک عمامت تیرا رمل آتات ہے اس کو کشت کف
مشی ہے۔ مریض تپ اٹنے کا اور دامطا و فزا کرنے کا اس کی حالت
بالکل دیوانوں میں جھنجھٹ ہونے لگے کی یہاں تک کہ اسے اپنے باول کی چھل کی خبر
تک بھی نہ رہے گی وہ تنہا رہے گا۔ عبادہ اپنے کشت کے بٹے و ہرنے
کی بدبو کا بھی ذکر کرے گا اور ہر بدبو پر بند پکڑا کر دھن پر کر پڑے گا۔ جب
یہ صورت ملے و بالغ ہو جائے تو عمل کی عبادت کو ختم کر دیں۔ موش خود بخود
پر کھن ہو کر ہوش میں آ جائے گا۔ صد و کینہ کی تجلیں کے اس عمل کو
جب پائیں اور جہاں پائیں جاتا ہے۔ تپہ تپہ کے نزدیک صد و کینہ کی
تجلیں کا یہ عمل ایک طہارتی کرامت ہے یہ عمل اپنی اتقان اللہ کے
سبب ہر برے مہولت و محلات میں شامل ہے۔ ہمارے اولیٰ علم و فنی نور
شائقین حضرات کے لئے تجویز کیا جاتا ہے کہ وہ طہارتی عمل بنے کے لئے
ذہن و جسم کے اس جیسے اعلیٰ و لوہ پر بھی عمل پیرا ہوں اور طہارتی
طہارت کے طہارتی خواص، اثرات کے عمل محلات میں مہارت تپہ
ماہل کریں۔ تنہا رہا عمل کے عمل بننا پائیں تو ترک مہولت کی پادری
کے ساتھ عمل کی طہارت مہارت کو ایک چارہ سات مہمیاں مرتبہ
(۵۸) روزانہ پڑھ کر اس کی ذکوہ روا کر لیں۔ عمل جہاں میں آ جائے گا۔
مہارت عمل بلا غلط فہمی ہے۔

فرض کو مکمل سلامت نواز تک پائیں تو اس کی تاثیر سے وہ کمزور شفا پائے گا۔

۲۔ محروم جلد سے نجات کے لیے

علمائے علم و فن کے معمولات کے مطابق محروم جلد کے علاج سے نقل محروم جلد کے اثرات کی تشخیص کے عمل کو ایسا ضروری قرار دیا گیا ہے کہ قدرتِ اُور محلی اثرات کے درمیان واضح طور پر قدرتِ مختلف کی پیمائش و شناخت کی جائے گی۔ یہ کہ یہی وہی دیکھائی اور مرضِ درد و دردِ قدرتی و حقیقی طور پر بھی وقوع پزیر ہو رہا ہے اور غیر قدرتی یعنی محروم جلد سے بھی تصور میں آ سکتا ہے۔ نظریں جب تک ہر دو عوامل کی تشخیص نہ کی جائے گی اس کا علاج صحیح بھی ممکن نہ ہو سکے گا۔

محروم جلد کی تشخیص و تجویز کے مسئلے کے بحریب اہمیب اعلیٰ و اوردی میں سے ذیل کا مصدری و قدرتی عمل اثرات و نتائج کے اعتبار سے ایک مندرجہ ذیل ردِ مصلیٰ و طبعی عمل ہے یہ عمل جملی محروم جلد کی تشخیص و تجویز کے لیے اثراتِ مزین ثابت ہوتا ہے وہاں محروم جلد کے کامیاب ترین علاج کے طور پر بھی اپنی مصلیٰ آپ ثابت ہوا ہے۔ اس عمل کے بحالانے کی ترکیب اس طبع ہے کہ جس مریض یا مریضِ مصلیٰ مصلیٰ کی تشخیص و تجویز کرنا چاہتا ہے اس کی مہارت عمل کو پیش پر گیا وہ (۱) تربیت پرہ کر پائیں اور پھر اس کو مصلیٰ سے باطنی کرا کر کے اس بات کا حکم دیں کہ وہ اپنے پہلے ہوئے سے مدد لے۔ مطلب مصلیٰ مصلیٰ و جلدی اثرات کے زیر اثر ہو گا تو اس ۔

آئندہ کے لیے بھی قصد و کینہ کے اثرات سے محفوظ ہو رہے گا۔ مہارتِ نیکو کردہ مصدر کے مصلیٰ کا تیرا طریقہ اس طرح ہے کہ مہارتِ عمل کو تربیت میں کے پانچ پرانے کر کے اس پرہ کے گھرے کو لپٹ کر اس کا نظیر پائیں اور تینے کے نئے چرائی میں مصلیٰ سرس ڈال کر اس قطعہ کو بطور جلی کے چلائیں۔ اس چرائی کو سوزن و ریت کے وقت محروم کے شبِ بربری کے مکان میں باہر ہو جئے وقت اس کے مہارے کے نیچے چلا دیا کریں۔ اس عمل کے دوران محروم مصلیٰ رات بھر بے چھن و بے سکن ہو رہا ہے۔ رات کا اسے دن کے وقت بھی کسی لمبا نیند نہیں آ پائی وہ مسلسل کرب و درد کا فکار ہو رہا ہے یہاں تک کہ چہ نوز تک صحتِ اُور ہے آرام و پریشانی نہ کر سکتی ہو جب معمول کے مطابق اس کے مہارے چرائی مصلیٰ سے جزیرہ لوندے سے جا کر رہا ہے اور کے ساتھ ہی وہ بے خوابی کا شکار ہوا ہے جزیرہ لوندے سے جا کر رہا ہے اور ایسی مصلیٰ نہ ہو سکتی ہے کہ مہارے اپنے باطن تک کی بھی کوئی گھر و جز نہیں رہ پائی۔ چہ نوز تک پریشان و مضطرب رہنے کے بعد عمل کے آخری نوز مریض کا پر سکن ہو کر سر پٹاس بات کی منتظر بھی رہا ہے کہ وہ قصد کے ذریعے و کھڑک مصلیٰ اثرات سے نجات پائے گا۔

قصد و کینہ کے مصلیٰ اثرات سے نجات پانے کے لیے مہارتِ نیکو کردہ مصلیٰ و مصلیٰ کا چہ چا طریقہ یہ ہے کہ جب مصلیٰ مصلیٰ مصلیٰ کے ساتھ چلائے ہو تو اس وقت تک صحتِ باہر کے گھرے پر مہارتِ عمل کو کند کر دیں۔ اس کینہ کی نوع کو جو مصلیٰ مصلیٰ مصلیٰ کے مصلیٰ مصلیٰ کا لوانے دینا ثابت و کمالی میں مادہ سے مصلیٰ قصد کے مصلیٰ اثرات سے محفوظ رہے گا پھر یہی ترکیب کے مطابق عمل کر لیں اور محروم

محدود نہ ہے بلکہ عموماً پلا مہارت عمل سرحد جلد کے علاج کے لیے ایک
اکسیر لائڈ عمل قرار دے دی گئی ہے۔ خود اسے تجویز کر کے حاذقہ فحش کو
دے دیں کہ وہ اسے مائل کے رکے یا لکھ کر چھوڑنے اور پلانے کے لیے
دے دیں کوئی بھی صورت و ترکیب اختیار کی جائے فحش اور بکر مہارت
ہو گی۔

۳۔ آسپیہ و جنات سے نجات کے لیے

جن مریض کے حلق میں پتلا چھوڑ کر اس کے مرض و درد کا سبب کیا
ہے۔ وہ قدرتی و نفسانی اثرات کے زیر اثر ہے یا اس پر آسپیہ و جنات کا تسلط
ہے تو اس کے لیے عطویہ مریض کو پانچواں قسم و پلاس کے ساتھ اپنے ساتے
عمل کی فحشیت کا ہر آگہی پس بد کرنا کہ پتلا دیں اور خود دیں کی مہارت عمل
کو انش مرتبہ پڑھ کر اس کے تمام جسم پر چھوڑ دیں اس کے ساتھ ہی اس
جن کرکڑ پر مسلط آسپیہ و جن کو چھلپ کر کے کہیں کہ اسے بخود قوت اگر تو
اس مریض پر اثر انداز ہے تو چھپے اسے مہارت کی قسم ہے ظاہر ہو جائے گی
آپ لن اللہ کو درائیں گے تو مریض پر مسلط بیٹ و جنات میں سے جو بھی
ہو گا نفی الفور اس کے سر پر حاضر ہو گا جس کی تلافی یہ ہو گی کہ مریض کے
چہرے کے خدو خصل تبدیل ہو جائیں گے۔ خوف و وحشت کے آثار نمایاں ہوں
گے۔ اسی طرح اس کا لب و لہجہ بھی بدل جائے گا۔ وہ آگہی پس چھپے پتھر
باروں طرف دیکھنے لگے گا اور یہ بات بھی دیکھنے میں آئے گی کہ کنز و تحیف
جسم فولادی زما چھپے بن جائے گا۔ جب یہ صورت عمل واقع ہو جائے تو مریض
پر حاضر ہونے والے آسپیہ و جن سے دریافت طلب امور و معاملات کے

تذکرۃ الصدور مہارت عمل کے ذیل میں علامہ و مکتوبہ کا قول ہے کہ یہ
مہارت عمل بھی ایک باطن لائق مہارت ہے جو سرحد جلد کی شخص کی تجویز
کے علاوہ سرحد جلد سے نجات بخونے کے حقائق و دقائق کی بھی حامل ہے۔
چنانچہ سرحد جلد کے حصے مریض پر بظاہر عمل کا علاج معلوم کرنا چاہیے تو اس
کے لیے رہنمائی ذرا لے کر لیتے ہیں جس مرتبہ مہارت عمل کو تلاوت کر کے
پھر نکلت دیں۔ پھر اس ذرا کو تمام پندرہ کر کے یا نفی قویہ میں بد کرنا کہ
مریض کے پاؤں پر بند کر دیں خود جلد کے اثرات سے نجات پائے گا۔
یہاں سرحد جلد فحش جسم پر عمل و اسباب اور گامیاد و نذرانہ اور سرحد
جلد سے جسم کو دیکھا گیا ہو اس سے لیے مہارت عمل کو قرار دے انور کے ذرا
میں مشغول یا ذرا کی کسی سمیت صحت میں سرخ تپنے یا چھوڑنے کی طرح ہے کہ
کر دیں۔ مہارت عمل کے آخری عطویہ فحش اور اس کے ولیدین کے نام
میں لکھیں۔ اس عمل کے بعد انہی فحش کو درجہ سفید کے پیرے میں لپیٹ کر
اس کو زندہ کو دے دیں کہ وہ فحش طرح کو اپنے گامیادی مکان چکے یا دکان میں
باندھے۔ خدا کے فضل و کرم سے اس فحش کا چند و بچہ گامیاد و نذرانہ مل
نکلے گا۔ حصول رزق کے بعد انہی ذرا سے عمل جائیں گے۔ اس کے ساتھ ہی
اس کی عقل و قوت بھی کم کر کے لے لی اور مل و صافی آسوی و خوشی خود
کر لے گی۔ سرحد جلد کے نذرانہ بظاہر کے لیے یہ طریقہ عمل سب سے بہتر
کر آسمان مختصر کر تیج کے اعتبار سے مانت ہی کافی و شافی ہے۔ مہارت
مذکورہ پلا کا حامل تذکرۃ الصدور طریقہ جات کے علاوہ خود اپنی طرف سے بھی
تجربہ کتبہ طریقہ جات کو اختیار کر سکتا ہے۔ چنانچہ اس طے میں کوئی پابندی

الْبَصِيرَ أَسْمَاءُ الْكَافَّةِ يَا رَبِّ يَا نُورُ الْمَكْمُورِينَ ثُمَّ يَا نُورُ
الْمَكْمُورِينَ ثُمَّ يَا سِرَّ الْمَكْمُورِينَ ثُمَّ يَا قَلَمَ الْوَنُونِ ثُمَّ
يَا سَمَاءَ الرَّحْمَنِ يَا أَقْسَامَ الْإِلَهِاتِ يَا مُجَنِّدَ الْوَلَفِ
الْأَكْرَبِ يَا قَلْبَ الرُّضْوَانِ بِسَمْعِهِ الْمُفْرَدَانِ بِحَيْثَابِهِ
الْعُرَى أَنْ يَهْتَبِعَ الْعَتَانِ يَقُولُ الدِّيَانِ بِكَلِمَاتِ الْهَرَمِ
يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا مُجَرِّدُ يَا رَحِمَنُ يَا أَسْمَاءُ الْكَافَّةِ
يَعْلِي وَيُسَلِّمُ عَلَيَّ سَيِّدَا مُنْعَدٍ وَأَلَهُ وَأَنْ تُسَجِّرَ لِي
جَمِيعَ الْأَرْوَاحِ وَالْجَنَانِ

حذوک بہا عمل ایسے فوائد و نفع کے باعث ہوا ہے کہ وہ پاک باطن اور یک صفت ہو شریعت الہیہ کا مقصد و کار نامہ محبت ہوتا ہے ہم عمل کے لیے مخصوص و علاج کے لیے مفید و کارآمد محبت الہیہ ہے کہ پانچ باطن اور یک صفت ہو شریعت الہیہ کا ضروری قرار دیا گیا ہے کہ وہ پاک باطن اور یک صفت ہو۔ ضروری قرار دیا گیا ہے کہ آئینہ و آئینہ کرخت سے علاج کے عمل سب تقویٰ و بہادرات صمدہ و خیرات و بہادری سے اسی طرح عمل کے لیے چلنے کی کے پر مکان مکان کو عمل کی ضروریات میں سے قرار دیا گیا ہے۔ عمل کے وقت عمل کے مکان میں خوشبات و خیرات کا اظہار بھی ضروری ہے۔ مقصدی و علاج کے نتائج کے حاصل کیونکہ العذر و رکیب ہمارے معمولات و محرمات میں سے ہے۔

۳- مرض اخرا کا علاج

الغراء خاندانی و سرورنی ہو یا سحری و جادو کی اثرات کا نتیجہ ہو ہر دو طرح کے الغراء کے لیے ذیل کا تدار خاندانی و صدری علاج اس پیچیدہ و خطرناک

گر جولیات کے بعد اسے سبک دیا گیا کہ وہ مریض کا بیچا ہوا ذکر چلا جائے۔ اگر آئیسیہ و جن آپ کا حکم بخالائے نور مصلیہ مریض کا جسم چھو کر چلے جائے گا وہ نہ کہے کہ اس صورت میں اس سے کوئی نقصان یا غیو کا وقتنا کر کے اسے چلے جائے میں اور اگر خداوند پر ہر گزئی و باخوشی پر اتر آئے تو اس صورت میں کاشغلہ کرنے کے لئے مہارت عمل کو ایک سو دن وقفہ خلافت کر کے یا پانی یا چوبک کر اس مریض کو پلا دیں اور اسے عمل کو تحریر کر کے اس کے گلے میں لٹکا دیں۔ یہ مہارت عمل جو حصار کا کام بھی دے جاتی ہے اس کی برکت و تاثیر سے سرکشی سے کرکشی کے آئیسیہ و جنات بھی مریض کا جسم چھو کر بھاگ لگتے ہیں ہی اپنی امانیت و بہتری خیال کرتے ہیں مہارت عمل حسب ذیل ہے۔

[illegible]

